دلِ مدینہ

شیخ صدیق ظفر

Marfat.com

Marfat.com

دِل مدینہ

شیخ صدیق ظفر

ماورا

Marfat.com

باذوق لوگوں کے لیے
ہماری کتابیں
خوبصورت کتابیں
تزئین واہتمام اشاعت

خالد شریف

83885

All rights of Text & Layout reserved.
No part of this book may be produced without permission otherwise legal proceeding shall be initiated.

ماورا

ضابطہ

باراوّل	:	۲۰۰۸ء
کمپوزنگ	:	ماورا کمپوزنگ
ناشر	:	ماورا پبلشرز' لاہور
طابع	:	شرکت پرنٹنگ پریس' لاہور
قیمت	:	/450- روپے
غیر ملکی قیمت	:	10 پونڈ ، 20 ڈالر

شیخ صدیق ظفر معرفت
رائل فین، جی ٹی روڈ، گجرات
فون: 0533-525604-7

خوبصورت کتب کی اشاعت کیلئے رابطہ
MAVRA BOOKS
60-The Mall, Lahore.
Ph: 6303390 - 6304063
Mob: 0300-4020955
0333-4224788
E-mail-mavrabooks@yahoo.com

Marfat.com

انتساب

حضرت قاضی محمد عبدالحق رح

(گورنمنٹ عبدالحق اسلامیہ ڈگری کالج جن سے منسوب ہے)

جنہوں نے بارگاہِ رسالت تک میری دستگیری فرمائی

اور

بارگاہِ نبویؐ سے انعام و اکرام کی بارش جن کے وسیلہ سے ہوئی

اور مرحومین

والدہ محترمہ، والدِ گرامی، بہن بھائیوں اور بھتیجوں

کے نام

Marfat.com

Marfat.com

انکسار و اِلتجا

میری عمر بھر کی خواہشوں، اُمنگوں، آرزوؤں، تمناؤں، دُعاؤں، التجاؤں اور محبوبِ خلق و خالق، حضرت احمدِ مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ، صل اللہ علیہ وسلم کی بے شمار و قطار عطاؤں، سخاؤں کی جھلک ملاحظہ فرمائیں۔

دُعا فرمائیں حضوؐر اپنے سگِ در کی عاجزانہ عرضداشت وگزارشات ودُعائیہ کلمات و نعتیہ نغمات کوشرفِ باریابی وقبولیت بخشیں۔ آمین

اعظمِ ثانی جناب غضنفر جاوِد چشتی کے بے لوث ومخلصانہ تعاون کے بغیر شاید یہ عظیم کام مجھ سے مکمل نہ ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں اپنی رحمتوں، برکتوں اور حضوؐر اپنی شفقتوں، محبتوں سے مزید نوازیں۔ آمین

اہلِ قلم وفکر وفن اور عاشقان و وارفتگانِ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم سے خصوصی التماس ہے کہ کتاب کے بارہ میں اپنی مثبت، تعمیری تجاویز و آرا سے ضرور نوازیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں حسین ترین ہستی کا ذکرِ جمیل حسین تر انداز میں پیش کیا جا سکے۔

دورانِ مطالعہ آنکھوں کے پیمانے چھلک جائیں۔ رحمت کی جھڑی لگ جائے تو حضوری کے ان لمحات میں خاکسار کے لیے بھی دعا فرمائیں۔

طالبِ دُعا

شیخ صدیق ظفر

جلال پور جٹاں (گجرات)

0533-592318

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

☆ انتساب ، ۵

☆ انکسار و التجا ، ۷

حمد

☆ حمد باری تعالیٰ ، ۲۳

☆ حمد باری تعالیٰ ، ۲۵

☆ حمد باری تعالیٰ ، ۲۷

نعتیں

۱- کوئی بھی در نہ جب کھلا پایا ، ۳۳

۲- سرکارؐ کی یادوں کا دریچہ جو کھلا ہو ، ۳۶

۳- واہ کیا شانِ مصطفائی ہے ، ۳۹

Marfat.com

۴- ہر گھڑی اُن کو دھیان میں رکھنا ، ۴۱

۵- مصطفیٰ مصطفیٰ ، حبیبؐ خدا ، ۴۴

۶- ذکرِ سرکارؐ جب بھی کرتے ہیں ، ۴۷

۷- سرکارؐ تہی دست ہوں میں بے سروساماں ، ۵۰

۸- جب زمانے کے غم ستائیں گے ، ۵۲

۹- فرش سے عرش تک اُجالا ہے ، ۵۴

۱۰- عشق روکے ہے گر جدا کہیے ، ۵۷

۱۱- ہم پہ ہو نظر عنایت آپؐ کی ، ۶۰

۱۲- آپؐ کی نعت ہی سنوں آقاؐ ، ۶۲

۱۳- دل و جاں میں قرار آپؐ سے ہے ، ۶۵

۱۴- جب طبیعت اُداس ہوتی ہے ، ۶۷

۱۵- ترے در کی گدائی مل گئی ہے ، ۷۰

۱۶- آپؐ نبیوں کے ہیں سردار مدینے والے ، ۷۲

۱۷- ہم پہ نظرِ کرم حبیبؐ خدا ، ۷۴

۱۸- جب بھی ذکرِ رسولؐ ہوتا ہے ، ۷۶

۱۹- در پہ آئے ہیں التجا کے لیے ، ۷۸

۲۰- اُنؐ کا ہے کرم صبح و مسا دیکھ رہا ہوں ، ۸۰

Marfat.com

۲۱- ذکرِ خیر الانامؐ کرتے ہیں ، ۸۳

۲۲- آپؐ قدموں میں جب بٹھاتے ہیں ، ۸۵

۲۳- نعتؐ میں اُن کی دید ہوتی ہے ، ۸۷

۲۴- جلوہ فرما ہیں وہ مدینے میں ، ۸۹

۲۵- آرزو ہے کہ اُن کا گھر دیکھوں ، ۹۱

۲۶- سرکارؐ میں بیمار ہوں، کچھ اور زیادہ ، ۹۴

۲۷- ذکرِ سرکارؐ ہر زباں پر ہے ، ۹۶

۲۸- قیدِ غم سے مجھے رہائی ہو ، ۹۸

۲۹- میری آنکھوں کا نور صلِ علیٰ ، ۱۰۰

۳۰- یا نبیؐ آپؐ کو پکارا ہے ، ۱۰۲

۳۱- ہم درِ مصطفیٰؐ پہ جائیں گے ، ۱۰۴

۳۲- دل میں تشریف لائے رہتے ہیں ، ۱۰۶

۳۳- حسن کا فیض عام ہوتا ہے ، ۱۰۸

۳۴- میں پریشان حال آیا ہوں ، ۱۱۰

۳۵- دل گرفتوں کو شاد کام کریں ، ۱۱۲

۳۶- جب درِ مصطفیٰؐ پہ جاتا ہوں ، ۱۱۴

۳۷- آپؐ نبیوں کے غلام اور آپؐ کے ہم سب غلام ، ۱۱۶

امام

Marfat.com

۳۸- یا خدا! ذکرِ نبیؐ قسمت میں صبح و شام کر ، ۱۱۸

۳۹- ہم درِ مصطفیٰؐ پہ جائیں گے ، ۱۲۰

۴۰- جن کو پیارے نبیؐ بلاتے ہیں ، ۱۲۲

۴۱- سر جھکانے سے بات بنتی ہے ، ۱۲۴

۴۲- رحمت یزداں سرورِ عالمؐ ، ۱۲۶

۴۳- ہر گھڑی انتظار رہتا ہے ، ۱۲۹

۴۴- آپؐ کے در پہ سر جھکاتا ہوں ، ۱۳۱

۴۵- اُنؐ کی رحمت کا کچھ شمار نہیں ، ۱۳۳

۴۶- صبح کرتے ہیں شام کرتے ہیں ، ۱۳۵

۴۷- آپؐ اِک دن ہمیں بلائیں گے ، ۱۳۷

۴۸- حمد کی مشعلیں اُٹھائے چلو ، ۱۳۹

۴۹- جاگ اُٹھا مرا نصیب آئے ، ۱۴۱

۵۰- زندگی زندگی مدینے میں ، ۱۴۳

۵۱- در پہ سرکارؐ اب بلائیں تو ، ۱۴۵

۵۲- روز و شب ذکرِ مصطفیٰؐ کیجئے ، ۱۴۷

۵۳- قلب دیوانہ وار مانگے ہے ، ۱۴۹

۵۴- اس سے بڑھ کر میں اور کیا دیکھوں ، ۱۵۱

Marfat.com

۵۵- مرے شوق کی منزل آتی ہے، ارمانوں کی منزل آتی ہے ' ۱۵۴

۵۶- آج ابرِ کرم جو چھایا ہے ' ۱۵۶

۵۷- جن کو پیارے نبیؐ بلاتے ہیں ' ۱۵۸

۵۸- آپؐ کے در سے اُٹھ کے گر جاؤں ' ۱۶۰

۵۹- وہ جو سرکارؐ کے غلام بنے ' ۱۶۲

۶۰- یا نبیؐ ہم بہت پریشاں ہیں ' ۱۶۴

۶۱- سرکارؐ نے جو کچھ بھی دیا کم تو نہیں ہے ' ۱۶۶

۶۲- آپؐ کا ہاتھ ہاتھ رب کا ہے ' ۱۶۸

۶۳- ہے یہی میرا وظیفہ، ہے یہی میرا ترانہ ' ۱۷۰

۶۴- اللہ نے خود بلایا، محبوبؐ جا رہے ہیں ' ۱۷۲

۶۵- میرے دل میں حضوؐر رہتے ہیں ' ۱۷۴

۶۶- دل میں سرکارؐ کی محبت ہے ' ۱۷۶

۶۷- ہم تشنہ لبوں پر بھی کرم ساقیِ کوثر ' ۱۷۸

۶۸- آپؐ ہیں صادق و امین آقاؐ ' ۱۸۰

۶۹- یہی سب سے بڑی حقیقت ہے ' ۱۸۲

۷۰- دربارِ رسالتؐ میں جھکا رہتا ہے ہر دم ' ۱۸۵

۷۱- کرم یارب! بہت رنجور ہوں میں ' ۱۸۸

Marfat.com

۷۲- دل میں ٹھنڈک ہے مری جاں میں قرار آپؐ سے ہے ' ۱۹۰
۷۳- اُنؐ کی چوکھٹ ہے میرے سر کے لیے ' ۱۹۱
۷۴- آپؐ محبوبِ خدا ہیں، آپؐ شاہِ انبیاء ' ۱۹۴
۷۵- عاشقوں پر کرم یہ فرمائیں ' ۱۹۷
۷۶- شاہِ بطحا مجھے نظر دے دیں ' ۱۹۹
۷۷- شبِ معراج ' ۲۰۱
۷۸- محبوبؐ خدائی کے ہو محبوبؐ خدا کے ' ۲۰۴
۷۹- خیرات سے کاسہ مرا بھرپور کیا ہے ' ۲۰۶
۸۰- راست باز وامیں، سیّد المرسلیں ' ۲۰۸
۸۱- اِلتجا یہ قبول ہو جائے ' ۲۱۱
۸۲- اُنؐ کے قدموں میں جو بسر ہوں گے ' ۲۱۳
۸۳- دل نور سے معمور ہو چھٹ جائیں اندھیرے ' ۲۱۵
۸۴- اِک نگاہِ کرم شاہِ عرب وعجم ' ۲۱۸
۸۵- سب سے اعلیٰ جمال اُنؐ کا ہے ' ۲۲۱
۸۶- آپؐ ہی خیر البشر ہیں آپؐ ہی نورِ مبیںؐ ' ۲۲۴
۸۷- میں آپؐ کے در کا ہوں گداگر شہِ والا ' ۲۲۶
۸۸- ایسے جینے کا حق ادا کرنا ' ۲۲۹

Marfat.com

۸۹- آپؐ کے در پہ اِک فقیر آیا ، ۲۳۲

۹۰- رہبرِ عالم، ہادئ اعظم ، ۲۳۶

۹۱- نعت کہنا مری ضرورت ہے ، ۲۳۹

۹۲- ڈستی ہے سیہ رات ہمیں نور ہمہ نور ، ۲۴۲

۹۳- کوئی نیکی نہیں دامن میں خطا کار ہوں میں ، ۲۴۴

۹۴- جب مدینے کی بات کرتا ہوں ، ۲۴۶

۹۵- رحم خیر الانامؐ فرمائیں ، ۲۴۸

۹۶- درِ رسولؐ پہ جاں کو قرار ملتا ہے ، ۲۵۰

۹۷- آپؐ کی یاد آ رہی ہوگی ، ۲۵۳

۹۸- دکھایا الٰہی! وہ روضۂ اطہر ، ۲۵۶

۹۹- نگاہوں میں مدینہ آ گیا ہے ، ۲۵۹

۱۰۰- میرے اللہ! مرا ایسا مقدر کر دے ، ۲۶۱

۱۰۱- مجھ پہ چشم کرم سدا رکھنا ، ۲۶۴

۱۰۲- آپؐ کی ذات بڑی ذات، بڑی بات ہے یہ ، ۲۶۷

۱۰۳- عشق کے درد کی دوا چاہوں ، ۲۷۰

۱۰۴- جب کوئی بھی نہ میرے کام آیا ، ۲۷۳

۱۰۵- کر سکے حق کے سوا کوئی کہاں ہوتے ہیں ، ۲۷۶

Marfat.com

۱۰۶- میری سرکارؐ کے در کا جو گدا ہوتا ہے ' ۲۷۹

۱۰۷- افلاک میں کب کا کہکشاں دیکھ رہا ہوں ' ۲۸۲

۱۰۸- اُنؐ کی راہوں میں کہکشاں دیکھوں ' ۲۸۵

۱۰۹- سب سے اعلیٰ سب سے اولیٰ، معتبر خیر البشرؐ ' ۲۸۸

۱۱۰- چرچا ہو ترا شاہِ اُمم اور زیادہ ' ۲۹۱

۱۱۱- دل میں اُنؐ کا جمال آئے گا ' ۲۹۳

۱۱۲- آپؐ کے در پہ موت کیوں مانگوں زیست افزا حضورؐ کا در ہے ' ۲۹۶

۱۱۳- دل میں یادِ نبیؐ کا ڈیرا ہے ' ۲۹۸

۱۱۴- فکرِ سرکارؐ وجہ راحت ہے ' ۳۰۰

۱۱۵- آپؐ کی یاد کے سہارے چلوں ' ۳۰۳

۱۱۶- میری آنکھیں ہجر میں اشکوں سے تر ' ۳۰۵

۱۱۷- اِک کرم کی نظر مرے آقاؐ ' ۳۰۸

۱۱۸- روزِ محشر پہ کام سوجھے گا ' ۳۱۱

۱۱۹- یا خدا! مجھ کو ایسی قسمت دے ' ۳۱۳

۱۲۰- جب کوئی در کھلا نہ پائیں گے ' ۳۱۵

۱۲۱- شبِ معراج ' ۳۱۷

۱۲۲- ہر گھڑی نعت کا بیاں ہوگا ' ۳۲۰

Marfat.com

۱۲۳- آپؐ کی یاد دل میں بستی ہے ، ۳۲۳
۱۲۴- کوئے محبوبؐ کی گدائی ملے ، ۳۲۵
۱۲۵- آپؐ کے در پہ ہم گدا آئے ، ۳۲۷
۱۲۶- کل مجھے اُلٹے پاؤں چلنا ہے ، ۳۲۹
۱۲۷- آفتابِ قدم کی پہلی کرن ، ۳۳۳
۱۲۸- وہ مٹ سکتا نہیں تا ابد الآباد ، ۳۳۶
۱۲۹- نہ مال و دولتِ دنیا نہ کروفر سے ملتا ہے ، ۳۳۹
۱۳۰- میرے آقا مرے سر پر سدا دستِ کرم رکھنا ، ۳۴۲
۱۳۱- وہ جو محبوبِ حق تعالیٰ ہے ، ۳۴۵
۱۳۲- اِک کرم چاہیے، اِک عطا چاہیے ، ۳۴۸
۱۳۳- شاہِ دنیا و دیں، سیدالمرسلیں آپ سارے حسینوں سے بڑھ کر حسیں ۳۵۱
۱۳۴- نگر سونا مرے دل کا بسائیں یا رسول اللہؐ ، ۳۵۳
۱۳۵- گھپ اندھیروں میں درخشندہ ضیاء میرے نبیؐ ، ۳۵۵
۱۳۶- سگِ درِ آپؐ کا ہو دربہ در یہ ہو نہیں سکتا ، ۳۵۷
۱۳۷- دل دل ہے وہی جس میں سدا ذکر ہو تیرا ، ۳۵۹
۱۳۸- جہاں سرکارؐ کا نقشِ قدم ہے ، ۳۶۱
۱۳۹- میرے محبوبؐ سا کوئی نہیں ہے ، ۳۶۴

Marfat.com

۱۴۰- جہاں بھر میں نہیں کوئی ہمارا ، ۳۶۷

۱۴۱- سمندر آپؐ ہیں جود و سخا کا ، ۳۷۰

۱۴۲- میرے بخت وہ یوں جگائیں گے اِک دن ، ۳۷۳

۱۴۳- گریزاں مجھ سے مرضِ لا دوا ہے ، ۳۷۵

۱۴۴- جبیں میری ہے اُنؐ کا سنگ در ہے ، ۳۸۰

۱۴۵- رحمۃ للعالمیں ، للّٰلہ حمت کی نظر ، ۳۸۴

۱۴۶- وہ خوش قسمت ہیں جن کی آپؐ کے در تک رسائی ہے ، ۳۹۰

۱۴۷- وضو اشکوں سے کرتے سر خمیدہ اشکبار آئے ، ۳۹۳

۱۴۸- مریض عشق آنے دو سبھی بیمار آنے دو ، ۳۹۷

۱۴۹- ازل سے تا ابد جاری کرم کا سلسلہ دیکھو ، ۴۰۱

۱۵۰- ہوائیں مشکبار آئیں مرے آقاؐ کے قدموں میں ، ۴۰۵

۱۵۱- سرور و کیف و مستی کا سماں ہے ، ۴۰۹

۱۵۲- مرے سر پر مری سرکارؐ کے دامن کا سایہ ہے ، ۴۱۳

۱۵۳- میرے آقاؐ مجھے بھی آپ بلوائیں مدینے میں ، ۴۱۶

۱۵۴- نہیں کوئی نہیں حامی ہمارا یا رسول اللہؐ ، ۴۱۹

۱۵۵- چلو چل کر درِ سرکارؐ پر سر کو جھکاتے ہیں ، ۴۲۱

۱۵۶- میری سرکارؐ کا نقشِ قدم ہے ، ۴۲۴

Marfat.com

۱۵۷- تصورِ آپؐ کا میں نے دل و جاں میں اُتارا ہے ' ۴۲۶

۱۵۸- مرا محبوب محبوبِ خدا ہے ' ۴۲۸

۱۵۹- نہیں کوئی حبیبِ کبریا سا ' ۴۳۳

۱۶۰- کیسے پلٹی مری سرکارؐ نے کایا دیکھو ' ۴۳۷

۱۶۱- آپؐ کی گلیوں میں ننگے پاؤں چل کر دیکھنا ' ۴۳۹

۱۶۲- مریضِ عشق کو سرکارؐ کا دیدار ہو جائے ' ۴۴۱

۱۶۳- دیارِ مصطفیٰؐ میں جس کا گھر ہے ' ۴۴۵

۱۶۴- مانگنا اُنؐ سے شمس و قمر مانگنا ' ۴۴۹

۱۶۵- میں جاؤں اُن کے در تک سر بسر سرکارؐ گر چاہیں ' ۴۵۳

۱۶۶- میری کشتی کنارے پر لگائیں یارسول اللہؐ! ' ۴۵۸

۱۶۷- آپؐ سب سے بڑے سخی داتا ' ۴۶۶

۱۶۸- سرکار اندھیروں میں ضیا بانٹ رہے ہیں '

۱۶۸- نقشِ پا اُنؐ کا آویزاں میرے در پر دیکھو ' ۴۷۷

قطعات

۱۶۹- نقشِ پا اُنؐ کا آویزاں میرے در پر دیکھو ' ۴۷۶

۱۷۰- آپؐ شامل ہیں میرے دم دم میں ' ۴۷۶

۱۷۱- خواب میں جب حضورؐ ملتے ہیں ' ۴۷۷

Marfat.com

۱۷۲- صبح حاضر ہیں شام حاضر ہیں ، ۴۷۷
۱۷۳- دل آپؐ کی چوکھٹ پہ نظر آپؐ کے در پر ، ۴۷۸
۱۷۴- محبت کیجئے، محبوبِ خداؐ سے ، ۴۷۸

Marfat.com

حمد

Marfat.com

83885

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

تُو ہے مولا مرا تُو ہے آقا مرا تُو کرم ہی کرم تُو عطا ہی عطا
تُو ہی حاجت روا تُو ہی عقدہ کشا اور کوئی نہ معبود تیرے سوا

تُو ہے مالک بھی رازق بھی مختار بھی تُو ہے ستار بھی اور غفار بھی
سب جہانوں زمانوں کا خالق بھی تُو تیرا ابر کرم تیری بادِ صبا

تُو ہی بے نام کو سروری بخش دے تُو ہی کم ظرف سے خواجگی چھین لے
سربلندی عطا کرنے والا بھی تو بے سہاروں کا بھی تُو ہی ہے آسرا

لاکھ پردوں میں تُو خود بھی مستور تھا تیرا شہکار تجھ سے بہت دور تھا
خلق پہچانتی نہ تجھے حشر تک رہنما گر نہ ہوتے رسولِ خدا

ہم گنہگار ہیں ہم خطا کار ہیں، تیری رحمت کے ہم سب طلبگار ہیں
صدقہ محبوب کا رحم کر، رحم کر جاری ساری کرم کا رہے سلسلہ

Marfat.com

تو خدائے رؤف ورحیم وکریم ،نوعِ انساں پہ ہیں تیرے احساں عظیم
جب تلک دم میں دم جسم میں جاں رہے کلمہ شکر کرتے رہیں گے ادا

تیرے ہی بحر و بر تیرے شمس وقمر یہ زمیں آسماں یہ مکاں لامکاں
جن کی خاطر یہ سب کچھ بنایا گیا، وہ حبیبِ خدا احمدِ مصطفیٰ ﷺ

تو ہی بارش کرے اُن پہ انعام کی، اپنے الطاف کی اپنے اِکرام کی
ہیں جو عاشق تیرے در پہ محبوب ﷺ کے ایستادہ سدا جان ودل سے فدا

میرے بندو جو چاہو وہی مانگ لو روشنی مانگ لو آگہی مانگ لو
مانگ لو مجھ سے عشقِ نبی ﷺ مانگ لو، غیب سے آرہی ہے دمادم صدا

یا خدا میں ترا ہی پرستار ہوں، عشقِ احمد ﷺ کا تجھ سے طلبگار ہوں
میری جاں میں سما جائے عشقِ نبی ﷺ، لب پہ ہو ہر گھڑی تیری حمد وثنا

تو ہے خالق مرا میں ہوں بندہ ترا، آخری وقت جب مولا آئے مرا
میرے ہونٹوں پہ نعرۂ تکبیر ہو، میرے دل سے صدا آئے صلِ علیٰ

یا خدا عشق محبوب ﷺ کر دے عطا اس سے بڑھ کر نہیں اور کوئی عطا
عشق احمد ﷺ سے معمور و سرشار کر بعد اس کے ظفرؔ اور مانگے بھی کیا

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

ایک بندۂ مسکین و ناچیز سے حمد تیری خدایا ہو کیسے بیاں
ہر گھڑی تیری مدحت میں مصروف ہیں یہ زمین و زماں اور مکاں لامکاں

تو ہی معبود ہے تو ہی مسجود ہے عقل بھی فکر بھی میری محدود ہے
تو ہی توفیق دے کچھ بیاں کر سکوں حمد کے سلسلے گرچہ ہیں بیکراں

تو ہی خالق ہے مالک ہے مختار ہے تو ہی رازق ہے ستار و غفار ہے
تو ہی ہمدرد و ہمدم ہے غم خوار ہے رحم فرمانے والا بڑا مہرباں

صرف انسان پر کب یہ موقوف ہے حمدِ باری تعالیٰ میں مصروف ہے
ہر گلِ خوشنما، طوطیٔ خوشنوا، نجم و شمس و قمر، یہ جہاں وہ جہاں

اُونچے اُونچے پہاڑ اور بن دیکھ لو، بحر و دریا جو ہیں موجزن دیکھ لو
ٹھنڈی ٹھنڈی ہَوا کا چلن دیکھ لو، جاری حق کی ثنا ہے کراں تا کراں

زمزمہ سنج دورِ زمانی سنو، کوندتی بجلیوں کی کہانی سنو
ہاں سنو بادلوں کی زبانی سنو، ربِ اکبر کی عظمت کی جولانیاں

Marfat.com

انبیاء لاکھ حمد و ثنا کر چلے، اولیاء کلمۂ حق ادا کر چلے
ہیں شہیدِ وفا زندہ و جاوداں، حمدِ باری تعالیٰ میں رطب اللساں

جن و اِنس و ملک کو ہویدا کیا، اپنے محبوبؐ کو تو نے پیدا کیا
خود درود و سلام اُن پہ بھیجا کیے، خود بنایا اُنہیں قبلۂ اِنس و جاں

تو خدائے جہاں تو خدائے زماں، تو خدائے عیاں تو خدائے نہاں
جن پہ قرآں مکمل اُتارا گیا، تیرے محبوبؐ مقصودِ کون و مکاں

سب زمانوں پہ بے شک ترا راج ہے، ہر کوئی ہر گھڑی تیرا محتاج ہے
تیرے محبوب کی بھی یہ معراج ہے، اُن کے قدموں تلے ہیں سبھی آسماں

عقل کی دولتیں قلب کی نعمتیں، علم کی دولتیں عشق کی نعمتیں
نعمتیں اپنے بندوں کو کیا کیا نہ دیں، ماں کے قدموں کے نیچے ہے باغِ جناں

مہرباں ہم پہ وہ ذاتِ باری رہے، حمد کا دور جاری و ساری رہے
خانہ کعبہ ہی منزل ہماری رہے، جوق در جوق چلتے رہیں کارواں

ہر گھڑی ہے وہ معروفِ حمد و ثنا، ہے ظفرؔ کی یہی التجا یا خدا
اپنے محبوبؐ کا عشق کر دے عطا، کچھ نہ باقی رہے فکرِ سود و زیاں

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

سدا وردِ زباں اللہ اکبر
صدائے جسم و جاں اللہ اکبر

مرے دل میں نہاں اللہ اکبر
مرے لب پہ عیاں اللہ اکبر

کرم کا لطف کا جودو سخا کا
وہ بحرِ بیکراں اللہ اکبر

ازل سے تا ابد جاری و ساری
صدائے کن فکاں اللہ اکبر

Marfat.com

پڑھیں شمس و قمر بھی بحر و بر بھی
مکان و لامکاں اللہ اکبر

پڑھیں سب مُقتدر سب زور آور
نحیف و ناتواں اللہ اکبر

پڑھیں ہم درمیانِ قعرِ دریا
لبِ جوئے رواں اللہ اکبر

فرشتے بھی پڑھیں جن و بشر بھی
سبھی پیر و جواں اللہ اکبر

خوشی کے وقت بھی لیں نام اُس کا
کہیں وقتِ فغاں اللہ اکبر

خدا کی ذات پر میرا یقیں ہے
نہیں کوئی گماں اللہ اکبر

ہٹا سکتا نہیں ہے بندگی سے
غمِ سود و زیاں اللہ اکبر

Marfat.com

ازل سے نعرۂ عشاق ہے یہ
سرِ نوکِ سناں اللہ اکبر

مجھے توفیق دی حمد و ثنا کی
کہاں تو میں کہاں اللہ اکبر

چُھری بیٹے کی گردن پر چلائی
بوقتِ امتحاں اللہ اکبر

شہادت آپ نے دی جان دے کر
بلالی وہ اذاں اللہ اکبر

وہی محبوبِؐ ربّ العالمیں ہیں
نبیؐ آخر زماں اللہ اکبر

تیرے محبوبؐ کے نقش قدم بھی
ہیں جنت کے نشاں اللہ اکبر

مری سرکارؐ کے دربار جیسا
کہاں باغِ جناں اللہ اکبر

Marfat.com

ہے اُمت کے لیے جنت سے بڑھ کر
نبیؐ کا آستاں اللہؓ اکبر

وہی بس رحمۃ اللعالمینؐ ہیں
وہ رحمت کے جہاں اللہؓ اکبر

ظفر پُھولے پھلے پھل پُھول لائے
نبیؐ کا گلستاں اللہؓ اکبر

Marfat.com

نعتیں

Marfat.com

Marfat.com

○

کوئی بھی در نہ جب کُھلا پایا
اُنؐ کے در پر فقیر آ بیٹھا

حوصلہ پست ہوتا جاتا ہے
میری ہمّت بندھایئے آقاؐ

ایک مدت گزر گئی حضرتؐ
ایک لمحہ نہ چین کا دیکھا

اور کس سے کہوں میں قصہء غم
اور دُنیا میں کون ہے میرا

Marfat.com

مجھ سے بے خانماں مسافر کے
آپ ملجا ہیں آپ ہیں ماویٰ

ہاں مداوا میرے مصائب کا
آپ فرمائیں گے شہِ بطحا

یا نبیؐ بے قرار بندے کو
اب سکون و قرار کیجیے عطا

گرچہ بے بال و پر پرندہ ہوں
رُخ تو میرا ہے جانبِ طیبہ

اِک نگاہِ کرم کا طالب ہوں
کچھ بھی اس سے فزوں نہ مانگوں گا

دل تڑپتا ہے دید کی خاطر
رُخِ روشن کی اِک جھلک مولا

وصل کی راحتیں عطا کر دیں
اِک زمانہ فراق میں گزرا

Marfat.com

کتنے عاشق ہیں گوش برآواز
شہِ والا تو یک سخن فرما

آپؐ سے بھیک پیار کی لینے
در پہ آیا ہے آپؐ کا منگتا

دل بھی روشن ہے آنکھ بھی روشن
جب سے دیکھا ہے گنبد خضریٰ

میرا سویا نصیب جاگ اُٹھا
خواب میں دیکھ کر رُخِ زیبا

میرا مقصود، راہبر میرا
آپ کا نقشِ پا شہِ والا

کاش میرا وہیں پہ مدفن ہو
آپؐ نے پاؤں جس جگہ رکھا

پھر امامت جو آپؐ فرمائیں
پھر منور ہو مسجدِ اقصیٰ

Marfat.com

○

سرکارؐ کی یادوں کا دریچہ جو کُھلا ہو
دل فرطِ مسرت سے مرا غارِ حرا ہو

اک بار جو مل جائے مجھے اذنِ حضوری
چوکھٹ پہ ہو سر سجدۂ صد شکر ادا ہو

سرکارؐ کا ہی دستِ کرم تھام لے اُس کو
جب آپؐ کا خادم کوئی مشکل میں گِھرا ہو

موقوف نہیں اپنوں پہ غیروں پہ بھی آقا
فرمائیں کرم اتنا کہ دیکھا نہ سنا ہو

Marfat.com

مجھ جیسے گنہگار کو محشر کا خطر کیا
جب اُن کی عطا اُن کی سخا عُقدہ کشا ہو

سرکارؐ ہمیں لوٹ لیا راہبروں نے
کم ظرف نہ ملت کا کوئی راہنما ہو

ہاتھ اپنوں کے رنگین ہیں اپنوں کے لہو سے
فرمائیں کرم کوئی دریدہ نہ قبا ہو

گونج اُٹھے زمانوں کی فضا نعتِ نبیؐ سے
ہر سمت صدا صلِ علیٰ صلِ علیٰ ہو

ہر لمحہ میں ہر سمت فقط آپؐ کو دیکھوں
کچھ ایسا کرم آپؐ کا کچھ ایسی عطا ہو

تب موت کے مارے بھی میں ہرگز نہ مروں گا
جب سر مِرا دربارِ رسالتؐ میں جُھکا ہو

سرکارؐ کی رحمت اُسے آغوش میں لے لے
طیبہ کا مسافر جو کوئی آبلہ پا ہو

Marfat.com

جنت کا طلبگار نہ ہوگا وہ کبھی بھی
جو گنبدِ خضریٰ کی طرف دیکھ رہا ہو

کر دیں وہ عطا لب پہ سوال آنے سے پہلے
خیرات سے بن مانگے بھی کشکول بھرا ہو

سرکارؐ سگِ در پہ بھی اِک نظرِ عنایت
بس ایک محبت کی نظر بہرِ خدا ہو

طیور نہ کیوں رُک کے سنیں نعتِ نبیؐ جب
سرکارؐ کے قدموں میں ظفرؔ نعت سرا ہو

Marfat.com

واہ کیا شانِ مصطفائی ہے
مدح خواں جس کی کبریائی ہے

اُن کے در پر جبیں جھکائی ہے
اُن کی چوکھٹ سے بھیک پائی ہے

کتنے خوش بخت لوگ ہیں جن کی
کوئے سرکارؐ تک رسائی ہے

آپؐ کا دَر وہ دَر ہے مشکل میں
جس طرف دیکھتی خدائی ہے

عشق اُنؐ کا ہے میرا سرمایہ
باقی جو چیز ہے پرائی ہے

میں تو کیا اُس گلی میں شاہوں کے
ہاتھ میں کاسۂ گدائی ہے

Marfat.com

آپؐ کے در پہ آن بیٹھا ہوں
آپؐ کی یاد کھینچ لائی ہے

آپؐ کے نقش پا پہ سر رکھنا
یہ عبادت ہے پارسائی ہے

آپؐ کے شہر میں اماں پائے
قوم جو ظلم کی ستائی ہے

جو بھی آیا ہے آپؐ کے در پر
اُس نے اپنی مراد پائی ہے

اُن کی گلیوں سے لے کے آیا ہوں
خاکِ پا آنکھ میں سجائی ہے

نسخۂ کیمیا ہے خاکِ شفا
اُنؐ کی گلیوں سے ہی اُٹھائی ہے

چھوڑ کر قیل و قال میں نے ظفؔر
عشقِ احمدؐ سے لَو لگائی ہے

Marfat.com

ہر گھڑی اُنؐ کو دھیان میں رکھنا
خود کو حفظ و امان میں رکھنا

اُن کی نسبت کا پھول مہکائے
فکر کے گلستان میں رکھنا

دل میں یادِ نبیؐ بسا لینا
ذکر جاری بیان میں رکھنا

آپؐ کا نعت گو ہوں میں آقاؐ
لطف میری زبان میں رکھنا

Marfat.com

اپنے عشاق کے قبیلہ میں
فقر کے خاندان میں رکھنا

جب غلام اُن کے ہیں تو کیوں خود کو
فکرِ سود و زیان میں رکھنا

اپنی اُمت کے خیر خواہوں کو
حوصلہ میں، اُٹھان میں رکھنا

اپنا درباں ہمیں بنا لینا
ہم فقیروں کو شان میں رکھنا

اپنے عشاق کو سدا اپنے
پیار کے سائبان میں رکھنا

دلفگاروں کو جانثاروں کو
مطمئن دو جہان میں رکھنا

اُن کی چاہت کا ہی یقیں کرنا
اب نہ خود کو گمان میں رکھنا

Marfat.com

دیکھ کر خواب میں رُخِ زیبا
دیدہ و دل میں جان میں رکھنا

جسم و جاں میں اُنہیں بسا لینا
اُنؐ کی خوشبو مکان میں رکھنا

عام پیغامِ مصطفیٰؐ کرنا
اسلحہ بھی مچان میں رکھنا

دشمنِ دیں سے باخبر رہنا
تیر تانے کمان میں رکھنا

صدقہ حسنین کا ظفرؔ سے بھی
رابطہ ہر جہان میں رکھنا

Marfat.com

○

مصطفیٰ مصطفیٰ، حبیبِؐ خدا
میرے دل کی صدا حبیبِؐ خدا

میرے دل میں نبیؐ نبی گونجے
میں پکاروں سدا حبیبِؐ خدا

میری جاں کا سرور، ذکرِ حضورؐ
چشم تر کی ضیاء، حبیبِؐ خدا

عشق و مستی میں ایک ہی کلمہ
کر رہا ہوں ادا، حبیبِؐ خدا

Marfat.com

میرے ماں باپ اور مرے بچے
آپؐ پر ہوں فدا، حبیبِؐ خدا

بھیک ملتی ہے آپؐ کے در سے
آپؐ کے ہم گدا، حبیبِؐ خدا

اپنی اُمت کے سر پہ رکھتے ہیں
رحمتوں کی رِدا حبیبِؐ خدا

ہے ازل سے ابد تلک جاری
نعت کا سلسلہ حبیبِؐ خدا

کتنا مضبوط کتنا محکم ہے
آپؐ کا آسرا حبیبِؐ خدا

آپؐ کی رہبری سے طے ہوگا
پرخطر راستہ حبیبِؐ خدا

کوئی مونس نہ ہے کوئی ہمدم
آپؐ کے ماسوا حبیبِؐ خدا

Marfat.com

مر کے پہنچا ہوں آپؐ کے در تک
اب نہ ہوں گا جدا، حبیبؐ خدا

خلق کے بھی خدا کے بھی محبوبؐ
احمدِ مجتبیٰؐ حبیبِؐ خدا

مجھ کو ہر جا ظفؔر نظر آئے
آپؐ جلوہ نما، حبیبِؐ خدا

Marfat.com

ذکرِ سرکارؐ جب بھی کرتے ہیں
پھول کھلتے ہیں دیپ جلتے ہیں

اِک جھلک روئے پُر ضیاء کی جھلک
آپ کی دید کو ترستے ہیں

آپ کے در پہ آپ کے عاشق
نور کے پیکروں میں ڈھلتے ہیں

کتنے صاحب نصیب ہیں وہ لوگ
جو مدینہ کی سمت چلتے ہیں

Marfat.com

نام سرکار کی ضیاؤں سے
مجھ سے گمنام بھی چمکتے ہیں

آپ کے فیض سے سخاوت سے
میرے اہل و عیال پلتے ہیں

میں سگِ در کا مرتبہ پاؤں
دل میں ارمان یہ مچلتے ہیں

اپنے قدموں میں اب بلا لیجے
اب جدائی کے ناگ ڈستے ہیں

مجھ سے بے مایہ لوگ خوابوں میں
آپؐ کے شہر میں اُترتے ہیں

میرا سرمایہ ہیں وہ آنسو جو
نعت کہتے ہوئے برستے ہیں

سامنے جب ہو گنبدِ خضریٰ
دل کے ارمان تب نکلتے ہیں

Marfat.com

سبز گنبد کی چھاؤں میں ہر دم
کام بگڑے ہوئے سنورتے ہیں

آپ کے صرف اِک اشارے پر
رنگ تقدیر کے بدلتے ہیں

عشقِ سرکارؐ کے سمندر میں
ڈوب جاتے ہیں جو اُبھرتے ہیں

سر درِ مصطفیٰ پہ رکھ کے ظفرؔ
ہم رگِ جاں میں نور بھرتے ہیں

Marfat.com

○

سرکارؐ تہی دست ہوں میں بے سرو ساماں
للّٰہ عطا کیجے مجھے سایۂ داماں

مونس بھی مرے آپ ہیں ہمدم بھی مرے آپ
اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی نالاں

سرکارؐ عطا کیجے مجھے اپنی غلامی
مشکل ہے بہت زیست بنا دیجیے آساں

سرکارؐ کی باتیں ہیں مری سوچ کا حاصل
سرکارؐ کی یادیں ہیں مرے درد کا درماں

قران کی تفہیم کا ادراک نہ ہوگا
جب تک نہ رہے سامنے وہ صاحبِ قرآںؐ

Marfat.com

سرکارؐ کی فرمودہ ہدایات سے ہٹ کر
مشکل میں گرفتار ہے اس دور کا انساں

پتھر وہ جو سرکارؐ کی راہوں میں پڑے تھے
فیضانِ محمدؐ سے بنے گوہرِ تاباں

حسنِ شہِ والا کے سبھی زیرِ نگیں ہیں
وہ قریۂ خوباں ہو کہ ہو شہرِ نگاراں

سرکارؐ کے فیضانِ نظر لطف و کرم سے
کھل اُٹھے گا اُمت کا خزاں دیدہ گلستاں

کتنے ہی فقیروں کو بنایا ہے تونگر
کتنے ہی بنے آپؐ کی خیرات سے سلطاں

سرکارؐ کی رحمت نے مجھے آن سنبھالا
میں سوئے مدینہ تھا رواں خیزاں و اُفتاں

لوٹے نہ مدینے سے کبھی جا کے مدینے
اللہ کرے پورا ظفر کا بھی یہ ارماں

Marfat.com

○

جب زمانے کے غم ستائیں گے
سوئے طیبہ نظر اُٹھائیں گے

جن کو پیارے نبیؐ بلائیں گے
اُن کی بگڑی ہوئی بنائیں گے

ہم درِ مصطفیٰ پہ جائیں گے
لوٹ کر پھر کبھی نہ آئیں گے

سنگِ در پر جبیں جھکائیں گے
دل میں بس آپؐ کو بسائیں گے

Marfat.com

آپؐ کو زخمِ دل دکھائیں گے
آپ کے دم سے فیض پائیں گے

آپؐ قدموں میں جب بٹھائیں گے
نعت کے شعر ہم سنائیں گے

جب حضورؐ آپ مسکرائیں گے
عید ہم اُس گھڑی منائیں گے

Marfat.com

○

فرش سے عرش تک اُجالا ہے
ہر طرف اُنؐ کا بول بالا ہے

یوں تو کتنے ہی انبیاء آئے
آپؐ کی شان سب سے اعلیٰ ہے

آپؐ ممتاز ہی نظر آئے
جب بھی تاریخ کو کھنگالا ہے

چاند سورج غلام ہیں اُنؐ کے
ہر زمانے نے دیکھا بھالا ہے

Marfat.com

در پہ عشاق ایسے بیٹھے ہیں
چاند کے گرد جیسے ہالہ ہے

اُنؐ کے فیضان سے میں زندہ ہوں
اُن کے لطف و کرم سے پالا ہے

ڈوبتے وقت اسم احمدؐ نے
مجھ کو طوفان سے اُچھالا ہے

وہ کنارے پہ بھی لگائیں گے
سر سے طوفاں جنہوں نے ٹالا ہے

جب بھی گرداب میں گھرا کوئی
اُنؐ کی رحمت نے ہی نکالا ہے

لڑکھڑائے قدم مرے جس دم
اُس گھڑی آپؐ نے سنبھالا ہے

میرا اسلوبِ نعت اُنؐ کے طفیل
کتنا پرسوز ہے نرالا ہے

Marfat.com

میری نعتوں کے شعر ایسے ہیں
جیسے اِک موتیوں کی مالا ہے

میں نے عشقِ نبیؐ کے جلووں کو
شعر کے پیرہن میں ڈھالا ہے

اِک نگاہِ کرم ظفرؔ پر بھی
آپؐ کا نام لینے والا ہے

Marfat.com

O

عشق روکے ہے گر جدا کہیے
دین روکے ہے گر خدا کہیے

وہ مقامِ عظیم ہے اُنؐ کا
اپنی سوچوں سے ماورا کہیے

حمد ربِ جلیل و نعتِ رسولؐ
ابتدا کہیے، انتہا کہیے

جَو کی روٹی غذا، چٹائی نشیں
ہاں انہیں شاہِ دوسراؐ کہیے

Marfat.com

آپؐ کے در سے کیا نہیں ملتا؟
روشنی، آگہی، شفا کہیے؟

دل میں جب روشنی اُمڈ آئے
اُنؐ کی یادوں کو مرحبا کہیے

یادِ سرکارؐ دل میں بس جائے
دردِ دل کی اسے دوا کہیے

نیم جانوں میں جاں نئی ڈالے
آپؐ کی نگہِ جانفزا کہیے

اندھی آنکھوں میں نور جب آئے
اُنؐ کے انوار کی ضیا کہیے

اُنؐ کی رحمت کا ابر برسا ہے
چشمِ گریاں کی یہ جزا کہیے

جا کے لوٹ آیا اُنؐ کی گلیوں سے
مجھ سے کم ظرف کی خطا کہیے

Marfat.com

وہ جو تصدیق کرنے والے ہیں
اُن کو صدیقِ باصفا کہیے

اختلافات چھوڑ کر واعظ
نعت کے شعر باخدا کہیے

نعت کے شعر اور درود و سلام
اس سے ہرگز نہ کچھ سِوا کہیے

حمدِ ربِ غفور ہر جا پر
نعتِ سرکارؐ جابجا کہیے

میں ہوں دربان آپؐ کے در کا
اس سے بڑھ کر ہے کیا عطا کہیے؟

ہے حقیقت ظفرؔ سگِ در ہے
ہاں حقیقت یہ برملا کہیے

Marfat.com

ہم پہ ہو نظرِ عنایت آپؐ کی
سخت مشکل میں ہے اُمت آپؐ کی

سو چمن قربان اک مسکان پر
آج بھی زندہ ہے نکہت آپؐ کی

میرے دل میں آپؐ ہی کا نام ہے
میری نس نس میں محبت آپؐ کی

میرے دل میں اُنؐ کی یادیں موجزن
میرے گھر میں خیر و برکت آپؐ کی

آپؐ امام اور انبیاء ہیں مقتدی
وہ مقام ارفع، وہ عظمت آپؐ کی

گنبدِ خضریٰ برائے عاشقاں
خلد سے بڑھ کر ہے جنت آپؐ کی

Marfat.com

آج بھی لرزاں ہے باطل کا وجود
وہ جلالت ہے وہ سطوت آپؐ کی

ساری دنیا کے لیے راہِ نجات
ہے اگر تو ہے اطاعت آپؐ کی

ظلمتوں میں تیرگی میں ہر طرف
آج بھی روشن ہے سیرت آپؐ کی

جو خدا کو بھی بہت محبوب ہے
وہ نزاکت وہ لطافت آپؐ کی

انبیاء اور اُمتی خوش ہو گئے
حشر میں پا کر شفاعت آپؐ کی

اور کیا مانگے گا وہ اللہ سے
جس کو مل جاتی ہے نسبت آپؐ کی

پھر وہ مدنی دور آئے گا ظفرؔ
پھر عیاں ہوگی حکومت آپؐ کی

Marfat.com

○

آپؐ کی نعت ہی سنوں آقاؐ
آپؐ کی نعت ہی کہوں آقاؐ

ہر گھڑی کھاؤں آپؐ کا صدقہ
آپؐ کا میں فقیر ہوں آقاؐ

ایک لمحہ نہ اس طرح گزرے
آپؐ کو بھول کر جیوں آقاؐ

آپؐ سنتے ہیں سب کی فریادیں
آپؐ کو میں صدائیں دوں آقاؐ

Marfat.com

وصل کی حسرتیں لیے دل میں
ہجر کے رنج و غم سہوں آقاؐ

آپؐ گرتے کو تھام لیتے ہیں
کھا کے ٹھوکر جو میں گروں آقاؐ

مجھ پہ اللہ کا کرم ہو اگر
خواب میں آپؐ سے ملوں آقاؐ

آپؐ کی یاد میرے ساتھ رہے
جس جگہ پر بھی میں رہوں آقاؐ

آپؐ مجھ کو جو حکم فرمائیں
میں وہی کام بس کروں آقاؐ

بیٹھنے دیں جو آپؐ قدموں میں
پھر کبھی بھی نہ میں اُٹھوں آقاؐ

خسروی خواجگی کو ٹھکرا کے
آپؐ کا ہی گدا بنوں آقاؐ

Marfat.com

میں گداگر ہوں آپؐ کے در کا
غیر کے در پہ کیوں جھکوں آقاؐ

میں سگِ در ہوں چل نہیں سکتا
مجھ پہ اغیار کا فسوں آقاؐ

اک نئی زندگی ظفؔر کو ملے
آپؐ کے در پہ گر مروں آقاؐ

Marfat.com

دل و جاں میں قرار آپؐ سے ہے
زندگی میں نکھار آپؐ سے ہے

آپؐ کے دم قدم سے ہے رونق
ہر چمن میں بہار آپؐ سے ہے

عشق کا نام آپؐ سے زندہ
حسن کا اعتبار آپؐ سے ہے

ساری رعنائیاں بھی آپؐ سے ہیں
حسنِ نقش و نگار آپؐ سے ہے

Marfat.com

یہ جہاں ظلمتوں کا مسکن تھا
روشنی کا دیار آپؐ سے ہے

لامکاں آپؐ سے درخشندہ
گلستاں مشکبار آپؐ سے ہے

وہ جو صحرائے خشک تھا کل تک
بن گیا مرغزار آپؐ سے ہے

آپؐ محبوبِؐ حق تعالیٰ ہیں
آدمی ذی وقار آپؐ سے ہے

کس قدر سربلند ہے انساں
سربسر آشکار آپؐ سے ہے

آپؐ ہیں فخر انبیائے کرام
عبد کا افتخار آپؐ سے ہے

لو لگائی ہے آپؐ سے میں نے
میرا دار و مدار آپؐ سے ہے

Marfat.com

میرے دل کے مہکتے گلشن میں
رنگ و بو، برگ و بار آپؐ سے ہے

آپؐ کا پیار کوئی شام و سحر
مانگے دیوانہ وار آپؐ سے ہے

ہے خدا کا عظیم احساں یہ
ہم فقیروں کو پیار آپؐ سے ہے

تھا ظفرؔ ایک ذرۂ ناچیز
گوہر آب دار آپؐ سے ہے

Marfat.com

○

جب طبیعت اُداس ہوتی ہے
طیبہ جانے کی آس ہوتی ہے

پیاسے جاتے ہیں اُنؐ کی چوکھٹ پر
جب بھی شدت کی پیاس ہوتی ہے

روشنی بن کے آپؐ آتے ہیں
جب بڑھی حد سے یاس ہوتی ہے

سبز گنبد ہو سامنے جس دم
ہر خوشی مجھ کو راس ہوتی ہے

Marfat.com

نعت یوں تو رقم نہیں ہوتی
کچھ تو وجہِ سپاس ہوتی ہے

نعت کے شعر جب میں لکھتا ہوں
روشنی آس پاس ہوتی ہے

جس جگہ ذکرِ مصطفیٰؐ ہو وہاں
اُنؐ کی موجود باس ہوتی ہے

نعت کہنا درود پڑھ کے ظفرؔ
پیار کی یہ اساس ہوتی ہے

Marfat.com

○

ترے در کی گدائی مل گئی ہے
مجھے ساری خدائی مل گئی ہے

مرے دم دم میں شامل نام تیرا
میں خوش ہوں پارسائی مل گئی ہے

ہزاروں وسوسوں میں مبتلا تھا
درودوں کی اکائی مل گئی ہے

ترے در تک جو پہنچے مشکلوں سے
اُنہیں مشکل کشائی مل گئی ہے

Marfat.com

فلک روشن ہے تیرے نقشِ پا سے
زمیں کو خوش نمائی مل گئی ہے

امام الانبیاء کو انبیاء کی
امامت پیشوائی مل گئی ہے

جو پہنچے تجھ تلک اُن کو یقیناً
خدا تک رہنمائی مل گئی ہے

نہیں ہے دل میں اب کوئی بھی حسرت
تیرے در تک رسائی مل گئی ہے

مجھے نسبت ہے تیرے نقشِ پا سے
کہ ذرے کو بڑائی مل گئی ہے

مجھے سود و زیاں شادی و غم سے
کرم اُنؐ کا رہائی مل گئی ہے

ظفؔر اعجاز ہے ذکرِ نبیؐ کا
زباں کو خوش ادائی مل گئی ہے

Marfat.com

○

آپؐ نبیوں کے ہیں سردار مدینے والے
ہم فقیروں کے بھی سرکارؐ مدینے والے

ساری تاریخ میں ڈھونڈے سے نہیں ملتا ہے
آپؐ سا صاحبِ کردار مدینے والے

لاکھ آزادیاں قربان غلامی پہ کریں
آپؐ کے ہیں جو گرفتار مدینے والے

سنگ دل آپؐ کے قدموں سے لپٹ جاتے ہیں
سنتے ہی آپؐ کی گفتار مدینے والے

سنگریزوں کو بھی جب آپؐ زباں دیتے ہیں
آپؐ کا کرتے ہیں اقرار مدینے والے!

Marfat.com

منبعِ جود و سخا لطف و عطا کا مخزن
آپؐ ہی کا ہے وہ دربار مدینے والے

آپؐ نے اپنی محبت سے نوازا مجھ کو
میرا سرمایہ یہی پیار مدینے والے

کربلا میں تھا قیامت کا وہ منظر آقاؐ
آج تک ہم ہیں عزادار مدینے والے

اُن کے لہجے میں روانی بھی ہے تاثیر بھی ہے
آپؐ کے ہیں جو قلمکار مدینے والے

آپؐ کے در پہ عجب مجھ کو سکوں ملتا ہے
بھول جاتا ہوں میں گھر بار مدینے والے

میرے آقاؐ مجھے اُس خواب کی تعبیر ملے
جس میں ہو آپؐ کا دیدار مدینے والے

جب بھی گرتا ہے ظفؔر آپؐ بچا لیتے ہیں
میرے آقا میرے غم خوار مدینے والے

Marfat.com

ہم پہ نظرِ کرم حبیبِؐ خدا
بے سہارا ہیں ہم، حبیبِؐ خدا

آپؐ آسان کرنے والے ہیں
راہ کے پیچ و خم حبیبِؐ خدا

باوضو ہو کے دید کی طالب
ہے مری چشمِ نم، حبیبِؐ خدا

آپؐ گرتوں کو تھام لیں جب بھی
ڈگمگائیں قدم، حبیبِؐ خدا

Marfat.com

رُخ مدینہ کی سمت جب بھی کِیا
آ گیا دم میں دم حبیبِؐ خدا

آپؐ کے در پہ آ کے دور ہوئے
رنج و درد و الم حبیبِؐ خدا

آپؐ جب سر پہ ہاتھ رکھتے ہیں
اشک جاتے ہیں تھم حبیبِؐ خدا

اب خوشی ان کو بھی عطا کیجے
جو اُٹھاتے ہیں غم حبیبِؐ خدا

حشر میں مجھ سے بے نواؤں کا
آپ رکھنا بھرم حبیبِؐ خدا

عشقِ احمدؐ ظفرؔ کا سرمایہ
ہے خدا کی قسم حبیبِؐ خدا

Marfat.com

○

جب بھی ذکرِ رسولؐ ہوتا ہے
رحمتوں کا نزول ہوتا ہے

آپؐ کے عشق کا محبت کا
دھیرے دھیرے حصول ہوتا ہے

دیکھ لیتا ہوں جانبِ طیبہ
دل مرا جب ملول ہوتا ہے

جب بھی پڑھتا ہوں میں درود وسلام
دل مرا کھل کے پھول ہوتا ہے

Marfat.com

آپؐ بلوائیں جب تو کب حائل
فاصلہ، عرض، طول ہوتا ہے

گھر کے آتا ہے اُنؐ کا ابر کرم
جب سماں ڈھول ڈھول ہوتا ہے

جو بھی دیتا ہے مجھ کو میرا خدا
اُنؐ کے در سے وصول ہوتا ہے

اسمِ احمد کا صدقہ حرفِ دعا
مستجاب و قبول ہوتا ہے

آپؐ کے عشق کے بغیر ظفرؔ
جینا مرنا فضول ہوتا ہے

Marfat.com

○

در پہ آئے ہیں التجا کے لیے
بھیک دیجے ہمیں خدا کے لیے

ذکرِ خیر الانام و خیرِ بشر
اک خزانہ ہے بے نوا کے لیے

میرے خیر الوریٰ کی چوکھٹ پر
خیر ہی خیر ہے گدا کے لیے

لوٹتے ہیں وہ سرخرو ہو کر
آئیں جو عرضِ مدعا کے لیے

Marfat.com

آپؐ تک میری عرض پہنچائے
اتنا مشکل نہیں صبا کے لیے

جتنے لمحے درود پڑھ نہ سکے
منفعل ہیں اب اُس قضا کے لیے

آپؐ نے جس کو اک نظر دیکھا
آپؐ کا ہو گیا سدا کے لیے

جو نہاں ہے سبھی نگاہوں سے
وہ عیاں میرے مصطفیؐ کے لیے

سب زمان و مکاں بنائے گئے
یا نبیؐ آپ کی رضا کے لیے

ہو اجازت ظفرؔ ترستا ہے
شہرِ طیبہ تیری فضا کے لیے

Marfat.com

○

اُنؐ کا ہے کرم صبح و مسا دیکھ رہا ہوں
ہر وقت مدینے کی فضا دیکھ رہا ہوں

بن مانگے بھری جاتی ہیں یاں جھولیاں سب کی
یہ در ہے درِ جود و سخا دیکھ رہا ہوں

لے سانس بھی آہستہ کہ یہ شہرِ نبیؐ ہے
آداب سے چلتی ہے صبا دیکھ رہا ہوں

یاں کوئی بھی اُلجھن نہیں یہ طیبہ نگر ہے
جاں بخش یہاں آب و ہوا دیکھ رہا ہوں

Marfat.com

ہر گام پہ جھکتا ہوں مدینہ کی گلی میں
میں آپؐ کے نقشِ کفِ پا دیکھ رہا ہوں

خالی تھا میرا جام حضورؐ آپ کے در پر
پہنچا ہوں تو ہر جام بھرا دیکھ رہا ہوں

محبوبِ خدائی کے ہیں محبوبؐ خدا کے
سرکارؐ کا رُتبہ ہے بڑا دیکھ رہا ہوں

پہنچے جو حضور آپؐ کے نادار سوالی
خوشحال ہوئے کتنے گدا دیکھ رہا ہوں

جو ہاتھ گئے خالی درِ جود و سخا پر
بھرپور میں وہ دستِ دُعا دیکھ رہا ہوں

اُس در پہ فقیروں کا بھی میلہ سا لگا ہے
شاہوں کو بھی اُس در پہ جھکا دیکھ رہا ہوں

ہر لمحہ فزوں تر میرے سرکارؐ کا رُتبہ
میں رُتبۂ محبوبِؐ خدا دیکھ رہا ہوں

Marfat.com

سرکارؐ کے عشاق کے پژمردہ بدن پر
ہر آن میں اک رنگ نیا دیکھ رہا ہوں

خالی نہ گیا کوئی درِ فیض رساں سے
وہ لطف و کرم، فیض و عطا دیکھ رہا ہوں

اک بھیڑ لگی رہتی ہے سرکارؐ کے در پر
سرکارؐ کا در سب پہ کھلا دیکھ رہا ہوں

اک ذرۂ ناچیز پہ یہ اُنؐ کا کرم ہے
میں کیا ہوں ظفؔر اور مَیں کیا دیکھ رہا ہوں

Marfat.com

ذکرِ خیر الانامؐ کرتے ہیں
جان و دل اُنؐ کے نام کرتے ہیں

ربِّ اکبر درود پڑھتا ہے
سب فرشتے سلام کرتے ہیں

آپؐ کا ذکر بھی عبادت ہے
ذکر ہم صبح و شام کرتے ہیں

سب جہانوں پہ اُنؐ کی رحمت ہے
سب پہ وہ فیضِ عام کرتے ہیں

Marfat.com

جاں بلب تشنہ کام آ جائیں
آپؐ گردش میں جام کرتے ہیں

جھوم اُٹھتا ہوں جب مرے آقاؐ
میرے دل میں مقام کرتے ہیں

حمد و نعت و ثنا، درود و سلام
ہم یہی نیک کام کرتے ہیں

نعت سرکارؐ خود لکھاتے ہیں
ہم تو بس اہتمام کرتے ہیں

خود خدا ہم کلام ہوتا ہے
آپؐ جب بھی کلام کرتے ہیں

دشمنِ جاں پہ بھی کرم فرما
آپؐ ایسا مدام کرتے ہیں

کتنے خوش بخت لوگ ہیں جو ظفرؔ
اُنؐ کے در پر قیام کرتے ہیں

Marfat.com

○

آپؐ قدموں میں جب بٹھاتے ہیں
غم زمانے کے بھول جاتے ہیں

آپؐ کو مہرباں جو پاتے ہیں
آپؐ کو حالِ دل سناتے ہیں

ہم نے حالت بگاڑ لی اپنی
آپؐ بگڑی ہوئی بناتے ہیں

بات اُتنی زباں پہ لاتا ہوں
جتنی پیارے نبیؐ بتاتے ہیں

Marfat.com

آنکھ والے تو آگہی کے لیے
اُنؐ کے کوچے میں آتے جاتے ہیں

اُنؐ کے عشاق جھیل لیتے ہیں
جو بھی اغیار ظلم ڈھاتے ہیں

بے سہاروں کا بے وسیلوں کا
آپؐ ہی حوصلہ بڑھاتے ہیں

جن پہ سرکارؐ کی عنایت ہو
راہِ طیبہ اُنہیں دکھاتے ہیں

آستانِ نبیؐ پہ سر رکھ کر
جانے کیوں لوگ سر اُٹھاتے ہیں

ہم تو ناؤ ڈبو چکے اپنی
آپؐ ہم کو بچانے آتے ہیں

آپؐ کے در سے لا کے خاکِ شفا
اپنے گھر کو ظفرؔ سجاتے ہیں

Marfat.com

○

نعتؐ میں اُن کی دید ہوتی ہے
ہم فقیروں کی عید ہوتی ہے

نعت صدیوں سے ہر زباں پر ہے
نعت ہر دم جدید ہوتی ہے

جو بھی ذکرِ حضورؐ میں گزرے
وہ ہی ساعت سعید ہوتی ہے

آپؐ سیراب کرتے جاتے ہیں
پیاس جتنی شدید ہوتی ہے

Marfat.com

جب کبھی آس ٹوٹ جاتی ہے
اُنؐ کے در سے نوید ہوتی ہے

سوئے طیبہ قدم جب اُٹھتے ہیں
اُنؐ کی رحمت مزید ہوتی ہے

رہنمائے درِ رسولِؐ خدا
بارگاہِ فریدؒ ہوتی ہے

اُنؐ کے قدموں میں سر جھکاتے ہیں
فکر جن کی رشید ہوتی ہے

رنج و غم میں حضورؐ کے در سے
سرخوشی کی وعید ہوتی ہے

واں سے لوٹوں تو یوں لگے ہے ظفرؔ
جسم سے جاں کشید ہوتی ہے

Marfat.com

○

جلوہ فرما ہیں وہ مدینے میں
نقشِ پا اُنؐ کا میرے سینے میں

مشک و عنبر میں وہ کہاں خوشبو
جو مہک آپؐ کے پسینے میں

مجھ کو طوفاں ڈبو نہیں سکتا
میں ہوں سرکارؐ کے سفینے میں

آپؐ دل میں نہ گر سمائے ہوں
لطف کیا خاک ایسے جینے میں

Marfat.com

جو سرور اُنؐ کے ذکر وفکر میں ہے
وہ کہاں ہے کسی خزینے میں

اُن کو خوشیاں حضورؐ دے دیں گے
جو ہیں مشغول اشک پینے میں

لمحہ لمحہ درود پڑھتے رہو
عشق ڈھل جائے گا قرینے میں

جو دمک اُنؐ کے سنگِ در میں ہے
وہ نہیں ہے کسی نگینے میں

آپؐ کے ذکر کا ہے سرمایہ
میرے دل کے نہاں دفینے میں

اُنؐ کی نسبت ظفرؔ کا سرمایہ
ورنہ خوبی ہے کیا کمینے میں

Marfat.com

○

آرزو ہے کہ اُنؐ کا گھر دیکھوں
اُنؐ کے قدموں میں اپنا سر دیکھوں

موت آ جائے اُس گھڑی مجھ کو
جس گھڑی اور کوئی در دیکھوں

حاضری کی اُمنگ دل میں لیے
روز و شب اِک نیا سفر دیکھوں

اُنؐ کی رحمت قریب تر پاؤں
راستہ گرچہ پُرخطر دیکھوں

Marfat.com

اُنؐ کے در تک جو مجھ کو پہنچائے
وہی رستہ وہی ڈگر دیکھوں

نور سے ہم کنار ہو جاؤں
آپؐ کے شہر میں اُتر دیکھوں

جذب و مستی میں اُڑ کے جا پہنچوں
رُخ مدینہ کی سمت کر دیکھوں

جس کے گرداب میں سما جاؤں
آپؐ کے پیار کا بھنور دیکھوں

آپؐ کی اک جھلک پہ جاں واروں
آپؐ کو روبرو اگر دیکھوں

ایک اِک نقشِ پا پہ سر رکھوں
اُنؐ کی گلیوں سے مَیں گزر دیکھوں

بے سہاروں پہ بے نواؤں پہ
اُنؐ کا انعام بیش تر دیکھوں

Marfat.com

عاشقوں کا ہجوم ہر لمحہ
آپؐ کے آستان پر دیکھوں

آپؐ جاں سے بھی پیارے ہو جائیں
آپؐ کو میں قریب تر دیکھوں

میں فنا فی الرسولؐ ہو جاؤں
اپنی چاہت کا یہ ثمر دیکھوں

نعت کا سلسلہ ظفؔر ہر دم
بستی بستی نگر نگر دیکھوں

Marfat.com

○

سرکارؐ میں بیمار ہوں، کچھ اور زیادہ
رحمت کا طلب گار ہوں، کچھ اور زیادہ

اے چارہ گر و مونس و غم خوارِ غریباں
میں بے بس و لاچار ہوں، کچھ اور زیادہ

کچھ اور عطا لطف و کرم شاہِ مدینہ
عاصی ہوں خطا کار ہوں، کچھ اور زیادہ

یارب! ہو عطا مجھ کو بھی دیدارِ محمدؐ
میں طالبِ دیدار ہوں، کچھ اور زیادہ

Marfat.com

خیرات سبھی لیتے ہیں، دربارِ نبیؐ سے
میں بھیک کا حقدار ہوں، کچھ اور زیادہ

دیتے ہیں وہ منگتوں کو توقع سے بھی بڑھ کر
میں اُنؐ کا نمک خوار ہوں، کچھ اور زیادہ

فرمائیں کرم آپ، غلاموں پہ ہمیشہ
میں بندۂ سرکارؐ ہوں، کچھ اور زیادہ

مجھ جیسے گنہگار پہ بے پایاں نوازش
نادم ہوں، شرم سار ہوں، کچھ اور زیادہ

کربل میں شہیدوں کا لہو، بول رہا ہے
میں ایسے میں غم خوار ہوں، کچھ اور زیادہ

حسنینؓ کے غم میں ہیں رواں اشک مسلسل
میں اُنؐ کا عزادار ہوں، کچھ اور زیادہ

وہ شافعِ محشر ہیں، ظفر لاج رکھیں گے
بخشش کا سزاوار ہوں، کچھ اور زیادہ

Marfat.com

○

ذکرِ سرکارؐ ہر زباں پر ہے
نگہِ سرکارؐ، ہر جہاں پر ہے

وہ مدینہ قیام فرما ہیں
نقشِ پا، اُنؐ کا آسماں پر ہے

جھولیاں سب کی بھرتی جاتی ہیں
اِک ہجوم اُنؐ کے آستاں پر ہے

جس جگہ اُنؐ کا نقشِ پا دیکھا
میں نے سر رکھ دیا، وہاں پر ہے

Marfat.com

میں نے تاریخ چھان ڈالی ہے
آپؐ جیسا کوئی کہاں پر ہے

اُنؐ کی رحمت ہے عالمیں کے لیے
اُنؐ کا الطاف، ہر زماں پر ہے

وہ ہی محشر میں بخشوائیں گے
جن کا لطف و کرم، یہاں پر ہے

اُنؐ سے کچھ بھی نہیں ہے پوشیدہ
آنکھ اُنؐ کی، عیاں نہاں پر ہے

روئیں روئیں سے ذکر جاری ہے
فیض اُنؐ کا، حریم جاں پر ہے

تجھ سا خوش بخت کون ہوگا ظفرؔ
اُنؐ کا سایہ ترے مکاں پر ہے

Marfat.com

○

قیدِ غم سے مجھے رہائی ہو
آپؐ کے شہر تک رسائی ہو

وہ مدینے قیام کرتے ہیں
جن کی تقدیر رنگ لائی ہو

آپؐ کے شہر میں اماں پائے
قوم جو ظلم کی ستائی ہو

لب پہ نامِ نبیؐ رہے ہر دم
دل میں یادِ نبیؐ سمائی ہو

Marfat.com

بات خالق کو یہ پسند آئے
اور عیاں شانِ مصطفائی ہو

دھوپ کیونکر ہمیں جلائے جب
اُنؐ کی رحمت سروں پہ چھائی ہو

آپؐ اُس کو عزیز رکھتے ہیں
آپؐ سے جس نے لو لگائی ہو

آپؐ کے پیار پر نثار کروں
میری جھولی میں گر خدائی ہو

آپ کے نقشِ پا پہ میں واروں
جو مری عمر کی کمائی ہو

ذکرِ احمدؐ زباں سے ہو جاری
موت جب مجھ کو لینے آئی ہو

منتہائے دُعا ظفرؔ ہے یہی
اُنؐ کے در کی عطا گدائی ہو

Marfat.com

○

میری آنکھوں کا نور صلِ علیٰ
میری جاں کا سرور صلِ علیٰ

دل کی بستی میں جلوہ فرما ہیں
میرے آقا حضورؐ صلِ علیٰ

آپؐ کا نور ہی نظر آئے
مجھ کو نزدیک و دور صلِ علیٰ

آپؐ کی بارگاہ تک پہنچا
میرا حسنِ شعور صلِ علیٰ

Marfat.com

نعت گونجے درُونِ غارِ حرا
برسرِ کوہِ طور صلِ علیٰ

آپؐ کے ذکر سے سلامت ہیں
گو ہیں زخموں سے چور صلِ علیٰ

نعت سن کر قرار پاتا ہے
یہ دلِ ناصبور صلِ علیٰ

میں جو لکھوں گا حمد ربِ جلیل
ہوگا بین السطور صلِ علیٰ

میں بھی پڑھتا ہوں اور کہتا ہے
میرا ربِ غفور صلِ علیٰ

نعت سن کر ظفرؔ پکاریں گے
ہم سے اہلِ قبور صلِ علیٰ

Marfat.com

○

یا نبیؐ آپؐ کو پکارا ہے
میرا کوئی نہیں سہارا ہے

جب کوئی میرا کام بگڑا ہے
آپؐ نے ہی اُسے سنوارا ہے

آپؐ کا پیار میری نس نس میں
دل میں ذکر آپ کا اُتارا ہے

آپ کے در سے دور کیسے رہوں
دل کو دوری نہیں گوارا ہے

Marfat.com

آپؐ کے فیض سے درخشندہ
جاں ہماری ہے دل ہمارا ہے

جو منور کرے دل و جاں کو
آپؐ کے نور کا وہ دھارا ہے

شب گزاری ہے اُن کی یادوں میں
اُنؐ کی باتوں میں دن گزارا ہے

آپؐ کا پیار جس نے جیت لیا
پھر کبھی بھی نہیں وہ ہارا ہے

آپؐ کے حکم کے ہے تابع وہ
چڑھتا سورج کہ چاند تارا ہے

آپؐ کے نقشِ پا پہ سر رکھ کر
جان واری ہے قلب وارا ہے

آپؐ کے عاشقانِ صادق میں
نام شامل ظفؔر تمہارا ہے

Marfat.com

ہم درِ مصطفیؐ پہ جائیں گے
اپنی رودادِ غم سنائیں گے

آپؐ در پہ جنہیں بٹھائیں گے
پھر کبھی نہ اُنہیں اُٹھائیں گے

روئے تاباں کی دید جب ہوگی
عید ہم اُس گھڑی منائیں گے

کب تلک مجھ کو اے شہ خوباں
ہجر کے درد و غم رُلائیں گے

Marfat.com

آپؐ کے ذکر سے اندھیروں میں
نور کے دیپ ہم جلائیں گے

ساری دُنیا کے عالم و فاضل
آپؐ کے در سے نطق پائیں گے

نسخۂ کیمیا و خاکِ شفا
ہم درِ مصطفیٰؐ سے لائیں گے

روشنی کی تلاش ہے ہم کو
آپؐ کے در سے لے کے آئیں گے

سامنے دیکھ کر ظفرؔ اُن کو
غم زدہ لوگ مسکرائیں گے

Marfat.com

○

دل میں تشریف لائے رہتے ہیں
میری جاں میں سمائے رہتے ہیں

دھوپ جب بھی جلانے لگتی ہے
ابر بن کر وہ چھائے رہتے ہیں

آپؐ کی یاد ہی عبادت ہے
آپؐ سے لو لگائے رہتے ہیں

اُن تہی دامنوں پہ نظرِ کرم
جو جہاں کے ستائے رہتے ہیں

Marfat.com

ایسے عشاق ہیں جو مستی میں
دل مدینہ بنائے رہتے ہیں

بستی والوں سے دور اُنؐ کے غلام
اپنی بستی بسائے رہتے ہیں

وہ جو اُنؐ کے فقیر ہوتے ہیں
دھوپ میں اُن پہ سائے رہتے ہیں

اُن پہ بھی اک نگاہِ لطف و کرم
وہ جو صدمے اُٹھائے رہتے ہیں

جو فنا فی الرسولؐ ہو جائیں
اپنی ہستی مٹائے رہتے ہیں

کتنے خوش بخت ہیں ظفؔر عاشق
آپؐ کے در پہ آئے رہتے ہیں

Marfat.com

○

حسن کا فیض عام ہوتا ہے
عشق بھی ہم کلام ہوتا ہے

پھر سے جاری ہر ایک محفل میں
ذکرِ خیرالانامؐ ہوتا ہے

پھر وہ مائل کرم پہ ہوتے ہیں
پھر سے گردش میں جام ہوتا ہے

آپؐ جس کو پسند فرمائیں
کتنا پیارا وہ کام ہوتا ہے

Marfat.com

کام مشکل ترین پل بھر میں
جالیاں اُنؐ کی تھام ہوتا ہے

میری سرکارؐ کے گداؤں کا
کتنا اُونچا مقام ہوتا ہے

ہم سے بے کس فقیر بندوں پر
لطف اُنؐ کا مدام ہوتا ہے

ذکرِ خیر البشرؐ دل و جاں میں
صبح ہوتا ہے شام ہوتا ہے

جس میں ذکرِ نبیؐ نہ شامل ہو
ذکر وہ ناتمام ہوتا ہے

اُس کو دیکھا ہے سربلند سدا
وہ جو اُنؐ کا غلام ہوتا ہے

حمد یا نعت ہی ظفؔر اب کے
یا درود و سلام ہوتا ہے

Marfat.com

O

میں پریشان حال آیا ہوں
بے بسی کی مثال آیا ہوں

مجھ پہ سرکارؐ ایک نظرِ کرم
اے شہِ خوش خصال آیا ہوں

میں تہی دست برگِ آوارہ
عکسِ حزن و ملال آیا ہوں

اپنی صورت بگاڑ بیٹھا تھا
کوئی صورت نکال آیا ہوں

Marfat.com

گرتے پڑتے حرم تک آ پہنچا
سب کو حیرت میں ڈال آیا ہوں

آپؐ نے ہی مجھے بلایا ہے
در پہ صاحب جمال آیا ہوں

اک مدینہ سکوں کا مرکز ہے
ہر جگہ دیکھ بھال آیا ہوں

ہجر کے مرحلوں سے گھبرا کے
میں برائے وصال آیا ہوں

ذکرِ سرکارؐ سے الم سارے
میں ہوا میں اُچھال آیا ہوں

ہیں مجسم عطا مرے آقا
میں مجسم سوال آیا ہوں

تھی قیامت بپا ظفرؔ ہر سُو
میں قیامت کو ٹال آیا ہوں

Marfat.com

○

دل گرفتوں کو شاد کام کریں
ذکرِ سرکارؐ آؤ عام کریں

آپؐ کا عشق پھر فزوں تر ہو
آپؐ گردش میں ایسا جام کریں

ذکرِ خیرالوریٰ عبادت ہے
آپؐ کا ذکر صبح و شام کریں

پھر ثریا مقام ہو اپنا
اُنؐ کے قدموں میں گر قیام کریں

آپؐ قدموں میں خود بلائیں گے
ہم سفر کا بس اہتمام کریں

Marfat.com

عاشقوں کی یہی تمنا ہے
آپؐ اُن کو بھی ہم کلام کریں

نعت و حمد و ثنا درود و سلام
یہ عمل روز و شب مدام کریں

جان واریں حضورؐ کے در پر
عشق کے مرحلے تمام کریں

اس سے پہلے کہ موت آ جائے
زندگی اپنی اُنؐ کے نام کریں

وہ جو مشکل ترین لگتا ہو
کام وہ جالیوں کو تھام کریں

جو کہ شاہوں سے ہو نہیں سکتا
کام وہ آپؐ کے غلام کریں

وہ جو آئے ہیں شہرِ طیبہ سے
آؤ اُن کو ظفرؔ سلام کریں

Marfat.com

○

جب درِ مصطفیٰؐ پہ جاتا ہوں
بھیک بڑھ کر طلب سے پاتا ہوں

جالیاں اُنؐ کی چوم لیتا ہوں
اُنؐ کی چوکھٹ پہ سر جھکاتا ہوں

جو بھی جاتا ہے جانبِ طیبہ
پیار سے اُس کو تکتا جاتا ہوں

سنگریزے ہیں موتیوں جیسے
اُنؐ کی گلیوں سے جو اُٹھاتا ہوں

سامنے جب ہو گنبدِ خضریٰ
جھومتا ہوں خوشی مناتا ہوں

Marfat.com

دردِ دل کی دوا وہ دیتے ہیں
زخم دل کے اُنہیں دکھاتا ہوں

آپؐ کے اذن سے اجازت سے
آپؐ کے آستاں پہ آتا ہوں

یہ کرم ہے عطا ہے میں اُنؐ کو
جان و دل کے قریب پاتا ہوں

جو کوئی ہم کلام ہو مجھ سے
اُس کو نعتِ نبیؐ سناتا ہوں

لکھتا رہتا ہوں اسمِ پاک اُنؐ کا
دل کے دیوار و در سجاتا ہوں

تھا سیہ بخت میں مگر اب تو
اُنؐ کی نسبت سے جگمگاتا ہوں

خود بھی روتا ہوں نعت پڑھ کے ظفرؔ
عشق والوں کو بھی رُلاتا ہوں

Marfat.com

آپؐ نبیوں کے امام اور آپؐ کے ہم سب غلام
آپؐ کا منشور قرآں سیرتِ اطہر نظام

دلکشا و دلنشیں انداز اک ایک آپؐ کا
بیٹھنا، اُٹھنا، تبسم زیرِ لب، نازک خرام

خطبہ حجِ وداع، مینارۂ نور و ضیا
روشنی ہی روشنی پھیلا رہا ہے صبح و شام

جب کوئی ٹھوکر گرانا چاہتی ہے منہ کے بل
آپؐ کا دستِ کرم بڑھ کر مجھے لیتا ہے تھام

Marfat.com

ہم سے انجانے میں گو سرزد ہوئیں کوتاہیاں
آپؐ نے اپنے ہی دامن میں ہمیں رکھا مدام

آپؐ کے در کے غلاموں کے غلاموں میں حضورؐ
درج ہو گھر کے مرے افراد کا اور میرا نام

وہ شفیع المذنبیں ہیں پوری اُمت کے لیے
سارے تیرہ بخت لوگوں کے لیے ماہِ تمام

پاشکستہ شہرِ طیبہ کے مسافر بن گئے
آپؐ کی نظرِ عنایت سے سبک رو تیز گام

گوش بر آواز بیٹھا ہوں میں کب سے منتظر
نامہ بر کب کوئی لائے میرے نام اُن کا پیام

عمر بھر یہ سلسلہ یونہی ظفرؔ چلتا رہے
حمدِ ربِ ذوالجلال و مدحتِ خیر الانام

Marfat.com

ﮩ

یا خدا! ذکرِ نبیؐ قسمت میں صبح و شام کر
ہاں عطا عشقِ نبیؐ کا بے بہا انعام کر

نامِ احمدؐ میری سانسوں میں سرایت کر گیا
نام یہ لیتا ہوں میں قلب و جگر کو تھام کر

یا نبیؐ اُمت کے سر سے ٹال دے سب مشکلیں
اِک نگاہِ لطف کر، انعام کر، اکرام کر

چل پڑا ہوں بے سر و ساماں مدینے کی طرف
یا نبیؐ مشکل سفر میرا بخیر انجام کر

Marfat.com

میری مٹی کو اُڑا کر سوئے طیبہ لے کے چل
اے صبا تو ہی علاجِ گردشِ ایام کر

یا نبیؐ سیراب ہو دل کی مرے بنجر زمیں
یا نبیؐ پھر عشق و مستی کا عطا اِک جام کر

تجھ پہ لازم ہے یہ ارضِ پاک کے فرمانروا
درسِ عشقِ مصطفیؐ ہر مدرسہ میں عام کر

زندگی بے نام تیری اور تو گمنام ہے
زندگی اپنی ظفرؔ اپنے نبیؐ کے نام کر

Marfat.com

ہم درِ مصطفیؐ پہ جائیں گے
خالی کشکول بھر کے لائیں گے

ہم سیہ بخت پُر خطاؤں کو
اپنے دامن میں وہ چھپائیں گے

جتنے عاشق ہیں اُنؐ کے دیوانے
آپؐ اُن کو گلے لگائیں گے

اُنؐ کی راہوں میں جو گرے ہوں گے
آپؐ بڑھ کر اُنہیں اُٹھائیں گے

Marfat.com

شبِ تاریک میں ضیاء بن کر
آپؐ ہی راستہ دکھائیں گے

اپنے ہاتھوں سے پیاسی اُمت کو
جامِ کوثر وہ خود پلائیں گے

کفر کے بت کدوں میں جا کے ہم
حمد و نعتِ نبیؐ سنائیں گے

اُنؐ کی یادوں سے اُنؐ کی خوشبو سے
سونا دل کا نگر سجائیں گے

وقتِ آخر ظفرؔ مرے گھر میں
آپؐ تشریف لے کے آئیں گے

Marfat.com

○

جن کو پیارے نبیؐ بلاتے ہیں
وہ مدینے ضرور جاتے ہیں

جب نگاہیں ہوں جانبِ طیبہ
پھر کہاں پاؤں ڈگمگاتے ہیں

مجھ سے بے خانماں و خانہ بدوش
اُنؐ کے قدموں میں گھر بناتے ہیں

سامنے جب ہو گنبدِ خضریٰ
رنج و غم سارے بھول جاتے ہیں

آپؐ ہی قلب و جاں کے محور ہیں
آپؐ کو روح میں بساتے ہیں

ناتواں جاں میں جان آتی ہے
آپؐ قدموں میں جب بٹھاتے ہیں

Marfat.com

ہم پہ کیا کیا قیامتیں گزریں
آپؐ کو ماجرا سناتے ہیں

دینِ اسلام غالب آتا ہے
جب بھی کفار ظلم ڈھاتے ہیں

پیاسے ہونٹوں سے جالیاں چھو کر
پیاس برسوں کی ہم بجھاتے ہیں

آپؐ تشریف لائیں گے اک دن
اپنے دل کا نگر سجاتے ہیں

جو فنا فی الرسولؐ ہو جائیں
وہ بقائے دوام پاتے ہیں

جب ظفرؔ اُنؐ کی دید ہوتی ہے
عید ہم اُس گھڑی مناتے ہیں

Marfat.com

سر جھکانے سے بات بنتی ہے
دل لگانے سے بات بنتی ہے

آستانِ نبیؐ پہ سر رکھ کر
کب اُٹھانے سے بات بنتی ہے

جس میں ذکرِ رسولؐ شامل ہو
اُس ترانے سے بات بنتی ہے

دیدہ و دل جھکائے پیشِ حضورؐ
گڑگڑانے سے بات بنتی ہے

روشنی کی اگر ضرورت ہے
طیبہ جانے سے بات بنتی ہے

ہو جھلک جس میں عہدِ نبوی کی
اُس زمانے سے بات بنتی ہے

Marfat.com

جب سراسر کرم وہ فرمائیں
کب چھپانے سے بات بنتی ہے

جان دینے جو کربلا آئے
اُس گھرانے سے بات بنتی ہے

ہو جو عاشق اویسِ قرنی سا
اُس دِوانے سے بات بنتی ہے

بات اُمت میں جس سے شر پھیلے
وہ دبانے سے بات بنتی ہے

جس پہ میرے نبیؐ کا سایہ ہو
اُس ٹھکانے سے بات بنتی ہے

حشر کے روز ساری اُمت کی
اُنؐ کے آنے سے بات بنتی ہے

عشقِ سرکارؐ میں ظفرؔ سن لو
جان جانے سے بات بنتی ہے

Marfat.com

○

رحمتِ یزداں سرورِ عالمؐ
حاصلِ ایماں سرورِ عالمؐ

بادِ بہاری بن کر آئے
جانِ گلستاں سرورِ عالمؐ

بے چاروں کے چارہ گر بھی
فخرِ رسولاں سرورِ عالمؐ

ناؤ پہنچی بیچ بھنور میں
آپؐ نگہباں سرورِ عالمؐ

Marfat.com

تن زخموں سے چور ہوا ہے
درد کے درماں سرورِ عالمؐ

مجھ مجبور کی ہر اِک مشکل
کر دیں آساں سرورِ عالمؐ

جان کنی کے دکھ سے بچانا
جانِ جاناں سرورِ عالمؐ

پوشیدہ ہے میرے دل میں
دید کا ارماں سرورِ عالمؐ

مَیں ہوں آپؐ کے دم سے زندہ
آپؐ مری جاں سرورِ عالمؐ

اُن سب پر رحمت کی نظر ہو
جو ہیں پریشاں سرورِ عالمؐ

بے چاروں کے ملجیٰ و ماویٰ
سرورِ ذی شاں، سرورِ عالمؐ

Marfat.com

سایہ کناں ہے ننگے سروں پر
آپؐ کا داماں سرورِ عالمؐ

آپؐ کے در پر آپؐ کے عاشق
شاداں رقصاں، سرورِ عالمؐ

جس کا کوئی حال نہ پوچھے
اُس کے پرساں سرورِ عالمؐ

جن و ملائک آپؐ کے چاکر
آپؐ وہ انساں، سرورِ عالمؐ

آؤ کبھی حسنین کا صدقہ
سوئے غریباں سرورِ عالمؐ

میں ہوں آپؐ کے در کا درباں
کہہ دیجے ہاں سرورِ عالمؐ

Marfat.com

ہر گھڑی انتظار رہتا ہے
آپؐ سے مجھ کو پیار رہتا ہے

عاشقوں کے دلوں میں جلوہ نما
حسن کا تاجدار رہتا ہے

اُس پہ ابرِ کرم برستا ہے
جو سدا اشکبار رہتا ہے

ہم فقیروں پہ اُنؐ کا لطف و کرم
ہر گھڑی بے شمار رہتا ہے

Marfat.com

اِک قدم میرے دل میں رکھ دیجے
ہجر میں بے قرار رہتا ہے

جب سے دیکھا ہے میں نے حسنِ حضورؐ
دل مرا پر بہار رہتا ہے

روئے سرکارؐ جب ہو پیشِ نظر
دل پہ کب اختیار رہتا ہے

کتنا خوش بخت ہے وہ درباں جو
جان و دل اُنؐ پہ وار رہتا ہے

آپؐ کے عاشقوں کے قدموں میں
اِک ظفرؔ دلفگار رہتا ہے

Marfat.com

آپؐ کے در پہ سر جھکاتا ہوں
نعمتیں دو جہاں کی پاتا ہوں

آپؐ سنتے ہیں میری فریادیں
قصۂ درد و غم سناتا ہوں

آپؐ فیض و عطا کا مرکز ہیں
آپؐ کے در سے فیض پاتا ہوں

سنگِ در پر جبیں جھکا کر مَیں
آنسوؤں کے دیے جلاتا ہوں

Marfat.com

راحتیں دو جہاں کی ملتی ہیں
آپؐ کے در پہ جب بھی آتا ہوں

دل میں پڑھتا ہوں میں درود و سلام
یوں میں سنسان گھر بساتا ہوں

اُنؐ کا نوکر ہوں اُنؐ کا چاکر ہوں
اُنؐ کا پیتا ہوں اُنؐ کا کھاتا ہوں

آپؐ کا پیار میرے دل میں رہے
اِس دُعا کو مَیں ہاتھ اُٹھاتا ہوں

جب ظفؔر سانس گھٹنے لگتی ہے
میں مدینے کی سمت جاتا ہوں

Marfat.com

○

اُنؐ کی رحمت کا کچھ شمار نہیں
کوئی مجھ سا گناہگار نہیں

ہے جمالِ حضورؐ آنکھوں میں
اِس سے بہتر کوئی بہار نہیں

میں گدائے درِ رسالت ہوں
میرے کاندھوں پہ غم کا بار نہیں

آپؐ رحمت ہیں سب جہانوں کی
منتخب کوئی اک دیار نہیں

Marfat.com

آپؐ کی یاد میں تڑپتا ہے
قلب پر میرا اختیار نہیں

آپؐ کا پیار جس نے جیت لیا
اُس کی قسمت میں کوئی ہار نہیں

آپؐ ہمدرد ہیں مرے آقا
آپؐ سا کوئی غمگسار نہیں

آپؐ کی ذات فخر موجودات
صرف میرا ہی افتخار نہیں

میں ہوں درباں حضورؐ کے در کا
اس سے بڑھ کر کوئی وقار نہیں

آپؐ کے پیار کا یقیں ہے مجھے
اپنی سانسوں کا اعتبار نہیں

بے عمل ہو کے اُنؐ کا کہلائے
تُو ظفرؔ پھر بھی شرمسار نہیں

Marfat.com

○

صبح کرتے ہیں شام کرتے ہیں
ذکرِ خیر الانام کرتے ہیں

بے کسوں پر بھی ہیں کرم فرما
آپؐ ایسا مدام کرتے ہیں

آپ پیغمبرِ محبت ہیں
آپؐ یہ فیض عام کرتے ہیں

شعلۂ عشق جس سے روشن ہو
آپؐ عطا ایسا جام کرتے ہیں

Marfat.com

شہنشاہوں سے بھی جو بن نہ پڑے
کام اُنؐ کے غلام کرتے ہیں

گر کوئی کام سخت مشکل ہو
جالیاں اُنؐ کی تھام کرتے ہیں

زندہ رہتے ہیں وہ تو مر کر بھی
زیست جو اُنؐ کے نام کرتے ہیں

دل میں خوشبو بھی روشنی بھی مرے
آپؐ دل میں قیام کرتے ہیں

نعت جاری ہے قلب بھی جاری
ہم یہی نیک کام کرتے ہیں

میں گدائے درِ محمدؐ ہوں
لوگ مجھ کو سلام کرتے ہیں

کتنے خوش بخت لوگ ہیں جو ظفرؔ
اُنؐ کے در پر مقام کرتے ہیں

Marfat.com

○

آپؐ اِک دن ہمیں بلائیں گے
ہم مدینہ ضرور جائیں گے

آستانِ نبیؐ پہ سر رکھ کر
آنسوؤں کے دیے جلائیں گے

عمر بھر آپؐ کی غلامی کا
عہد باندھیں گے ہم نبھائیں گے

آپؐ کا نقشِ پا جہاں ہوگا
ہم وہیں پر جبیں جھکائیں گے

اُنؐ کی باتیں کریں گے ہر لمحہ
اُنؐ کی یادوں سے لَو لگائیں گے

Marfat.com

جب پکاروں گا المدد سرکارؐ
وہ مجھے تھامنے کو آئیں گے

روئے سرکارؐ کی جھلک پا کر
دید کا جشن ہم منائیں گے

جو گرا ہوگا راہِ طیبہ میں
اُس کو سرکارؐ خود اُٹھائیں گے

جب بھی سرکارؐ نے اجازت دی
اُنؐ کے قدموں میں گھر بسائیں گے

وہ جو بن مانگے دینے والے ہیں
ہم بھی خیرات اُنؐ سے پائیں گے

آمدِ مصطفیٰؐ کے چرچے ہیں
ہم بھی دل کا مکاں سجائیں گے

ہم سے سرمست عاشقوں کو ظفرؔ
غم زمانے کے کیا ستائیں گے

Marfat.com

○

حمد کی مشعلیں اُٹھائے چلو
نعت کے قمقمے جلائے چلو

رُخ مدینہ کی سمت کر کے چلو
نعت کے شعر گنگنائے چلو

باوضو خود پڑھو درود و سلام
اپنے بچوں کو بھی پڑھائے چلو

سب سے پہلے ہو درسِ عشقِ نبیؐ
بعد میں عِلم سب سکھائے چلو

توڑ کر سب بتانِ وہم و گماں
سوئے طیبہ قدم بڑھائے چلو

جو مسافر رواں ہیں سوئے حرم
اُن کی راہوں میں دل بچھائے چلو

Marfat.com

جن کے دل میں حضورؐ رہتے ہیں
اُن کو آنکھوں پہ تم بٹھائے چلو

سامنے جب ہو گنبدِ خضریٰ
سر جھکائے چلو جھکائے چلو

سوئے طیبہ رواں دواں لوگو
اپنی ہستی کو تم مٹائے چلو

دل مدینہ بنایا آقاؐ نے
عاشقو! اب تو مسکرائے چلو

جانے والو درِ رسالتؐ پر
میرا احوال بھی سنائے چلو

ماہِ طیبہؐ کا نور پھیلا ہے
عاشقو! آؤ آؤ آئے چلو

آپؐ تشریف لائے وقتِ نزع
جشنِ شادی ظفرؔ منائے چلو

Marfat.com

○

جاگ اُٹھا مرا نصیب آئے
آئے اللہ کے حبیب آئے

خیمہ زن چار سُو اندھیرے تھے
آپؐ ہی نور کے نقیب آئے

مشکلیں دور ہو گئیں سب کی
آپؐ کے در کے جب قریب آئے

بوریا جن کا تختِ شاہی سا
آئے سادہ مگر نجیب آئے

Marfat.com

جو بتائے رموزِ عشقِ نبیؐ
کاش ایسا کوئی خطیب آئے

خاکِ بطحا سے جو علاج کرے
کاش! ایسا کوئی طبیب آئے

اپنی اُمت کو ڈھانپ لیتے ہیں
جب کوئی سانحہ مہیب آئے

جب وہ پلٹے بڑے تونگر تھے
آپؐ کے در پہ جو غریب آئے

تم کو درباں بنایا آقاؐ نے
تم ظفرؔ لے کے بخت عجیب آئے

Marfat.com

O

زندگی زندگی مدینے میں
ورنہ کچھ بھی نہیں ہے جینے میں

مرتبہ اُنؐ کا عرش سے بالا
نورِ یزداں اُسی نگینے میں

وہ مدینہ ضرور جاتے ہیں
یاد اُنؐ کی ہے جن کے سینے میں

حاضری بارگاہِ نبوی میں
ادب کے دائرے قرینے میں

Marfat.com

کیا عجب جامِ عشق عطا کر دیں
کیا کمی اُنؐ کے آبگینے میں

آپؐ کا پیار روز افزوں ہے
روز اضافہ میرے خزینے میں

کیسے طوفان راستہ روکیں
ہم تو ہیں آپؐ کے سفینے میں

اُنؐ کی جانب بھی ایک نظرِ کرم
جو ہیں مشغول اشک پینے میں

ظفرؔ نازاں ہے کہ سگِ در ہے
یہی خوبی ہے اُس کمینے میں

Marfat.com

○

در پہ سرکارؐ اب بلائیں تو
زخمِ دل آپؐ کو دکھائیں تو

آپؐ کے در سے فیض ملتا ہے
قصۂ درد و غم سنائیں تو

دیدہ و دل چمک دمک اُٹھیں
آپؐ کے در پہ سر جھکائیں تو

آخری سانس تک نہ اُٹھیں گے
در پہ سرکارؐ اگر بٹھائیں تو

جاں بلب پھر سے جی اُٹھیں آقاؐ
آپؐ کے در سے فیض پائیں تو

لیتے آئیں ذرا سی خاکِ شفا
جانے والے مدینے جائیں تو

Marfat.com

مانگنا ہو خدا سے جو کچھ بھی
پہلے سرکارؐ کو منائیں تو

رہنمائے جہاں بنیں ہم لوگ
رہنما آپؐ کو بنائیں تو

جانے سرکارؐ کب قدم رکھیں
خانۂ دل تجھے سجائیں تو

آپؐ تشریف لے بھی آتے ہیں
پیار سے اہلِ دل بلائیں تو

ٹالتا ہی نہیں خدائے کریم
التجا آپؐ مان جائیں تو

جاں نچھاور کروں گا قدموں میں
میرے گھر میں حضورؐ آئیں تو

اِک نہ اِک دن حضورؐ آئیں گے
دیدہ و دل ظفرؔ بچھائیں تو

Marfat.com

○

روز و شب ذکرِ مصطفیٰؐ کیجے
باادب کیجے باصفا کیجے

جب درود و سلام پڑھنا ہو
آنسوؤں سے وضو کیا کیجے

وہ جو محبوبِ حق تعالیٰ ہیں
اُنؐ کی توصیف برملا کیجے

سامنے جب ہو گنبدِ خضریٰ
سجدۂ شکر تب ادا کیجے

یہ مری التجا ہے یا مولا
مجھ کو عشقِ نبیؐ عطا کیجے

آپؐ کے در پہ سرنگوں ہی رہیں
یہ کرم کیجے اور سدا کیجے

Marfat.com

ذکر کیجے ہر ایک سانس کے ساتھ
ذکر کیجے تو مت گنا کیجے

فخرِ انسانیت نے فرمایا
ساری مخلوق کا بھلا کیجے

رہروانِ رہِ محبت پر
بابِ رحمت حضورؐ وا کیجے

روئے روشن کی اِک جھلک آقاؐ
جذب و مستی مری سِوا کیجے

اپنے دامن میں اب چھپا لیجے
غمِ دوراں سے اب رہا کیجے

میں فنا فی الرسولؐ ہو جاؤں
میرے حق میں سبھی دُعا کیجے

چلیے چلیے ظفرؔ مدینہ میں
پھر ہمیشہ وہیں رہا کیجے

Marfat.com

○

قلب دیوانہ وار مانگے ہے
شاہِ بطحا سے پیار مانگے ہے

دل کا اُجڑا چمن خزاں دیدہ
پھر سے ابرِ بہار مانگے ہے

آپؐ جیسے سخی سے مجھ سا فقیر
بے شمار و قطار مانگے ہے

آپؐ کے خادموں میں نام آئے
ہر کوئی یہ وقار مانگے ہے

Marfat.com

ہر کوئی آپؐ ہی کی چاہت میں
عاشقوں میں شمار مانگے ہے

کوئی جاں وار اُنؐ کے قدموں میں
صدقہ اُنؐ کا اُتار مانگے ہے

آستانِ نبیؐ پہ جھک کے کوئی
دلفگار اشکبار مانگے ہے

آپؐ کے عشق میں قرار و سکوں
میرا دل بے قرار مانگے ہے

آپؐ کا نور جس جگہ برسے
عشق ایسا دیار مانگے ہے

اُڑ کے پہنچوں حضورؐ کے در پر
عشق یہ اختیار مانگے ہے

آپؐ کشکول بھرتے جاتے ہیں
اور ظفرؔ بار بار مانگے ہے

Marfat.com

○

اس سے بڑھ کر میں اور کیا دیکھوں
شہرِ محبوبِ کبریا دیکھوں

دلکش و دل پذیر و دل آویز
آپؐ کے شہر کی فضا دیکھوں

دونوں عالم کے حسن کی تفسیر
آپؐ کا حسنِ جاں فزا دیکھوں

جب بھی سوچوں مَیں روشنی کیا ہے
جلوۂ شاہِ دوسراؐ دیکھوں

Marfat.com

فکرِ انساں کی تیرگی کا علاج
آپؐ کے ذکر کی ضیاء دیکھوں

ہر گھڑی بھیڑ ہے فقیروں کی
سب پہ در آپؐ کا کھلا دیکھوں

کام بگڑے جہاں سنورتے ہیں
آپؐ کے در پہ مَیں بھی جا دیکھوں

آپؐ منزل قریب لاتے ہیں
میں بھی پہلا قدم اُٹھا دیکھوں

آپؐ کی رفعتوں کا عظمت کا
روز و شب سلسلہ نیا دیکھوں

زندگی کی حسین منزل کا
آپؐ کا عشق رہنما دیکھوں

کج کلاہوں کو بادشاہوں کو
آپؐ کے در پہ مَیں جھکا دیکھوں

Marfat.com

دے بصیرت جو بے بصیرت کو
آپؐ ہی کا مَیں نقشِ پا دیکھوں

آپؐ دل میں مرے سما جائیں
اپنی چاہت کا یہ صلہ دیکھوں

دے سنبھالا ظفؔر کو جو ہر دم
آپؐ ہی کا مَیں آسرا دیکھوں

Marfat.com

درِ حضورؐ کے قریب پہنچ کر

مرے شوق کی منزل آتی ہے ارمانوں کی منزل آتی ہے
یاں نورِ محمدؐ روشن ہے، پروانوں کی منزل آتی ہے

یاں علم و حکمت سرگرداں یاں عقل و دانش بھی حیراں
یاں دل کی آنکھیں کھلتی ہیں، فرزانوں کی منزل آتی ہے

یاں اہلِ سطوت گریاں ہیں، یاں وقت کے حاکم ترساں ہیں
یاں شاہ و سلطاں لرزاں ہیں، سلطانوں کی منزل آتی ہے

عشاق یہاں لرزاں ترساں، مجذوب یہاں خیزاں اُفتاں
دیوانے یاں رقصاں رقصاں، دیوانوں کی منزل آتی ہے

Marfat.com

یاں عربی عجمی انساں ہیں، یاں گورے کالے انساں ہیں
انسان یہاں سب یکساں ہیں، انسانوں کی منزل آتی ہے

ایمان کی دولت بٹتی ہے، ایقان کی دولت بٹتی ہے
عرفان کی دولت بٹتی ہے، مستانوں کی منزل آتی ہے

کم فکر ہوں مَیں کم کوش ہوں مَیں، کم فہم ہوں مَیں کم ہوش ہوں مَیں
انجان ہوں مَیں مدہوش ہوں مَیں، انجانوں کی منزل آتی ہے

مسکین بلائے جاتے ہیں، سینے سے لگائے جاتے ہیں
مہمان بنائے جاتے ہیں، مہمانوں کی منزل آتی ہے

مرے جذبِ دروں کی خیر شہا، مرے عشقِ فزوں کی خیر شہا
مسکین ہوں میں نادان شہا، نادانوں کی منزل آتی ہے

آقاؐ نے کرم جو فرمایا، صدیق ظفر کو بلوایا
دربان کا جبّہ پہنایا، دربانوں کی منزل آتی ہے

Marfat.com

آج ابرِ کرم جو چھایا ہے
لطفِ سرکارؐ رنگ لایا ہے

اُنؐ کی عظمت ہے ماورائے شعور
اُنؐ کا ثانی نہ کوئی سایہ ہے

آپؐ کے صرف اِک اشارے پر
ڈھلتا سورج پلٹ کے آیا ہے

آپؐ کا چاند سے حسیں چہرہ
گھپ اندھیروں میں جگمگایا ہے

عاشقو! دید کر لو آقاؐ نے
رُخ سے پردہ ذرا ہٹایا ہے

Marfat.com

تھاما سرکارؐ نے اگر کوئی
راہِ طیبہ میں ڈگمگایا ہے

آپؐ نے جب بلایا تو ہم نے
سوئے طیبہ قدم اُٹھایا ہے

مجھ سے خانہ بدوش کو اپنے
در پہ سرکارؐ نے بٹھایا ہے

اُن کے قدموں میں جو بھی جا پہنچا
فیض و انعام اُس نے پایا ہے

خیر پاتا ہے اُنؐ کی چوکھٹ سے
کوئی اپنا ہے یا پرایا ہے

آپؐ کے عاشقوں کی راہوں میں
میں نے دیدہ و دل بچھایا ہے

ہے ظفرؔ خوش نصیب عشقِ نبیؐ
اُس کی نس نس میں یوں سمایا ہے

Marfat.com

○

جن کو پیارے نبیؐ بلاتے ہیں
وہ مدینہ ضرور جاتے ہیں

اپنے قدموں میں اب بلا لیجے
ہجر میں درد و غم رُلاتے ہیں

یاد اُنؐ کی سنبھالا دیتی ہے
غم زمانے کے جب ستاتے ہیں

فتح و نصرت ہمیں عطا کیجے
ہم پہ کفار ظلم ڈھاتے ہیں

جو بھی اُٹھتے ہیں اُنؐ کی چوکھٹ سے
ساری دنیا کے دُکھ اُٹھاتے ہیں

Marfat.com

یاد رکھتا نہیں زمانہ اُنہیں
اُنؐ کی باتوں کو جو بھلاتے ہیں

فاصلے ختم ہوں مرے آقا
اب تو عشاق جاں سے جاتے ہیں

آپؐ تشریف لائیں گے اک دن
اپنے دل کا نگر سجاتے ہیں

خواب میں جب بھی دید ہوتی ہے
عید ہم اُس گھڑی مناتے ہیں

آپؐ کو دیکھ کر بوقتِ نزع
مرنے والے بھی مسکراتے ہیں

جو فنا فی الرسولؐ ہو جائیں
وہ بقائے دوام پاتے ہیں

مجھ سے بے خانماں ظفرؔ آ کر
اُنؐ کے قدموں میں گھر بناتے ہیں

Marfat.com

○

آپؐ کے در سے اُٹھ کے گر جاؤں
پھر نہ زندہ رہوں میں مر جاؤں

آپؐ کے در کو چھوڑ کر آقاؐ
میں کہاں جاؤں اور کدھر جاؤں

آپؐ مرکز ہیں آپؐ محور ہیں
میں جہاں جاؤں جس ڈگر جاؤں

چاہے کتنے کٹھن مراحل ہوں
آپؐ کے فیض سے گزر جاؤں

آپؐ بگڑی بنانے والے ہیں
میں بھی بگڑا ہوا سنور جاؤں

Marfat.com

آپؐ کے عشق کے سمندر میں
آپؐ کے فیض سے اُتر جاؤں

آپؐ میری طرف اگر دیکھیں
میں جِلا پاؤں اور نکھر جاؤں

میرا گھر بار آپؐ کا در ہے
چھوڑ چوکھٹ میں کس کے گھر جاؤں

ایک سجدہ مری جبیں میں ہے
آپؐ کا حکم ہو تو کر جاؤں

اُنؐ کی گلیاں مجھے بلاتی ہیں
کیوں نہ میں نور کے نگر جاؤں

اُنؐ کے نقشِ قدم پہ جاں واروں
اُنؐ کے در تک میں سر بسر جاؤں

آرزو ہے ظفؔر یہی میری
اُنؐ کے قدموں میں مَیں بکھر جاؤں

Marfat.com

○

وہ جو سرکارؐ کے غلام بنے
اُن کے سارے کے سارے کام بنے

وہ جو بنتے نظر نہ آتے تھے
کام وہ جالیوں کو تھام بنے

اِذن اُس در سے حاضری کا ملا
پا شکستہ بھی تیز گام بنے

میں بہت سربلند ہو جاؤں
اُنؐ کے قدموں میں گر مقام بنے

Marfat.com

ہجر میں مشکلوں سے دِن گزرا
وصل سے ہم کنار شام بنے

جان واروں شمع رسالتؐ پر
اُنؐ کا پروانہ میرا نام بنے

سروری کی جسے تمنا ہو
اُنؐ کے در کا گدائے عام بنے

کوئی صورت خدایا میرا بھی
درِ محبوبؐ پر قیام بنے

لطف فرمائیں ساقیٔ کوثر
میرا مقدور ایک جام بنے

آپؐ کے در پہ بیٹھنے والے
کتنے ہی اولیاء کرام بنے

ہو گئے اُنؐ کے جو ظفؔر اُن کے
کام اک دو نہیں تمام بنے

Marfat.com

○

یا نبیؐ ہم بہت پریشاں ہیں
کل تھے انمول آج ارزاں ہیں

آپؐ کے در سے جو گریزاں ہیں
اِس لیے ہر قدم پہ لرزاں ہیں

اپنی اُمت کے خستہ حالوں کے
آپؐ والی ہیں آپ نگراں ہیں

آپؐ تھامیں گے اُن کو جو عاشق
راہِ طیبہ میں خیزاں اُفتاں ہیں

ہم سے نادار ناتوانوں کے
آپؐ سرکار خود نگہباں ہیں

آپؐ آواز دیں تو اُٹھیں گے
ورنہ سوئے ہوئے مسلماں ہیں

Marfat.com

آپؐ کے عشق میں جو غلطاں ہیں
موتیوں کی طرح درخشاں ہیں

اُنؐ کے ابرِ کرم کی بارش سے
کتنے صحرا بنے گلستاں ہیں

آپؐ محبوبِ حق تعالیٰ ہیں
ہم بھی تو آپؐ کے ثنا خواں ہیں

آپؐ کے در پہ بیٹھنے والے
کس قدر خوش نصیب انساں ہیں

آپ صدیق ہیں جو لے آئے
گھر کا سارے کا سارا ساماں ہیں

بھیک لینے کو آپؐ کے در پر
ایستادہ گدا و سلطاں ہیں

آپؐ کے در پہ جو نہیں آئے
وہ ظفؔر لوگ کتنے ناداں ہیں

Marfat.com

○

سرکارؐ نے جو کچھ بھی دیا کم تو نہیں ہے
دربارِ رسالتؐ سے لیا کم تو نہیں ہے

اُس در سے ملا ہے ہمیں اوقات سے بڑھ کر
منگتوں کے لیے اُنؐ کی عطا کم تو نہیں ہے

ماحول میں پھیلاؤ درودوں کی صدائیں
اے اہلِ صفا! بادِ صبا کم تو نہیں ہے

عشاق کو گر عشق و محبت کی طلب ہو
طیبہ کی فضا غارِ حرا کم تو نہیں ہے

بے سود بھٹکتے نہ پھرو دل کے مریضو
سرکارؐ کی چوکھٹ پہ شفا کم تو نہیں ہے

Marfat.com

آ جاؤ فقیرو مری سرکارؐ کے در پر
یاں لطف و کرم، جود و سخا کم تو نہیں ہے

سرکارِ دو عالمؐ کے درِ فیض رساں سے
عشاق نے پایا جو صلہ کم تو نہیں ہے

بھٹکے ہوئے انسان کو اللہ سے ملایا
سرکارؐ نے احسان کیا کم تو نہیں ہے

ماحول چمک اُٹھا ہے پھر حمد و ثنا سے
گونجی ہے درودوں کی صدا کم تو نہیں ہے

خطبہ جو کہ ارشاد ہوا حجِ وداع پر
وہ عقدہ کشا، راہنما کم تو نہیں ہے

ہوں سارے جہاں اور منور مرے آقا
محبوبِ خدا! حسن ترا کم تو نہیں ہے

بن جائے گی تقدیر ظفرؔ تشنہ لبوں کی
اُمڈی ہے مدینہ سے گھٹا کم تو نہیں ہے

Marfat.com

○

آپؐ کا ہاتھ ہاتھ رب کا ہے
ایسے تھا، ہوگا حال اب کا ہے

عرش پر آپؐ جس گھڑی پہنچے
دوستانہ مزید تب کا ہے

اُنؐ کا سایہ نہ آج تک دیکھا
یوں تو سایہ جہاں میں سب کا ہے

چاند سورج غلام ہیں اُنؐ کے
سلسلہ اُنؐ سے روز و شب کا ہے

Marfat.com

حضرت آدمؑ ہوئے نہ تھے پیدا
آپؐ کا رب سے پیار جب کا ہے

ربِ اکبر درود ہے پڑھتا
یہ وظیفہ نہ جانے کب کا ہے

پنج تن کے غلام ہم سب ہیں
ہاں اَدب یہ حسب نسب کا ہے

آپؐ کے نقشِ پا پہ جھکتا ہوں
بس یہی میرا کام ڈھب کا ہے

اُونچی آواز ہو نہ پیشِ حضورؐ
ہاں ظفؔر یہ مقام اَدب کا ہے

Marfat.com

○

ہے یہی میرا وظیفہ، ہے یہی میرا ترانہ
کروں ذکرِ مصطفیٰؐ مَیں، مجھے کیا غمِ زمانہ

چلو آؤ ہم خدا سے فقط اُنؐ کا پیار مانگیں
کوئی مال و زر نہ مانگیں، نہ محل نہ آشیانہ

مری زندگی بھی سنوری، مری بندگی بھی نکھری
مجھے مل گیا خزانہ، ملا اُنؐ کا آستانہ

اُنہیں پیار سے میں دیکھوں اُنہیں پیار سے بلاؤں
درِ مصطفیٰؐ پہ جن کا، ہے مدام آنا جانا

Marfat.com

تہی دست تھا تونگر مجھے آپؐ نے کیا ہے
کھلی آنکھ سے ہے دیکھا، مَیں نے جان و دل سے مانا

مجھے جانے دو رفیقو! مرے پاس وقت کم ہے
ابھی جا کے اُنؐ کے در پہ، مجھے سر کو ہے جھکانا

مجھے ساتھ لے کے جانے، سرکارؐ آ رہے ہیں
جب تک نہ آپؐ آئیں مری موت تو نہ آنا

جو کبھی ظفؔر کو آقا ملے اِذن حاضری کا
اے صبا بڑے ادب سے، مرا حالِ دل سنانا

Marfat.com

شبِ معراج

اللہ نے خود بلایا، محبوبؐ جا رہے ہیں
سارے نبی ادب سے آنکھیں بچھا رہے ہیں

افلاک پر یہ ہر سُو اِک دھوم سی مچی ہے
سرکارؐ آ رہے ہیں، سرکار آ رہے ہیں

سرکارؐ کی ہے آمد، عرشِ بریں کے باسی
سب مسکرا رہے ہیں گھر کو سجا رہے ہیں

ہیں وجد میں ملائک، ہیں مست و شاد حوریں
گیت اُنؐ کی عظمتوں کے سب مل کے گا رہے ہیں

اللہ رے ایسی اُلفت، اللہ رے ایسی چاہت
پردوں میں رہنے والے، پردے اُٹھا رہے ہیں

Marfat.com

اے گردشِ زمانہ! رُک جا یہیں پہ تھم جا
احد کے پاس احمدؐ تشریف لا رہے ہیں

معراج کی گھڑی ہے، رفتار بھی کھڑی ہے
کون و مکاں کے مالک، خوشیاں منا رہے ہیں

ماحول ضوفشاں ہے، افلاک بھی زمیں بھی
انوارِ مصطفیٰؐ سے یوں جگمگا رہے ہیں

اک جشن سا بپا ہے، سب انس و جاں ملائک
محبوبِ کبریا سے خیرات پا رہے ہیں

معراج کی وہ شب ہے ممتاز تاقیامت
ہر سال سرخوشی کے لمحات چھا رہے ہیں

خیرالبشرؐ کی اُمت، پھر سربلند ہوگی
نابود ہوں گے دشمن، جو ظلم ڈھا رہے ہیں

کمزور و ناتواں بھی، مسکیں ظفؔر سے منگتے
پیارے نبیؐ کا صدقہ، سب لوگ کھا رہے ہیں

Marfat.com

○

میرے دل میں حضورؐ رہتے ہیں
کون کہتا ہے دور رہتے ہیں

جس جگہ ہو حضورؐ کا مسکن
وہیں ربِ غفور رہتے ہیں

آپؐ کے دم سے دم سلامت ہے
ورنہ زخموں سے چور رہتے ہیں

اِک نظر کی جو بھیک پاتے ہیں
وہ مجسم سرور رہتے ہیں

Marfat.com

اُنؐ کی گلیوں سی وہ نہیں جنت
جس میں حور و قصور رہتے ہیں

وہ جو رہتے ہیں اُنؐ کے قدموں میں
بر سرِ کوہِ طور رہتے ہیں

جن کے دل ذکر کرتے رہتے ہیں
اُن کے دل نور نور رہتے ہیں

جب کوئی پیار سے بلاتا ہے
آپؐ آ کر ضرور رہتے ہیں

نسبتِ آنحضورؐ سے ہی ظفرؔ
زندہ اہلِ قبور رہتے ہیں

Marfat.com

○

دل میں سرکارؐ کی محبت ہے
یاد اُنؐ کی مری عبادت ہے

جو مہکتی ہو اُنؐ کی خوشبو سے
مجھ کو مرغوب ایسی خلوت ہے

آپؐ کا ذکر جس میں جاری ہو
مجھ کو محبوب ایسی جلوت ہے

آپؐ کا پیار آپؐ کی نسبت
میرا ایمان میری دولت ہے

آپؐ محبوبِ حق تعالیٰ ہیں
ختم بس آپ پر رسالت ہے

کفر کے دل میں خوف طاری ہے
میری سرکارؐ کی وہ سطوت ہے

Marfat.com

چاند سورج کا رُخ بدل دیتا
میرے آقاؐ کا دستِ قدرت ہے

ربِ اکبر ہے ترجماں جس کا
میرے سرکارؐ کی وہ عظمت ہے

آپؐ کے در پہ موجزن ہر دم
ایک دریائے نور و نکہت ہے

اُنؐ کے سر پر جو بے وسیلہ ہیں
میرے آقاؐ کا دستِ شفقت ہے

عدل و احساں جو اختیار کرے
آپؐ کی ترجماں حکومت ہے

ہم سے بے آسروں پہ سایہ کناں
ہر گھڑی سائبانِ رحمت ہے

قولِ فیصل یہ آپؐ کا ہے ظفؔر
ماں کے قدموں تلے ہی جنت ہے

Marfat.com

ہم تشنہ لبوں پر بھی کرم ساقیِ کوثر
پیاسے ہیں بڑی دیر سے ہم ساقیِ کوثر

اِک نظرِ کرم اُمتِ لاچار پہ آقاؐ
دل گیر ہیں ہم، آنکھ ہے نم ساقیِ کوثر

سرکارِ اُممؐ آپؐ کی یادوں کی بدولت
اشکوں کی گھٹا جائے گی تھم ساقیِ کوثر

سرسبز ہوئے خشک شجر آپؐ کے دم سے
بول اُٹھے تھے پتھر بھی بہم، ساقیِ کوثر

سرکارؐ عطا کر دیں مجھے اِذنِ حضوری
سب فاصلے ہو جائیں گے کم، ساقیِ کوثر

فرمائیں گے جب آپؐ شفاعت مرے آقا
کیوں مجھ کو ہو پھر حشر کا غم، ساقیِ کوثر

Marfat.com

ہم بھول گئے آپؐ کی اِک نظرِ کرم سے
جتنے بھی اُٹھائے تھے الم ساقیِ کوثر

تاریخ میں زندہ ہے وہی عدل وہ انصاف
وہ جود و سخا، جاہ و حشم، ساقیِ کوثر

ہر آن رہے نعتِ نبیؐ میری زباں پر
مدحت ہی لکھے میرا قلم، ساقیِ کوثر

میں اور کسی سمت نہ دیکھوں گا کبھی بھی
ہے آپؐ کا نظروں میں حرم، ساقیِ کوثر

پھر آپؐ کے جانباز دلیری سے کریں گے
تاریخ شجاعت کی رقم، ساقیِ کوثر

عشاق سروں پر ہیں کفن باندھ کے نکلے
اب آپؐ ہی رکھیے گا بھرم ساقیِ کوثر

کوئی نہیں دم ساز ظفرؔ کا مرے آقا
ہم دم ہے فقط آپؐ کا دم ساقیِ کوثر

Marfat.com

○

آپؐ ہیں صادق و امیں آقاؐ
آپؐ سردارِ مرسلیں آقاؐ

آپؐ ہیں تاجدارِ کون و مکاں
اے مرے بوریا نشیں آقاؐ

آج تک آنکھ نے نہیں دیکھا
آپؐ جیسا کوئی حسیں آقاؐ

سنگِ در سے کبھی نہ اُٹھے گی
مجھ گنہگار کی جبیں آقاؐ

Marfat.com

آپؐ جب میرے رہنما ٹھہرے
کیوں بھٹک جاؤں میں کہیں آقاؐ

آپ کے در سے فیض ملتا ہے
بیٹھنے دیں مجھے یہیں آقاؐ

کوئی سائل نہ خالی ہاتھ گیا
آپؐ کے در سے بالیقیں آقاؐ

وہ یقیناً ہے جنتِ ارضی
جس جگہ آپؐ ہیں مکیں آقاؐ

اپنے اللہ کے وہ قریب ہوا
جو ہوا آپؐ کے قریں آقاؐ

آپؐ کے در سے خیر پائے بغیر
کوئی لوٹا کبھی نہیں آقاؐ

رحمتِ حق ظفرؔ جہاں برسے
مجھ کو آئیں نظر وہیں آقاؐ

Marfat.com

○

یہی سب سے بڑی حقیقت ہے
نعت ہر دور کی ضرورت ہے

آپؐ محبوبِ حق تعالیٰ ہیں
اس سے بڑھ کر بھی کوئی عظمت ہے

آپؐ کے قول میں صداقت ہے
آپؐ کے فعل میں دیانت ہے

کیا فصاحت ہے کیا بلاغت ہے
کس قدر دل نشیں خطابت ہے

Marfat.com

فکرِ سرکارؐ میں لطافت ہے
ذکرِ سرکارؐ میں حلاوت ہے

قرب میں زندگی ہے راحت ہے
ہجر میں موت ہے قیامت ہے

میرے دل میں جو اُنؐ کی چاہت ہے
مجھ پہ اللہ کی عنایت ہے

یاد اُنؐ کی میری عبادت ہے
عشق اُنؐ کا عظیم ثروت ہے

آپؐ کا پیار میری طاقت ہے
مجھ کو سرکارؐ سے محبت ہے

میرے آنگن میں خیر و برکت ہے
میری سرکارؐ کی بدولت ہے

لب پہ سرکارؐ کی جو مدحت ہے
میرے اللہ کی یہ بھی نعمت ہے

Marfat.com

میرے اشعار کی عبارت ہے
عشق و عرفان کی امانت ہے

دشمنوں کے لیے بھی رحمت ہے
اُنؐ کا خلق ایسا ایسی سیرت ہے

مجھ سے بے آسرا کے سر پہ سدا
میرے آقاؐ کا دستِ شفقت ہے

قابلِ فخر انبیاء کے لیے
میری سرکارؐ کی امامت ہے

میں کسی اور در سے کیوں مانگوں
آپؐ کا آستاں سلامت ہے

معجزہ ہے ظفرؔ کرامت ہے
چور کو مل گئی ولایت ہے

Marfat.com

○

دربارِ رسالتؐ میں جھکا رہتا ہے ہر دم
دل آپؐ کے قدموں میں پڑا رہتا ہے ہر دم

سوکھا ہوا اِک پیڑ تھا دل پہلے مگر اب
سرکارؐ کی اُلفت سے ہرا رہتا ہے ہر دم

جس دل میں بسیرا تھا کبھی فتنہ گروں کا
وہ دل مرا پرنور و ضیاء رہتا ہے ہر دم

تھیں پہلے خزائیں ہی مرے دل کا مقدر
اب نعت کے پھولوں میں گھرا رہتا ہے ہر دم

Marfat.com

اب آہِ سحر گاہی نہ اب نالۂ شب ہے
دل اُنؐ کی توجہ سے کھلا رہتا ہے ہر دم

صد شکر کہ کچھ فکر نہیں سود و زیاں کی
وہ کیف حضوری میں ملا رہتا ہے ہر دم

سرمایہ مرا عشقِ نبیؐ دل میں نہاں ہے
دروازہ مرے گھر کا کھلا رہتا ہے ہر دم

دل سوز سے خالی تھا، خزاؤں سے اٹا تھا
اب آپؐ کی یادوں سے بھرا رہتا ہے ہر دم

پھرتا ہوا لاشہ سا یہاں میرا بدن ہے
دل آپؐ کے دربار گیا رہتا ہے ہر دم

سرکارؐ کی اِک نظرِ کرم سے مرے دل میں
اِک میلہ لگا جشن بپا رہتا ہے ہر دم

سرکارؐ کی گلیوں میں کوئی مجھ سا مسافر
ہر گام پہ سجدے میں گرا رہتا ہے ہر دم

Marfat.com

کیا ذکر کروں آپؐ کے میں لطف و کرم کا
عشق آپؐ کا اب دل میں بسا رہتا ہے ہر دم

سرکارؐ کا نقشِ کفِ پا میری جبیں پر
ہر آن دمکتا ہے سجا رہتا ہے ہر دم

اب دیجیے درباں کی سند اپنے ظفرؔ کو
جو آپؐ کی خدمت میں کھڑا رہتا ہے ہر دم

Marfat.com

○

کرم یارب! بہت رنجور ہوں میں
مدینے سے ابھی تک دور ہوں میں

تمنا ہے مدینے اُڑ کے پہنچوں
مگر بے بال و پر مجبور ہوں میں

جمالِ مصطفیٰ پیشِ نظر ہے
اُسی کے فیض سے بھرپور ہوں میں

نہیں ہے فکر اب سود و زیاں کی
نبیؐ کے عشق سے معمور ہوں میں

ہے ذکرِ ساقیٔ کوثر لبوں پر
بہت سرمست ہوں مسرور ہوں میں

Marfat.com

پناگاہِ غریباں اُنؐ کا دامن
اُسی دامن میں اب مستور ہوں میں

میں زندہ ہوں بہ فیضانِ محمدؐ
بہت زخموں سے گرچہ چور ہوں میں

کرم سرکارؐ کا مجھ پر یہ دیکھو
غلامی میں اُنہیں منظور ہوں میں

غلامِ مصطفیؐ سب خود کو کہتے
کوئی کہتا نہیں منصور ہوں میں

میں ڈوبا بحرِ عشقِ مصطفیؐ میں
جہاں والوں سے اب مفرور ہوں میں

میں دربانِ درِ خیر الوریٰؐ ہوں
بڑے منصب پہ اب مامور ہوں میں

ظفؔر میں ہوں سگِ درِ آپؐ کا بس
اِسی نسبت سے اب مشہور ہوں میں

Marfat.com

دل میں ٹھنڈک ہے مری جاں میں قرار آپؐ سے ہے
زندگانی کے گلستاں میں بہار آپؐ سے ہے

یادِ سرکارؐ کے روشن ہیں مرے گھر میں چراغ
مری باتوں میں خیالوں میں نکھار آپؐ سے ہے

ریگ زاروں میں دہکتے ہوئے صحراؤں میں
پھول کلیوں کی چٹک نقش و نگار آپؐ سے ہے

نکتہ ور، اہلِ نظر، اہلِ خبر کہتے ہیں
نوعِ انساں کو ملا جاہ و وقار آپؐ سے ہے

سب کو ہے مال سے، اولاد سے، سیم و زر سے
ہے مجھے عشق حضورؐ آپؐ سے پیار آپؐ سے ہے

ایک ہو جائیں مسلمان سبھی دنیا کے
میری فریاد یہی، میری پکار آپؐ سے ہے

Marfat.com

○

اُنؐ کی چوکھٹ ہے میرے سر کے لیے
اُنؐ کا جلوہ مری نظر کے لیے

اِک جھلک میرے کملی والے کی
روشنی، چشمِ بے بصر کے لیے

آپؐ نے جن کو اِک نظر دیکھا
وہ ہیں سرشار عمر بھر کے لیے

آپؐ کے در پہ آن بیٹھے ہیں
ہم بھٹکتے تھے اپنے گھر کے لیے

Marfat.com

سارے اشجار سرنگوں دیکھے
تازگی کے لیے، ثمر کے لیے

عشق و مستی میں اُڑ کے جا پہنچا
میں پریشاں تھا بال و پر کے لیے

اب مدینہ پہنچ کے دم لوں گا
گھر سے نکلا ہوں میں سفر کے لیے

آپؐ کا در کھلا ہی رہتا ہے
خانہ بردوش، در بہ در کے لیے

لے چلے قافلوں کو سوئے حرم
یہی لازم ہے راہبر کے لے

دید کی سرخوشی جو مل جائے
یہ ہے انعام چشمِ تر کے لیے

ہر دعا میں درود پڑھتا ہوں
حاضری کے لیے اثر کے لیے

Marfat.com

آپؐ کی رہبری ضروری ہے
راہِ پرخار و پرخطر کے لیے

آپؐ خیر البشر، حبیبِؐ خدا
یہ ہے اعزاز، ہر بشر کے لیے

عشقِ احمدؐ بڑا اثاثہ ہے
اے ظفر! عمرِ مختصر کے لیے

Marfat.com

○

آپؐ محبوبِ خدا ہیں، آپؐ شاہِ انبیاء
آپؐ سا آیا نہ کوئی، اور نہ کوئی آئے گا

آپؐ ہی خیرالبشر ہیں، آپؐ ہی خیر الوریٰ
آپؐ مسجودِ ملائک، شافع روزِ جزا

آپؐ کے در کی غلامی سے وہ پائیں رفعتیں
جس قدر جھکتا گیا مَیں، اُس قدر اونچا ہوا

آپؐ میرے قلب و جاں میں ہر گھڑی موجود ہیں
لے کے جائے گی مرا پیغام کیا بادِ صبا

Marfat.com

آپ ﷺ کے دستِ عطا میں ہیں جہاں کی نعمتیں
ہر گھڑی تقسیم کرتے ہیں حبیب کبریا

میں بہت بے کیف آیا تھا درِ سرکار ﷺ پر
میں بہت مسرور و بے خود آپ ﷺ کے در سے اُٹھا

اور کوئی بھی نہیں وجہِ وجودِ کائنات
اور کوئی بھی نہیں سرکار ﷺ، محبوبِ خدا

ہیچ ہیں اُس کے مقابل سب جہاں کی نعمتیں
آپ ﷺ کے در سے جو پاتا ہے گدائے بے نوا

جس نے جو مانگا دیا اُس کو وہی سرکار ﷺ نے
عشق و سرمستی کا تحفہ مجھ کو بن مانگے دیا

آپ ﷺ کے در کی غلامی کی سند رکھتا ہوں میں
اس سے بڑھ کر آپ ﷺ سے مانگوں مَیں کیا چاہوں مَیں کیا

آپ ﷺ کی تصدیق جو کرتے ہیں وہ صدیق ؓ ہیں
عمر ؓ یکتائے زمانہ ہیں مرادِ مصطفیٰ ﷺ

Marfat.com

ایک ذوالنورین عثمانِ غنیؓ بس ایک ہیں
بابِ حکمت ایک بس مولا علیؓ مشکل کشا

آپؐ کے در پر جھکا جب تک نہ تھا تنہا تھا میں
آج میرا اِک زمانہ خیرخواہ و ہم نوا

میں نے جو پایا ہے وہ پایا درِ سرکارؐ سے
اُنؐ کی چوکھٹ سے ملا مجھ کو ظفؔر جو کچھ ملا

Marfat.com

○

عاشقوں پر کرم یہ فرمائیں
اِک جھلک خواب میں ہی دکھلائیں

ہجر میں جن کی عمر گزری ہے
اُن کو در پر حضورؐ بلوائیں

سبز گنبد کی ٹھنڈی چھاؤں میں
جاں بلب، تشنہ کام ستائیں

جو مدینہ پہنچ نہیں پاتے
دیدہ و دل میں اُن کے آ جائیں

اُن کو جائے اماں کہیں نہ ملے
جن کو سرکارؐ در سے ٹھکرائیں

Marfat.com

آپؐ کے فیض سے تونگر ہیں
ہم سے نادار کیوں نہ اِٹھلائیں

نعمتیں جو کہیں نہ ملتی ہوں
آپؐ کے در سے وہ سبھی پائیں

راستہ خیر کا صداقت کا
آپؐ بھٹکے ہوؤں کو سمجھائیں

حشر میں آپؐ بخشوائیں گے
ہم خطا کار کیوں نہ اِترائیں

آپؐ سے پیار کے محبت کے
بھولے اسباق پھر سے دہرائیں

ہے دعا آپؐ کی غلامی کے
میرے گھر پر علم بھی لہرائیں

میرا گھر کیوں نہ رشکِ جنت ہو
میرے گھر میں ظفؔر جو آپؐ آئیں

Marfat.com

شاہِ بطحا مجھے نظر دے دیں
میں ہوں انجان کچھ خبر دے دیں

آپؐ کے آستاں پہ لے جائے
آپؐ ایسی مجھے ڈگر دے دیں

آپؐ تک میری عرض پہنچائیں
میری آہوں میں وہ اثر دے دیں

آپؐ جس کو پسند فرمائیں
کوئی ایسا مجھے ہنر دے دیں

Marfat.com

پیار دیں عشق دیں محبت دیں
اپنے الطاف کا نگر دے دیں

آپؐ کے عشق میں سلگتا رہوں
دلِ پرسوز، چشمِ تر دے دیں

آپؐ تشریف دل میں لے آئیں
اپنی چاہت کا یہ ثمر دے دیں

آپؐ کے پاس بار بار آؤں
میری قسمت میں یہ سفر دے دیں

کتنا خوش بخت ہے میرے آقاؐ
شہرِ طیبہ میں جس کو گھر دے دیں

اپنی اُمت کے زیردستوں کو
سرفرازی و کروفر دے دیں

کیا عجب یارِ غار کا صدقہ
وہ تجھے آگہی ظفرؔ دے دیں

Marfat.com

شبِ معراج

آپؐ کا نقشِ پا جہاں ہوگا
سرخمیدہ مرا وہاں ہوگا

جس جگہ جا کے رُک گئے جبریل
سدرۃ المنتہا وہاں ہوگا

وقت کی نبض رُک گئی ہوگی
قافلہ شوق کا رواں ہوگا

وصلِ محبوبؐ ہو رہا تھا وہاں
وقت ٹھہرا ہوا یہاں ہوگا

Marfat.com

حسن اُس دم عروج پر ہوگا
عشق بھی اُس گھڑی جواں ہوگا

نور سے نور مل رہا ہوگا
اور کوئی نہ درمیاں ہوگا

آپؐ جب روبرو ہوئے ہوں گے
نور ہی نور کا سماں ہوگا

پھول ہی پھول کھل اُٹھے ہوں گے
وجد میں سارا گلستاں ہوگا

بہر دیدار جس جگہ پہنچے
وہ مکاں یا کہ لامکاں ہوگا

عرش پر منتظر محمدؐ کا
پیار کا بحرِ بیکراں ہوگا

ماسوا آپؐ کے ہے کون ایسا
جس کے قدموں میں آسماں ہوگا

Marfat.com

اور کس کا مقام ایسا ہے
اور ایسا کوئی کہاں ہوگا

اُس خبیر و علیم کے در سے
بھید ہر آپؐ پر عیاں ہوگا

آپؐ پر منکشف ہوا ہوگا
سب جہانوں میں جو نہاں ہوگا

وصل کی سرخوشی میں اُمت پر
لطف سرکارؐ ہوگا، ہاں ہوگا

ہر گھڑی عاشقوں کا جم غفیر
سوئے طیبہ رواں دواں ہوگا

اب ظفرؔ وہ مقام آئے گا
ذکرِ سرکارؐ حرزِ جاں ہوگا

Marfat.com

○

محبوبؐ خدائی کے ہو محبوبؐ خدا کے
نازاں ہے خدا آپؐ کو محبوب بنا کے

خود ربِ جہاں پیش کرے تحفے ثناء کے
عشاق ثناء پیش کریں ساتھ دعا کے

اصحابِ نبیؐ کرتے تھے جانیں بھی نچھاور
ایثارِ مجسم تھے وہ پیکر تھے وفا کے

صدیقؓ اُٹھا لائے تھے کل گھر کا اثاثہ
دیکھے کوئی انداز یہ تسلیم و رضا کے

معراج تھی یہ خلق و مروّت کی حلم کی
سرکارؐ چلے بڑھیا کا سامان اُٹھا کے

سرکارؐ کریں آپ مصائب کا مداوا
ہیں مرحلے درپیش ہمیں کرب و بلا کے

Marfat.com

دیدار کے پیاسوں کی طلب اور بڑھا دیں
اپنے رُخِ روشن کی جھلک ایک دکھا کے

محشر میں گنہگاروں کو دید آپؐ کی ہوگی
لمحات حسیں ہوں گے وہ کیا روزِ جزا کے

درکار ہے سرکارؐ ہمیں نورِ بصیرت
ذرّات عطا کیجیے خاکِ کفِ پا کے

جس خاک نے سرکار کے تلوؤں کو چھوا ہے
چرچے ہیں زمانوں میں اُسی خاکِ شفا کے

دلکش ہیں دل افروز ہیں طیبہ کی ہوائیں
جاں بخش ہیں انداز مدینے کی فضا کے

بھرپور سکوں ملتا ہے یاں قلب و نظر کو
محسوس ہوا آپؐ کی گلیوں میں یہ آ کے

پل بھر میں غلاموں کو بنا دیتے ہیں مولا
انداز نرالے ہیں ظفر اُنؐ کی عطا کے

Marfat.com

○

خیرات سے کاسہ مرا بھرپور کیا ہے
رنجور تھا میں آپؐ نے مسرور کیا ہے

بے کیف تھے بے رنگ مرے شام وسحر تھے
ذکرِ شہِ کونینؐ نے مخمور کیا ہے

اُنؐ کی نگہِ ناز کا اعجاز تو دیکھو
ہم جیسے غلاموں کو شرابور کیا ہے

مجھ بندۂ ناچیز کو نزدیک بلا کر
ہر غم کو مرے دل سے بہت دور کیا ہے

Marfat.com

سرکارؐ نے جب دل میں قدم رکھا ہے تب سے
دل کو مرے خوشبوؤں سے معمور کیا ہے

جلتا تھا بدن میرا، کڑی دھوپ تھی سر پر
دامن میں مجھے آپؐ نے مستور کیا ہے

اعزاز کوئی اس سے بڑا ہو نہیں سکتا
آقاؐ نے غلامی میں جو منظور کیا ہے

ہر آن رہے ذکرِ نبیؐ قلب سے جاری
پاکیزہ عمل میں نے یہ دستور کیا ہے

اللہ نے احسان کیا آپؐ جو آئے
ہم جیسے سیہ بختوں کو پُرنور کیا ہے

سرکارؐ کی رحمت ہوئی اُس قوم پہ نازل
قران کو جس قوم نے منشور کیا ہے

میں نعتِ نبیؐ ظفر بیاں کرتا رہوں گا
سرکارؐ نے اس کام پہ مامور کیا ہے

Marfat.com

○

راست باز و امیں، سیّد المرسلیںؐ
شاہِ دنیا و دیں، سیّد المرسلیںؐ

میری شہ رگ سے نزدیک ربِ جہاں
جان و دل کے قریں، سیّد المرسلیںؐ

آپؐ کے نور سے جگمگانے لگے
آسمان و زمیں، سیّد المرسلیںؐ

چشمِ عالم نے دیکھا نہیں آج تک
آپ جیسا حسیں، سیّد المرسلیںؐ

Marfat.com

صاحبِ تاج و معراج بھی آپؐ ہیں
لامکاں کے مکیں سیّد المرسلیں

جس طرف اُٹھ گئی ہے نظر آپؐ کی
برسی رحمت وہیں، سیّد المرسلیںؐ

آپؐ جب رہنما ہوں سنورتے ہیں تب
کارِ دُنیا و دیں، سیّد المرسلیںؐ

عشق والوں کے دل میں قیام آپؐ کا
میرے دل کے مکیں، سیّد المرسلیںؐ

آسرا دو جہاں میں سوا آپؐ کے
میرا کوئی نہیں، سیّد المرسلیںؐ

آپؐ کے در سے ملتا ہے سب کچھ مجھے
کیوں میں جاؤں کہیں، سیّد المرسلیںؐ

آپؐ کے در پہ جو بھی جھکا ہو گیا
وہ بھی روشن جبیں، سیّد المرسلیںؐ

Marfat.com

میری نس نس میں ذکر نبیؐ موجزن
دل کے حجرہ نشیں، سیّد المرسلیںؐ

اِک نہ اِک دن ضرور آپؐ بلوائیں گے
یہ ہے مجھ کو یقیں، سیّد المرسلیںؐ

میں ہوں درباں درِ مصطفیٰؐ کا مِری
قبر ہوگی یہیں، سیّد المرسلیںؐ

Marfat.com

○

اِلتجا یہ قبول ہو جائے
دل مدینہ کی ڈھول ہو جائے

مجھ کو سرکارؐ گر قبول کریں
میری قیمت وصول ہو جائے

آپؐ رحمت کی اِک نظر ڈالیں
ایک اِک خار پھول ہو جائے

آپؐ کے جو غلام ہیں اُن پر
رحمتوں کا نزول ہو جائے

Marfat.com

مہرباں ہو گیا خدا سمجھو
مہرباں گر رسولؐ ہو جائے

عشقِ سرکارؐ میں مگن رہنا
زندگی کا اصول ہو جائے

نعت لکھے بغیر جینا میرا
ایک رسمِ فضول ہو جائے

شعر وہ باریاب ہوتا ہے
جس میں ذکرِ بتول ہو جائے

میرے آقاؐ معاف کرتے ہیں
گر کوئی ہم سے بھول ہو جائے

نعت لکھ کر قرار پاتا ہوں
دلِ ظفرؔ جب ملول ہو جائے

Marfat.com

○

اُنؐ کے قدموں میں جو بسر ہوں گے
وہ ہی لمحات معتبر ہوں گے

پاؤں کیونکر نہ منزلیں چومیں
آپؐ جب میرے راہبر ہوں گے

گر نہ پہنچیں گے آپؐ کے در پر
حشر تک لوگ در بہ در ہوں گے

آپؐ آسان کرنے والے ہیں
راستے جتنے پرخطر ہوں گے

رُخ مدینہ کی سمت کر دیکھو
تم پہ آسان سب سفر ہوں گے

Marfat.com

کامراں ہوں گے سرخرو بھی وہ
اُنؐ کی چوکھٹ پہ جن کے سر ہوں گے

منزلیں دُور ہوتی جائیں گی
آپؐ نہ رہنما اگر ہوں گے

قابلِ رشک ہوں گے وہ عاشق
اُنؐ کی گلیوں میں جن کے گھر ہوں گے

حمد گونجے گی اب زمانوں میں
نعت خواں لوگ بیشتر ہوں گے

نعت کے زمزمے درود و سلام
قریہ قریہ نگر نگر ہوں گے

آپؐ کے ہوں گے نام لیوا جو
خوش مقدر وہ کس قدر ہوں گے

جن کو اپنا کہیں گے آپ حضورؐ
کتنے خوش بخت وہ ظفرؔ ہوں گے

Marfat.com

○

دل نور سے معمور ہو چھٹ جائیں اندھیرے
اے سرورِ کونینؐ فقط نام سے تیرے

میں اور کسی سمت بھی بھولے سے نہ دیکھوں
سرکارؐ کی چوکھٹ پہ ہوں ہر آن بسیرے

ملتی ہے اُنہیں بھیک طلب سے بھی زیادہ
رہتے ہیں فقیروں کے ترے کوچے میں پھیرے

نادار جو آتے ہیں لیے ہاتھ میں کاسہ
منگتے وہی پاتے ہیں بہت شان اُچیرے

Marfat.com

گو دشمنِ جاں در پئے آزار ہیں آقا
کیا غم ہے کرم تیرا جو ہر آن ہے گھیرے

زندہ ہوں مَیں سرکارؐ کے الطاف و کرم سے
سرکارؐ کے مجھ پر بھی ہیں احسان وڈھیرے

ہے صرف نگہبان تیری چشمِ کرم بار
اُمت پہ جھپٹنے لگے خونخوار لٹیرے

طیبہ کی وہ گلیوں سے میں لے آتا ہوں چن کر
سرکارؐ کے قدموں نے جو موتی ہیں بکھیرے

دل تیرہ و تاریک تھا، پرنور ہے جب سے
سینے میں لگائے ہیں ترے عشق نے ڈیرے

ٹھہری ہے نظر در پہ ترے تشنہ لبوں کی
برسیں تیری رحمت کے ادھر ابر گھنیرے

عباسِ علمدار کے صدقے مَیں ہوں پھر سے
اسلام کے پرچم کے فضاؤں میں پھریرے

Marfat.com

اِک میں ہی سگِ در نہیں سرکارؐ کے در کا
مجھ جیسے گدا ہیں تیری گلیوں میں بہتیرے

میں رات کو سویا تھا کیے اُنؐ کا تصور
بدلا ہوا اِک شخص اُٹھا صبح سویرے

اِک روز ظفرؔ پاؤں گا میں اذنِ حضوری
اُس روز سنور جائیں گے حالات بھی میرے

Marfat.com

○

اِک نگاہِ کرم شاہِ عرب و عجم
صدقہ حسنین کا دور ہوں رنج و غم

کیجیے اپنی اُمت پہ خیر البشرؐ
نگہِ فیض و عطا، چشمِ لطف و کرم

آپؐ کے در سے راہِ ہدایت ملی
آپؐ کے در سے پھر دور کیوں جائیں ہم

آپؐ کے نقشِ پا میں نظر آ گیا
جو نہ دکھلا سکا شاہوں کو جامِ جم

Marfat.com

آپؐ رکھتے ہیں جب سر پہ دستِ شفا
زخم بھر جاتے ہیں درد جاتا ہے تھم

آپؐ کے دستِ شفقت کے اعجاز سے
تشنہ کاموں کے بھی آ گیا دم میں دم

آپؐ کے فیض سے فاصلہ کٹ گیا
ورنہ گھمبیر تھے راہ کے پیچ و خم

میرے سرکارؐ نے ہی سہارا دیا
لڑکھڑائے مِرے راہ میں جب قدم

خونچکاں دشتِ کربل کے ماحول کی
داستانِ الم کس طرح ہو رقم

دیکھ کر بت کدے کپکپانے لگے
آپؐ کا دبدبہ، رعب، جاہ و حشم

روزِ محشر میں حیراں، پریشان تھا
رکھ لیا میرے آقاؐ نے میرا بھرم

Marfat.com

ملتمس ہیں کہ اذنِ حضوری ملے
میرا سوزِ دروں اور مری چشمِ نم

میرا عشق و جنوں اُنؐ کا لطف و کرم
روز افزوں رہے یا خدا ہو نہ کم

دل میں تشریف اب آپؐ لے آیئے
توڑ ڈالے ہیں دل میں تھے جتنے صنم

نام لے گا ظفؔر دم بہ دم آپؐ کا
چاہے ڈھائے زمانہ ستم پہ ستم

Marfat.com

سب سے اعلیٰ جمال اُنؐ کا ہے
سب سے ارفع کمال اُنؐ کا ہے

میری آنکھوں میں اُنؐ کے جلوے ہیں
میرے دل میں خیال اُنؐ کا ہے

آپؐ محبوب ہیں خدائی کے
اور خدا سے وصال اُنؐ کا ہے

میرے ماں باپ بھائی سب بچے
سارا مال و منال اُنؐ کا ہے

Marfat.com

ذکر اُنؐ کا بلند ہر لمحہ
مرتبہ لازوال اُنؐ کا ہے

منتظر اُنؐ کا دورِ مستقبل
ماضی اُنؐ کا تھا حال اُنؐ کا ہے

پھر لرزنے لگے ہیں بت خانے
پھر نمایاں جلال اُنؐ کا ہے

اُنؐ کی گلیوں میں کوئی سجدہ کناں
خستہ جاں، پائمال اُنؐ کا ہے

وہ جو بے حال در پہ پہنچے تھے
بہتریں اب کہ حال اُن کا ہے

عید کے تھے وہ دید کے لمحے
بھول جانا محال اُنؐ کا ہے

عشق کی آن ہر ادا جس کی
وہ مؤذن بلالؓ اُنؐ کا ہے

Marfat.com

شاعرِ خوش خیال اعظم بھی
ایک شیریں مقال اُنؐ کا ہے

نعت گو، نعت خوان جاود بھی
شاعرِ خوش خصال اُنؐ کا ہے

راہ تکتا ہوں میں ظفرؔ اُنؐ کی
میرے لب پر سوال اُنؐ کا ہے

Marfat.com

O

آپؐ ہی خیر البشر ہیں آپؐ ہی نورِ مبینؐ
میرے آقا، میرے مولا، رحمۃ للعالمینؐ

حسنِ صورت، حسنِ سیرت، حسنِ کردار و عمل
حسن کی نظروں نے کب دیکھا کوئی ایسا حسیں

آپؐ مسجودِ ملائک، آپؐ محبوبِ خدا
آپؐ سا کوئی نہیں ہے، آپؐ سا کوئی نہیں

آپؐ جیسا مہربان و مشفق و غم آشنا
میں نے تاریخِ محبت میں نہیں دیکھا کہیں

وہ امانت وہ دیانت اور وہ صدق و صفا
دشمنِ جاں آپ کو کہتے تھے صادق اور امیں

آپؐ کی رفتار ایسے جیسے رفتارِ صبا
آپؐ کا طرزِ تکلم ایسے جیسے انگبیں

Marfat.com

جس قدر میں نے جھکایا سر درِ سرکارؐ پر
اُس قدر روشن ہوئی میری نظر میری جبیں

دید کے طالب ہیں آقاؐ کب سے فرشِ راہ ہیں
میری چشمِ منتظر، دیدۂ تر، قلبِ حزیں

ایک ٹوٹا بوریا، تختِ مقدس آپؐ کا
دونوں عالم آپؐ کے زیرِ اماں زیرِ نگیں

آپؐ کے دم سے ملا ہے نوعِ انساں کو وقار
گنبدِ خضریٰ کے باعث رشکِ جنت یہ زمیں

تھی وہ تجدیدِ محبت یا تھا اقرارِ وفا
آپؐ بلوائے گئے جب برسرِ عرشِ بریں

عرش والے بول اُٹھے مرحبا صد مرحبا
عرشِ اعظم پر ہوئے میرے نبیؐ مسند نشیں

آپؐ کا نقشِ قدم میں نے جہاں دیکھا ظفرؔ
رکھ دیا سرکارؐ کے قدموں میں اپنا سر وہیں

Marfat.com

○

میں آپؐ کے در کا ہوں گداگر شہِ والا
اور آپؐ عطاؤں کے سمندر شہِ والا

محبوبؐ ہو یکتا و معظم ہو مکرم
ثانی نہ کوئی آپؐ کا ہمسر شہِ والا

سرکارؐ کے القاب ہیں صادق بھی امیں بھی
محبوبِؐ خدا نور کے پیکر شہِ والا

پیارے ہیں ہمیں آپؐ دل و جان سے بڑھ کر
ہم آپؐ کے ہیں پیار کے خوگر شہِ والا

Marfat.com

غم خوار نہیں آپؐ سا کوئی شہِ کونینؐ
مونس نہ کوئی آپؐ سے بڑھ کر شہِ والا

دُنیا میں ہمارے لیے اِک فیضِ مسلسل
عقبٰی کے لیے شافعِ محشر، شہ والا

سرکارؐ غلامی کی سند مجھ کو عطا ہو
اعزاز ہے یہ ارفع و برتر شہ والا

مفلس تھا تہی دست تھا جب دور تھا در سے
اب آپؐ کے در پر ہوں تونگر شہ والا

تائید خداوندی اگر ہاتھ نہ تھامے
ممکن نہیں توصیفِ پیمبرؐ شہ والا

ہم نعتیہ اشعار رقم کرتے رہیں گے
یہ حسنِ عبادت ہے سراسر شہ والا

کھل جائیں غلاموں پہ بھی سب فیض وعطا کے
دنیائے معانی کے بھی دفتر شہ والا

Marfat.com

وہ دستِ محمدؐ تھا کہ وہ دست خدا تھا
بول اُٹھے تھے مٹھی میں بھی کنکر شہ والا

طوفانِ بلاخیز سے اُمت کو بچا لیں
محبوبِؐ خدا دین کے سرور، شہ والا

لہرائے گا پھر دین کا اسلام کا پرچم
پھر اُٹھیں گے، عشاق کے لشکر، شہ والا

ہو جائے اگر آپؐ کا دیدار لحد میں
جی اُٹھوں دوبارہ نہ میں کیونکر شہ والا

مانگے نہ کوئی اور وہ دستارِ فضیلت
بس آپؐ کا سایہ ہو ظفر پر شہ والا

Marfat.com

○

ایسے جینے کا حق ادا کرنا
ذکر سرکارؐ کا سدا کرنا

زندگی کا یہی تو حاصل ہے
شاہِ کونینؐ کی ثناء کرنا

میرا سرمایہ عشقِ احمدؐ ہے
میرے مولا اسے سوا کرنا

اپنے رب سے یہی دُعا ہے مری
اپنے محبوبؐ کا گدا کرنا

Marfat.com

اُنؐ کا درباں مجھے بنا دینا
خلعتِ فاخرہ عطا کرنا

آن بیٹھے حضورؐ کے در پر
بس یہی ایک کام تھا کرنا

اُنؐ کے احسان گن نہیں سکتے
اُنؐ کی توصیف برملا کرنا

آپؐ انسانیت کے رہبر ہیں
آپؐ کو اپنا رہنما کرنا

آپؐ بن کر قرار آئیں گے
صبر خستہ دلاں ذرا کرنا

آپؐ کی دید ہوگی محشر میں
عاشقو! حوصلہ بڑا کرنا

لب پہ رکھنا سدا درود و سلام
ہر گھڑی ذکرِ مصطفیٰؐ کرنا

Marfat.com

سانس آئے بغیر ذکرِ حضورؐ
بھول کر بھی نہ یہ خطا کرنا

جانے والو! حضورؐ کے در پر
میں بھی آؤں یہی دُعا کرنا

دست بستہ مری طرف سے سلام
اے صبا! در پہ عرض جا کرنا

میں فنا فی الرسولؐ ہو جاؤں
یا خدا! مجھ کو یوں فنا کرنا

اے ظفرؔ! حسنِ بندگی ہے یہی
نام سرکارؐ کا لیا کرنا

Marfat.com

○

آپؐ کے در پہ اِک فقیر آیا
جب وہ لوٹا بڑا تونگر تھا

وہ پریشان حال آیا تھا
پرسکوں تھا مگر وہ جب پلٹا

وہ جو بے آسرا تھا بے پر تھا
اب وہی شخص معتبر ٹھہرا

وہ جو بے ننگ و نام آیا تھا
وہ معزز شمار ہونے لگا

Marfat.com

اک نئی زندگی ملی اُس کو
اک نیا رنگ آپ نے بخشا

بدنصیبی کی دُھول دھو ڈالی
خوش نصیبی کا تاج پہنایا

سب غلامی کی توڑیں زنجیریں
''تو ہمارا ہے'' یہ بھی فرمایا

پیار اپنا عطا کیا اُس کو
اپنی چاہت سے سرفراز کیا

پستیوں سے نکال کر اُس کو
اِک بلندی پہ اُس کو پہنچایا

اب مدبر ہے نیک نام بھی ہے
وہ جو ملزم تھا اور تھا رُسوا

ایک نادار و ناتواں کے لیے
اس قدر لطف اور ایسی عطا

Marfat.com

ایک بے کس حقیر بندے کو
آپؐ نے کر دیا ہے کیا سے کیا

خلعتِ فاخرہ ملی اُس کو
پیرہن تار تار تھا جس کا

آپؐ کے آستاں سے ملتا ہے
ہر مرض کا علاج دُکھ کی دوا

مجھ کو سرکارؐ نے دیا وہ بھی
جو نہ میرے خیال وخواب میں تھا

سب زمانوں کی آنکھ نے اب تک
کوئی دیکھا نہیں سخی اُنؐ سا

میرے ہر درد کا مداوا ہے
آپؐ کی اِک جھلک میرے آقاؐ

آپؐ کا آستاں رہے آباد
اے حبیبؐ خدائے ہر دوسرا

Marfat.com

ہم غلاموں پہ نگہِ لطف و کرم
اے شہنشاہِ لطف و جود و سخا

مل کے پڑھیے سبھی درود و سلام
مل کے پڑھیے مدام صلِ علیٰ

اب تو دل میں حضورؐ رہتے ہیں
دن گئے وہ کہ تھا ظفرؔ تنہا

Marfat.com

○

رہبرِ عالم، ہادیٔ اعظم
صلی اللہ علیہ وسلم

آپؐ مکرم، آپؐ معظم
صلی اللہ علیہ وسلم

آپؐ ہی اوّل آپؐ ہی خاتم
صلی اللہ علیہ وسلم

شافعِ محشر نورِ مجسم
صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

آپؐ ہی مونس آپؐ ہی ہمدم
صلی اللہ علیہ وسلم

آپؐ کی اِک اِک بات مسلّم
صلی اللہ علیہ وسلم

ہجر میں اکھیاں برسیں چھم چھم
صلی اللہ علیہ وسلم

فاصلے اب تو ہو جائیں کم
صلی اللہ علیہ وسلم

ہم پہ سایہ رکھیو پیہم
صلی اللہ علیہ وسلم

آپؐ ہوں سر پہ پھر کیسا غم
صلی اللہ علیہ وسلم

آپؐ کے نقشِ پا پہ سر خم
صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

آپؐ کے تابع فرماں ہیں ہم
صلی اللہ علیہ وسلم

آج پکاریں سارے عالم
صلی اللہ علیہ وسلم

وردِ ظفرؔ کا ہے یہ دم دم
صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

○

نعت کہنا مری ضرورت ہے
مجھ کو سرکارؐ سے محبت ہے

عشقِ سرکار، میرا سرمایہ
ذکرِ سرکارؐ میری دولت ہے

میرے ہمدم حضورِ انورؐ ہیں
آپؐ کے دم سے میری عزت ہے

میں کسی در پہ جھک نہیں سکتا
آپؐ کے در سے میری نسبت ہے

Marfat.com

وقت کے بادشاہ جھکتے ہیں
کیا درِ مصطفیؐ کی عظمت ہے

ایک ہیں سب حضورؐ کے در پر
گرچہ کچھ مختلف سی رنگت ہے

آپؐ کی مشکبار گلیوں میں
بالیقیں عاشقوں کی جنت ہے

حسنِ سرکارؐ دیکھتے رہنا
میری سب سے بڑی عبادت ہے

میں جو مسرور و مطمئن سا ہوں
آپؐ کے فیض کی بدولت ہے

ناتوانوں کی جاں میں جان آئے
آپؐ کے ذکر میں وہ طاقت ہے

میرے دل میں ہے روشنی سی جو
میری سرکارؐ کی امانت ہے

Marfat.com

عاشقوں کا عظیم سرمایہ
پیار اُنؐ کا ہے اُنؐ کی چاہت ہے

کفر کے دل پہ خوف ہے طاری
آپؐ کی وہ عظیم سطوت ہے

آج بھی گلستانِ عالم میں
آپؐ کے دم قدم سے نکہت ہے

لمحہ لمحہ درود و نعت و سلام
ایک تحفہ ہے، ایک نعمت ہے

بات کوئی سوائے حمد و نعت
کب ظفرؔ مجھ کو اتنی فرصت ہے

Marfat.com

○

ڈستی ہے سیہ رات ہمیں نور ہمہ نور
دیں نور کی خیرات ہمیں نور ہمہ نور

ہر سمت مسلط ہیں گھٹا ٹوپ اندھیرے
الجھائے ہیں صدمات ہمیں نور ہمہ نور

سرکارؐ بچالیں کہ ڈبونے پہ تلی ہے
مجبوریٔ حالات ہمیں نور ہمہ نور

اغیار جفاکار ہیں اپنے بھی ستم گر
دیں خوشیوں کی بارات ہمیں نور ہمہ نور

پرنور شعاعوں سے ضیاؤں میں بدل دیں
گھیرے ہیں جو ظلمات ہمیں نور ہمہ نور

مایوسی و ناکامی میں دیتے ہیں سہارا
بس تیرے خیالات ہمیں نور ہمہ نور

Marfat.com

اس تیرہ شبی میں رُخِ روشن کی جھلک کی
درکار ہیں برکات ہمیں نور ہمہ نور

رحمت کی گھٹاؤں کی ترے ابرِ کرم کی
مطلوب ہے برسات ہمیں نور ہمہ نور

جز عشقِ محمدؐ نہ کوئی بات بنے گی
جاوِد یہ کہے بات ہمیں نور ہمہ نور

محبوبِ خدا! خلق کے محبوب تمہی ہو
محبوب تیری ذات ہمیں نور ہمہ نور

بھرپور لبالب ہیں ترے فیض خزینے
دے دیجیے ذرّات ہمیں نور ہمہ نور

انمول ہیں لاثانی ہیں وہ بیش بہا ہیں
دیتے ہیں جو صدقات ہمیں نور ہمہ نور

آقاؐ کے گداؤں کے ظفر ارفع و اعلیٰ
حاصل ہوں مقامات ہمیں نور ہمہ نور

Marfat.com

○

کوئی نیکی نہیں دامن میں خطا کار ہوں مَیں
ہاں مگر اُنؐ کا گدا بندۂ سرکار ہوں مَیں

یہ بھی سچ ہے کہ میں عاصی ہوں گنہگار بھی ہوں
یہ بھی سچ آپؐ کی رحمت کا سزاوار ہوں میں

آپؐ مشکل میری آسان، حضورؐ آپ کریں
رنج و آلام کی سولی پہ سرِ دار ہوں مَیں

منتظر آپؐ کے الطاف و کرم کا کب سے
آپؐ کی نظرِ عنایت کا طلب گار ہوں میں

Marfat.com

اللہ اللہ کڑی دُھوپ میں یادیں اُنؐ کی
ایسے لگتا ہے تہ سایۂ دیوار ہوں میں

غیر کے در پہ مجھے ہاتھ نہ پھیلانے دیا
یہ بھی ہے اُنؐ کا کرم اُنؐ کا نمک خوار ہوں میں

تب سے بے معنی ہوا سود و زیاں شادی و غم
جب سے سرکارؐ کی اُلفت میں گرفتار ہوں میں

مجھ سے مسکین پہ ہے اُنؐ کی عطا اُنؐ کا کرم
اُنؐ کے در کا ہوں گدا، اُنؐ کا قلمکار ہوں میں

میں تو غافل نہیں ہوتا ہوں، نہ میں سوتا ہوں
سگِ در آپؐ کا ہوں اس لیے بیدار ہوں میں

اُنؐ کی نسبت کی بدولت ہوں میں انمول ظفرؔ
کون کہتا ہے تہی دست ہوں بیکار ہوں میں

Marfat.com

○

جب مدینے کی بات کرتا ہوں
میں قرینے کی بات کرتا ہوں

وہ جو محبوبؐ حق تعالیٰ ہے
اُس نگینے کی بات کرتا ہوں

خوشبوئیں جس پہ ناز کرتی ہیں
اُس پسینے کی بات کرتا ہوں

جو فروزاں ہو عشق احمدؐ سے
ایسے سینے کی بات کرتا ہوں

Marfat.com

عاشقانِ نبیؐ کے دل میں ہے
اُس دفینے کی بات کرتا ہوں

درِ سرکارؐ سے جو ملتا ہے
اُس خزینے کی بات کرتا ہوں

آپؐ کے عاشقوں کے دامن کے
چاک سینے کی بات کرتا ہوں

جس کی منزل درِ رسالتؐ ہو
اُس سفینے کی بات کرتا ہوں

حوضِ کوثر پہ آپؐ کے ہاتھوں
جام پینے کی بات کرتا ہوں

موت آئے جو اُنؐ کے قدموں میں
کب میں جینے کی بات کرتا ہوں ے

وہ سگِ در ظفرؔ جو آپؐ کا ہے
اُس کمینے کی بات کرتا ہوں

Marfat.com

○

رحم خیر الانامؐ فرمائیں
میرے دل میں قیام فرمائیں

پیار اپنا مجھے عطا کر دیں
سرخوشی میرے نام فرمائیں

بے وسیلوں پہ بے سہاروں پہ
آپؐ شفقت مدام فرمائیں

فاصلے، دوریاں سمٹ جائیں
آپؐ جب اہتمام فرمائیں

Marfat.com

بول اُٹھتے ہیں ہاتھ میں کنکر
آپؐ ایسے کلام فرمائیں

بے یقینی جو ختم کر ڈالے
اِک عطا ایسا جام فرمائیں

مجھ سے بے بال و پر بھی حاضر ہوں
آپؐ جب انتظام فرمائیں

پوری ہوتی ہے بات جو عاشق
جالیاں اُنؐ کی تھام فرمائیں

دست بستہ ہیں گوش بر آواز
آپؐ کے تشنہ کام فرمائیں

وہ جو اُنؐ کا ہُوا خدا کا ہُوا
اولیائے کرام فرمائیں

اور ظفؔر کی طلب نہیں کوئی
"آپؐ کا ہے غلام" فرمائیں

Marfat.com

درِ رسولؐ پہ جاں کو قرار ملتا ہے
یہاں پہ نورِ نبیؐ آشکار ملتا ہے

خدا کے گھر میں مری روح کانپ اُٹھتی ہے
نبیؐ کے در سے مجھے کتنا پیار ملتا ہے

درِ حضورؐ درِ مصطفیٰ مری منزل
کہ سنگِ در بھی عجب مشکبار ملتا ہے

مرے لیے یہ زمان و مکاں کی دولت ہے
زہے نصیب جو در کا غبار ملتا ہے

Marfat.com

میں اُنؐ کے در کی گدائی پہ ناز کیوں نہ کروں
کہ اُن کا لطف و کرم بے شمار ملتا ہے

جو ایک بار دیارِ نبیؐ میں حاضر ہو
پھر اس دیار میں وہ بار بار ملتا ہے

فقیر آپؐ کے در پر امیر بنتے ہیں
غلام بن کے یہاں تاجدار ملتا ہے

جو جانتا ہے مآلِ سکندری کیا ہے
نبیؐ کے شہر میں وہ شہریار ملتا ہے

حضورؐ آپ کے در پر ہیں برکتیں ایسی
ہر ایک آن نیا یاں نکھار ملتا ہے

وفورِ شوق کا مستی کا ایسا عالم ہے
کہ سنگدل بھی یہاں اشکبار ملتا ہے

ہم ایسے خاک نشینوں کو بے نواؤں کو
حضورؐ آپ کے در سے وقار ملتا ہے

Marfat.com

ہے دم بخود کوئی بیٹھا حضورؐ کے در پر
کوئی تڑپتا یہاں دلفگار ملتا ہے

درِ حضورؐ پہ جاں دے کے کوئی دیوانہ
درِ حضورؐ کا صدقہ اُتار ملتا ہے

ہجوم میں ہے ظفرؔ ایک اُنؐ کا دیوانہ
سب عاشقوں کو جو دیوانہ وار ملتا ہے

Marfat.com

○

آپؐ کی یاد آ رہی ہوگی
جب مری جان جا رہی ہوگی

وقتِ رُخصت جنوں کی حالت میں
یاد اُنؐ کی ستا رہی ہوگی

آپؐ آزاد کرنے آئیں گے
جان صدمے اُٹھا رہی ہوگی

زندگی میں جو دن نہ دیکھا تھا
موت وہ دن دکھا رہی ہوگی

Marfat.com

آپؐ مرہم لگانے آئیں گے
زندگی زخم کھا رہی ہوگی

آپؐ بن کر قرار آئیں گے
روح جب تلملا رہی ہوگی

آپؐ کو دیکھ کر سرِ بالیں
موت بھی منہ چھپا رہی ہوگی

جان دوں گا نبیؐ کے قدموں میں
سرخوشی سر پہ چھا رہی ہوگی

نعتیہ شعر اور درود و سلام
بے خودی گنگنا رہی ہوگی

دفعتاً جل بجھے گی وہ شمع
جس کی لو ٹمٹما رہی ہوگی

مر مٹے جو نبیؐ کی چاہت میں
دور اُن سے قضا رہی ہوگی

Marfat.com

تو فنا فی الرسولؐ تھا تیری
قبر بھی جگمگا رہی ہوگی

عاشقانِ نبیؐ کی قبروں پر
رحمتوں کی گھٹا رہی ہوگی

تو ظفرؔ آج تک سلامت ہے
تجھ پہ اُنؐ کی عطا رہی ہوگی

Marfat.com

دکھا یاالٰہی! وہ روضۂ اطہر
زمانوں کا مرکز جہانوں کا محور

وہ جائے اماں ہم سے بے آسروں کی
وہ دربارِ عالی وہ سرکارؐ کا گھر

وہ پہلو میں سرکارؐ کے باغِ جنت
وہ مسجد بلالی وہ محراب و منبر

وہیں جلوہ فرما ہیں حضرت عمرؓ بھی
وہیں جلوہ افروز صدیقِ اکبرؓ

Marfat.com

بہت دلکشا آپؐ کے در کی چوکھٹ
بہت دلربا آستانے کا منظر

سکوں بخش دیتی ہیں قلب و نظر کو
مدینے کی گلیاں ہیں جنت سے بڑھ کر

بلاتے ہیں در پہ تہی دامنوں کو
بنا دیتے ہیں مفلسوں کو تونگر

سلاطیں بھی جھکتے ہیں جس بارگہ میں
وہیں سر جھکاتے ہیں مجھ سے گداگر

وہی بے سہاروں کے ملجیٰ و ماویٰ
اُنہیں کا کرم مجھ سے بے آسرا پر

وہ ہمراز و ہمدرد و ہمدم ہمارے
شفیع عاصیوں کے وہ شافعِ محشر

مقامِ عظیم اُنؐ کا رتبہ ہے عالی
وہ اعلیٰ و ارفع و بالا و برتر

Marfat.com

کریں رہنمائی وہ بھولے ہوؤں کی
بھٹکتے ہوئے قافلوں کے وہ رہبر

امامت وہ فرمائیں سب انبیاء کی
کریں اقتدا اُنؐ کی سارے پیمبر

میرا گھر بھی ہو جائے گا رشکِ جنت
اگر آپؐ تشریف لائیں مِرے گھر

حضورؐ آپ سے پیار کی بھیک لینے
بڑی دور سے چل کے آیا مسافر

شہنشاہؐ کے در پہ جاں وارنے کو
بہت دور بیٹھا ہے در سے سگِ در

دعائیں وہ منظور و مقبول ہوں گی
جو مانگو گے روضے کی جالی پکڑ کر

اگر چاہتے ہو کہ ہو قلب جاری
ظفرؔ اسمِ احمدؐ کرو یاد ازبر

Marfat.com

○

نگاہوں میں مدینہ آ گیا ہے
مصائب کو پسینہ آ گیا ہے

اندھیروں میں وہ اِک شمعِ فروزاں
کہ صحرا میں نگینہ آ گیا ہے

بھنور میں نام جب اُنؐ کا پکارا
کنارے پر سفینہ آ گیا ہے

بہ فیضانِ پیمبرؐ عاشقوں کو
محبت کا قرینہ آ گیا ہے

Marfat.com

جو ڈوبے بحرِ عشقِ مصطفیٰؐ میں
اُنہیں مر مر کے جینا آ گیا ہے

میں مالا مال ہوں عشقِ نبیؐ سے
میرے حصے خزینہ آ گیا ہے

پھٹے جو عشق و مستی میں جنوں میں
ہمیں دامن وہ سینا آ گیا ہے

مری سرکارؐ کے قدموں کے نیچے
مرا دل میرا سینہ آ گیا ہے

چھلکتا ہے جو عشقِ مصطفیٰؐ میں
ہمیں وہ اشک پینا آ گیا ہے

نبیؐ کے ذکر کا اعجاز دیکھو
مرے دل میں دفینہ آ گیا ہے

سگِ در کی جگہ لینے ادب سے
ظفرؔ ادنیٰ کمینہ آ گیا ہے

Marfat.com

میرے اللہ! مرا ایسا مقدر کر دے
میری تقدیر میں توصیفِ پیمبر کر دے

تیرے محبوبؐ کے اوصاف بیاں کرتا رہوں
نعت کا میرے خدایا مجھے خوگر کر دے

یا خدا! عشقِ نبیؐ گنجِ گراں مایہ ہے
دے یہی دولتِ کونین، تونگر کر دے

اپنے محبوبؐ کی اُلفت دے مجھے میرے خدا
لطف و احسان کے وا مجھ پہ سبھی در کر دے

Marfat.com

خالقِ کون و مکاں مالکِ ارض و سما
شہرِ سرکارؐ میں مجھ کو بھی عطا گھر کر دے

ہو عطا نسبتِ پا بہرِ خدا ہم کو بھی
نسبتِ پائے نبیؐ ذرے کو اختر کر دے

خالی خالی ہے مرا کاسۂ دل اے مولا!
اپنے محبوبؐ کی چاہت سے اسے بھر کر دے

پیار دیتے ہیں اسے بھیک عطا کرتے ہیں
التجا آ کے اگر کوئی گداگر کر دے

آپؐ بن مانگے ہی جب جھولیاں بھر دیتے ہیں
پھر سوالی کوئی اُونچی ہی صدا کیونکر دے

تیرے محبوب مرے حامی و ناصر ہوں گے
دُور محشر کا مرے دل سے ہر اک ڈر کر دے

گنبدِ سبز مرے پیش نظر رہتا تھا
پھر نمایاں مری آنکھوں میں وہ منظر کر دے

Marfat.com

مری کایا ہی پلٹ جائے گی محبوبِ خدا
تو عطا پیار کی بس ایک نظر گر کر دے

یا خدا! شرف عطا ہو مجھے دربانی کا
اپنے محبوب کے در کا مجھے چاکر کر دے

آپؐ کے در پہ ظفرؔ، اشکِ ندامت کے سِوا
ہے بھلا پاس ترے کیا جو نچھاور کر دے

Marfat.com

مجھ پہ چشمِ کرم سدا رکھنا
اپنے در کا مجھے گدا رکھنا

میری بے نور اندھی آنکھوں میں
اپنے انوار کی ضیاء رکھنا

در بہ در ہوں مَیں سرورِ عالمؐ
اپنے قدموں میں میری جا رکھنا

دل کی دولت عجیب دولت ہے
اُن کے در پر ہمیشہ لا رکھنا

Marfat.com

جھکنے پائے جبیں کہیں نہ مگر
اُنؐ کے در پر ضرور آ رکھنا

میرا محور ہے صرف عشقِ نبیؐ
کفر ہے عشق جابجا رکھنا

یہ میرے عشق کا تقاضا ہے
اپنا درباں مجھے بنا رکھنا

ہم سے بے خانماں فقیروں کو
اپنے قدموں میں ہی بٹھا رکھنا

رابطہ آپؐ سے نہ ہو جن کا
ایسے لوگوں سے ربط کیا رکھنا

عاشقانِ نبیؐ کے تلووں کو
اپنی آنکھوں سے تم لگا رکھنا

راہِ طیبہ کے جو مسافر ہیں
اپنے سر پر اُنہیں اُٹھا رکھنا

Marfat.com

میرے آقا کی آمد آمد ہے
قلب و جاں راہ میں بچھا رکھنا

آپؐ تشریف لائیں گے اِک دن
گھر کے سب بام و در سجا رکھنا

کیا خبر کس گھڑی زیارت ہو
خواب میں چشمِ شوق وا رکھنا

دل ظفرؔ آپ کی امانت ہے
آپؐ کے نقشِ پا پہ جا رکھنا

Marfat.com

O

آپؐ کی ذات بڑی ذات، بڑی بات ہے یہ
آپؐ کی بات، بڑی بات، بڑی بات ہے یہ

جب ہویدا ہوئے وہ ماہِ لقا، نورِ خدا
چھٹ گئے کفر کے ظلمات، بڑی بات ہے یہ

ہم غریبوں پہ ہوئی فیض و عطا کی بارش
آپؐ کے لطف کی برسات، بڑی بات ہے یہ

آپؐ کے در کے غلاموں کی ہے پہچان یہی
صاحبِ کشف و کرامات، بڑی بات ہے یہ

Marfat.com

آپؐ تو بیٹھتے تھے ٹوٹی چٹائی پہ مگر
در پہ جھکتے تھے محلات، بڑی بات ہے یہ

آپؐ کے دور میں تاریخ نے نافذ دیکھا
عدل و احسان و مساوات، بڑی بات ہے یہ

آپؐ اپنوں میں بھی غیروں میں بھی تقسیم کریں
حُسنِ اخلاق کی برکات، بڑی بات ہے یہ

آپؐ کی نظرِ کرم سے وہ منور ٹھہرے
راہ میں آئے جو ذرّات، بڑی بات ہے یہ

آپؐ نے ہی تو میرا ظاہر و باطن بدلا
میرے بدلے ہیں خیالات، بڑی بات ہے یہ

آپؐ نے جب سے غلامی میں لیا بندے کو
تب سے بدلے میرے حالات، بڑی بات ہے یہ

اپنی شفقت سے نوازا مجھے سرکارؐ نے جب
کھل گئے میرے کمالات، بڑی بات ہے یہ

Marfat.com

میں تو سوتا ہوں ملاقات کی خواہش لے کر
خواب میں ہو جو ملاقات، بڑی بات ہے یہ

جب سے سرکارؐ نے بخشی ہے غلامی اپنی
بڑھ گئے ہیں میرے درجات، بڑی بات ہے یہ

ہر گھڑی آپؐ کی خوشبوؤں سے معمور ہوں میں
اس قدر لطف و عنایات، بڑی بات ہے یہ

آخری خطبہ کے موقع پہ جو ارشاد ہوئے
کتنے پرسوز تھے کلمات، بڑی بات ہے یہ

دل میں سرکارؐ ہمیشہ رہیں قائم دائم
شکر و احسان کے جذبات، بڑی بات ہے یہ

جس کی تصدیق ظفؔر حضرتِ صدیقؓ نے کی
شبِ معراج تھی وہ رات، بڑی بات ہے یہ

Marfat.com

○

عشق کے درد کی دوا چاہوں
شہرِ سرکارؐ کی ہوا چاہوں

اُنؐ کی چوکھٹ پہ سجدہ ریز رہوں
اُنؐ کے در کا رہوں گدا چاہوں

بھیک مانگوں درِ رسالتؐ سے
صدقۂ شاہِ انبیاءؑ چاہوں

مجھ کو عشقِ نبیؐ عطا کر دے
یاخدا! میں یہی عطا چاہوں

Marfat.com

میں سجا کر درود ہونٹوں پر
ہر طرف سے یہی صدا چاہوں

آپؐ کا ذکر جاری ہر لمحہ
کوئی لمحہ نہ ہو خطا چاہوں

آپؐ کا عشق میری منزل ہے
کوئی رُتبہ نہ دوسرا چاہوں

وہ جو محبوبِؐ حق تعالیٰ ہیں
اُنؐ سے نسبت مرے خدا چاہوں

آپؐ کا قرب ہو عطا مجھ کو
اور ایسا رہے سدا چاہوں

بے سہارا ہوں بے وسیلہ ہوں
آپؐ کا ہی میں آسرا چاہوں

تھک گیا ہوں میں در بہ در ہو کر
آپؐ کے در پہ بیٹھنا چاہوں

Marfat.com

تیرے محبوبؐ کا ثنا خواں ہوں
تجھ سے میرے خدا جزا چاہوں

ساری دنیا میں سب زمانوں میں
شہرِ طیبہ سی ہو فضا چاہوں

ہونا چاہوں میں زندۂ جاوید
آپؐ کے پیار میں فنا چاہوں

میں فنا فی الرسولؐ ہو جاؤں
اس طرح دائمی بقا چاہوں

میں ہوں درباں درِ رسالت کا
اس سے بڑھ کر ظفرؔ میں کیا چاہوں

Marfat.com

○

جب کوئی بھی نہ میرے کام آیا
اُس گھڑی لب پہ اُنؐ کا نام آیا

میں کہ بھوکا تھا اور پیاسا تھا
آپؐ کے در سے شاد کام آیا

گرتے پڑتے گیا تھا اُنؐ کے حضور
واپس آیا تو خوش خرام آیا

پاشکستہ تھا دل گرفتہ تھا
در سے پلٹا تو تیز گام آیا

Marfat.com

میں کہ بے گھر تھا اور بے پر تھا
اُنؐ کے در پر میرا قیام آیا

آپؐ نے بڑھ کے دستگیری کی
جب بھی مشکل کوئی مقام آیا

گر نہ پائے جو اُنؐ کے روضے کی
جالیاں ایک بار تھام آیا

رقصِ بسمل زمانہ دیکھے گا
جب میرے پاس اُنؐ کا جام آیا

نوعِ انساں کی لاج رکھنے کو
سارے نبیوں کا وہ امام آیا

آپؐ کے معتبر وسیلہ سے
ہم تک اللہ کا کلام آیا

شبِ معراج کے تصور سے
ذہن میں معنیٔ دوام آیا

Marfat.com

نعت کہنے کی جب عبادت کی
عاشقوں کا مجھے سلام آیا

نامہ بر لے کے مجھ فقیر کے نام
مری سرکارؐ کا پیام آیا

آپؐ سے آپؐ ہی کا طالب ہوں
در پہ ادنیٰ ظفرؔ غلام آیا

Marfat.com

○

کر سکے حق کے سوا کوئی کہاں ہوتے ہیں
کس سے سرکارؐ کے اوصاف بیاں ہوتے ہیں

جن محافل میں پڑھا جائے درود اور سلام
میرا ایمان ہے سرکارؐ وہاں ہوتے ہیں

آپ سرکارؐ ضرور اُن پہ نظر رکھتے ہیں
جو ہیں سرکارؐ کے دیوانے جہاں ہوتے ہیں

سائباں جن کے سروں پر ہے تری رحمت کا
خوش نصیب ایسے مکیں ایسے مکاں ہوتے ہیں

Marfat.com

اہلِ دل اہلِ نظر کی ہیں وہ سجدہ گاہیں
جہاں سرکارؐ کے قدموں کے نشاں ہوتے ہیں

پھر سے ماحول ضیاء پاش ہے نورانی ہے
پھر سے سرکار کے انوار عیاں ہوتے ہیں

اولیاء آپؐ کے کرتے ہیں جو تسخیرِ قلوب
ہاتھ میں اُن کے کہاں تیغ و سناں ہوتے ہیں

آپؐ کے در پہ غلاموں کے ہیں دھیمے لہجے
دم بخود سجدہ کناں آپؐ کے ہاں ہوتے ہیں

آپؐ کے در سے جو عشاق لپٹ جاتے ہیں
وہ بہت سوختہ جاں، قلب تپاں ہوتے ہیں

دیکھ لیتے ہیں جھلک اُن کی غلامانِ نبیؐ
ایسے اسرار جو سربستہ نہاں ہوتے ہیں

عرش تک جاتے ہیں اِک سیل رواں کی صورت
اُنؐ کے دیوانوں کے جب اشک رواں ہوتے ہیں

Marfat.com

ہیں عزیز اُن کو فقیر ایسے جو اُنؐ کے در پر
وجد میں رقص کناں گریہ کناں ہوتے ہیں

ایسے عاشق ہیں جو دن رات درِ اقدس پر
رہتے موجود ہیں، گو بیٹھے یہاں ہوتے ہیں

میں اُنہیں دیکھتا جاتا ہوں بڑی حسرت سے
قافلے سوئے حرم جب بھی رواں ہوتے ہیں

جس کو نزدیک بلا لیتے ہیں آقائے ظفر
دور اس شخص کے تشکیک و گماں ہوتے ہیں

Marfat.com

○

میری سرکارؐ کے در کا جو گدا ہوتا ہے
اُس کا کشکول تو ہر وقت بھرا ہوتا ہے

خیر و برکات کی خیرات یہاں بٹتی ہے
آپؐ کے در پہ فقیروں کا بھلا ہوتا ہے

لمحہ لمحہ مرا گزرے تری یادوں میں سدا
ہر گھڑی لب پہ یہی حرفِ دُعا ہوتا ہے

اُنؐ کی چوکھٹ پہ جو جھکتے ہیں بصد عجز و نیاز
اُنؐ پہ اللہ کا احسان بڑا ہوتا ہے

آپؐ کے در کی غلامی کی سند جن کو ملے
اُن کو ہر آن نیا کیف عطا ہوتا ہے

Marfat.com

ہم فقیروں پہ بھی شاہوں پہ امیروں پر بھی
ہر گھڑی آپؐ کا دربار کھلا ہوتا ہے

آپؐ ہیں ہمدم و دمساز زمانے بھر میں
کون ہمدرد بھلا، اُنؐ کے سوا ہوتا ہے

اپنی اُمت کو بچانے کے لیے آپؐ آتے ہیں
جب قیامت کی گھڑی حشر بپا ہوتا ہے

تشنہ لب، جان بلب جس سے شفا پاتے ہیں
میرے سرکارؐ کا وہ دستِ شفا ہوتا ہے

آپؐ سے پیار کا رشتہ نہ جو بندہ باندھے
ایسے بندے سے خدا سخت خفا ہوتا ہے

ہم تو ہر حال میں بھیجیں گے محمدؐ پہ درود
یہ وظیفہ ہے شریک اس میں خدا ہوتا ہے

وہ جو اللہ کے محبوب پہ جاں وارتے ہیں
اُن پہ اللہ کا انعام سدا ہوتا ہے

Marfat.com

آپؐ کے در پہ جبیں میری جھکی ہوتی ہے
میں تو سجدے میں گرا ہاتھ اُٹھا ہوتا ہے

فاصلے سارے زمانوں کے سمٹ جاتے ہیں
عشق جب اُنؐ کا مرا راہنما ہوتا ہے

عقل سے جو نہیں کھلتی ہیں گرہیں مشکل میں
آپؐ کے فیض سے وہ عقدہ کشا ہوتا ہے

وہ جو سرکارؐ کے پروانے ہیں دیوانے ہیں
اُن کا انداز زمانے سے جدا ہوتا ہے

ہم تو سوتے بھی ہیں رُخ سوئے مدینہ کر کے
دیدۂ شوق تو سوتے میں بھی وا ہوتا ہے

للہ الحمد کہ شامل ہوں میں دربانوں میں
یہی تمغہ میرے سینے پہ سجا ہوتا ہے

ایک بار آپؐ بھی فرمائیں ظفؔر آپؐ کا ہے
وہ جو آقاؐ تیرے قدموں میں پڑا ہوتا ہے

Marfat.com

○

افلاک میں کب کاہکشاں دیکھ رہا ہوں
سرکارؐ کے قدموں کے نشاں دیکھ رہا ہوں

محرومِ بصیرت تھا میں کوتاہ نظر تھا
اعجازِ پیمبرؐ سے جہاں دیکھ رہا ہوں

سرمہ ہے مری آنکھ کا خاک اُنؐ کی گلی کی
فیض اُنؐ کا ہے میں کون ومکاں دیکھ رہا ہوں

بھاتا نہیں نظروں کو حسیں جتنا ہو منظر
وہ حسنِ جہاں حسنِ زماں دیکھ رہا ہوں

Marfat.com

ہے سامنے نقشِ کفِ پا اُن کی گلی ہے
لگتا ہے کہ میں باغِ جناں دیکھ رہا ہوں

جبریل کے پر جلتے ہیں جس اوج پہ جا کے
دُھول آپؐ کے قدموں کی وہاں دیکھ رہا ہوں

سرکارؐ کی آواز سنوں کون و مکاں میں
وہ حسنِ نظر، حسنِ بیاں دیکھ رہا ہوں

اِک آگ سی بھڑکائی یہاں حرص و ہوس نے
بس آپؐ کے در پہ ہے اماں دیکھ رہا ہوں

لالچ نے ہی آقاؐ ہمیں برباد کیا ہے
لے ڈوبا ہمیں سود و زیاں دیکھ رہا ہوں

عشاق پہ اب اُنؐ کا کرم ہو کے رہے گا
اشکوں کا میں اک سیل رواں دیکھ رہا ہوں

کھل برسیں گی اب آپؐ کی رحمت کی گھٹائیں
عشاق کے میں قلب تپاں دیکھ رہا ہوں

Marfat.com

سرکارؐ کی رحمت نے کچھ اس طرح نوازا
بھرپور ہُوا کاسۂ جاں دیکھ رہا ہوں

یہ بندہ نوازی ہے یہ آقاؐ کا کرم ہے
میں کچھ بھی نہیں اور کہاں دیکھ رہا ہوں

دربارِ رسالتؐ میں جھکا رہتا ہوں ہر دم
ہر آن نہاں اور عیاں دیکھ رہا ہوں

محبوبؐ خدائی کے ہیں محبوبؐ خدا کے
آفاق کے ہیں روحِ رواں دیکھ رہا ہوں

سرکارؐ کا دربار ہے دربان ظفرؔ ہے
خوشبوؤں سے معمور سماں دیکھ رہا ہوں

Marfat.com

○

اُنؐ کی راہوں میں کہکشاں دیکھوں
اُنؐ کے قدموں میں آسماں دیکھوں

عشق کا جو بھی کارواں دیکھوں
سوئے طیبہ رواں دواں دیکھوں

لعل و گوہر سے پھیر کر آنکھیں
آپؐ کا سنگِ آستاں دیکھوں

دونوں عالم میں اے حبیبؐ خدا
آپؐ کا فیض بیکراں دیکھوں

Marfat.com

عرشِ اعلیٰ سے بھی کہیں آگے
عظمتِ مصطفیٰؐ عیاں دیکھوں

اُنؐ سا کوئی حسیں کہیں بھی نہیں
کیوں پلٹ کر یہاں وہاں دیکھوں

لمحہ لمحہ درود پڑھتا ہوں
سب زمانوں کو ہم زباں دیکھوں

جس میں گونجے صدائے حمد و ثنا
رشکِ جنت وہی مکاں دیکھوں

اُنؐ کے کوچے میں جن کو موت آئے
اُن کو زندۂ جاوداں دیکھوں

جب درودوں کے زمزمے گونجیں
وجد میں سارا گلستاں دیکھوں

راہِ طیبہ کے جو مسافر ہیں
اُن کی راہوں میں پرنیاں دیکھوں

Marfat.com

جب ہو دوزخ کی سمت رُخ میرا
نقشِ پا اُنؐ کا درمیاں دیکھوں

دیدہ و دل وہاں پہ جھک جائیں
آپؐ کا نقشِ پا جہاں دیکھوں

وہ ہی محبوبِؐ کبریا ہیں ظفرؔ
جن کو قراں کا ترجماں دیکھوں

Marfat.com

○

سب سے اعلیٰ سب سے اولیٰ، معتبر خیر البشرؐ
رحمت للعالمینؐ ہیں، سربسر خیر البشرؐ

آپؐ کا لطف و کرم ہو اور نظرِ التفات
اپنی اُمت پر فزوں تر بیشتر خیر البشرؐ

منتشر ہے بے جہت ہے آپؐ کی اُمت حضورؐ
آپؐ کا در چھوڑ کر ہے در بہ در خیر البشرؐ

دیکھئے سرکارؐ بھائی بھائی کا دشمن ہوا
ہاتھ سب کے خون سے ہیں تر بتر خیر البشرؐ

Marfat.com

یانبیؐ رستہ دکھائیں اُمتِ گمراہ کو
رہزن ہیں اب تو سارے راہبر خیر البشرؐ

بے سہاروں کا سہارا ہیں حبیبِ کبریا
اور بے چاروں کے بھی ہیں چارہ گر خیر البشرؐ

معجزہ دیکھا جہاں نے آپؐ کے اک حکم پر
راستہ بدلا کیے شمس و قمر خیر البشرؐ

ہم سے مردہ دل نہ کیونکر زندۂ جاوید ہوں
پیار سے جب آپؐ ڈالیں اِک نظر خیر البشر

جس نے دیکھا اک نظر وہ بول اُٹھا دفعتہً
آپؐ کا دیدار ہو بارِ دگر خیر البشرؐ

آپؐ کی نعتوں دروُدوں سے مجھے فرصت کہاں
شکر ہے مصروف ہوں شام و سحر خیر البشرؐ

آپؐ کے عشاق کے قدموں میں میں نے بارہا
آپؐ کی گلیوں میں رکھا اپنا سر خیر البشرؐ

Marfat.com

آپؐ محبوبِ خدا ہیں اور حبیب کبریا
یوں کہا تھا پتھروں نے بول کر خیر البشرؐ

ہم سے دل والوں کے دل میں آپؐ ہی سے روشنی
آسمانِ عشق پر بھی جلوہ گر خیر البشرؐ

اُس گھڑی آ کر عطا کرنا نئی اِک زندگی
موت جب بن جائے میری نامہ بر خیر البشرؐ

راستے میں کھو نہ جاؤں گم نہ ہو جاؤں کہیں
خیر سے کٹ جائے طیبہ کا سفر، خیر البشرؐ

آپؐ کے تشریف لانے سے ملیں وہ عظمتیں
رشکِ جنت ہو گیا ہے میرا گھر، خیر البشرؐ

آپؐ احساں کیجیے درباں بنا لیجے اُسے
التجا ہے بس ظفؔر کی اس قدر خیر البشرؐ

Marfat.com

○

چرچا ہو ترا شاہِ امم اور زیادہ
اسلام کا لہرائے علم اور زیادہ

مٹ جائیں گے سرکارؐ کی اِک نظرِ کرم سے
جتنے بھی ہوئے رنج و الم اور زیادہ

یارب ہو عطا پھر سے ہمیں عزمِ بلالی
اغیار ہیں مائل بہ ستم اور زیادہ

نادار مسافر جو سوئے طیبہ رواں ہیں
ہو اُن کو عطا حوصلہ دم اور زیادہ

آیا ہے بلاوا جنہیں دربارِ نبیؐ سے
وہ تیز چلیں سوئے حرم اور زیادہ

Marfat.com

دربارِ رسالتؐ ہے عطاؤں کا سمندر
مانگیں گے درِ شاہ سے ہم اور زیادہ

پھر ضربِ ید الٰہی حضورؐ آپ کے ہاتھوں
پھیلے ہیں زمانے میں صنم اور زیادہ

سرکارؐ ہمیں عزم و یقیں پھر سے عطا ہو
ہو پھر سے عطا جاہ و حشم اور زیادہ

لب پر ہو درود اور نظر سوئے مدینہ
پھر کیسے نہ ہو اُنؐ کا کرم اور زیادہ

اُس در سے عنایات کی برسات بھی ہوگی
اُس در پہ رہے آنکھ یہ نم اور زیادہ

جاری رہیں سرکارؐ کے الطاف مسلسل
ہوتی رہے یوں نعت رقم اور زیادہ

آتا ہے نظر دور سے جب گنبدِ خضریٰ
اُٹھتے ہیں ظفرؔ تیز قدم اور زیادہ

Marfat.com

O

دل میں اُنؐ کا جمال آئے گا
صرف اُنؐ کا خیال آئے گا

کوئی اُنؐ کی نظیر کب آیا
اور نہ اُنؐ کی مثال آئے گا

آپؐ جیسا نہ کوئی خوش سیرت
نہ کوئی خوش خصال آئے گا

جب اذاں دے تو پھوٹتی ہے سحر
کون مثلِ بلال آئے گا

Marfat.com

عاشق حضرت اویس قرنیؓ سا
پھر کوئی خال خال آئے گا

جب پکارو گے دل سے شیرِ خدا
یک بیک بن کے ڈھال آئے گا

آپؐ کے ہو کے جب رہیں گے ہم
تب نہ ہم پر زوال آئے گا

آپؐ بستے ہوں دل میں پھر کیونکر
دل میں حزن و ملال آئے گا

آپؐ ٹالیں گے سر سے وہ طوفاں
جو قیامت کی چال آئے گا

لوٹ کر دورِ مصطفیٰؐ جیسا
ہر مہینہ وہ سال آئے گا

منتظر ہیں نبیؐ کے دیوانے
کب پیامِ وصال آئے گا

Marfat.com

جو بھی پہنچا درِ رسالت پر
دل کے ارماں نکال آئے گا

اُنؐ کے در پر سکون پائے گا
جو پریشان حال آئے گا

آپؐ آواز دیں ظفؔر کو ذرا
وہ حوادث کو ٹال آئے گا

Marfat.com

○

آپؐ کے در پہ موت کیوں مانگوں زیست افزا حضورؐ کا در ہے
مجھ سے بے خانماں مسافر کی اِک پناہ گاہ آپؐ کا گھر ہے

وہ جو محبوبِ حق تعالیٰ ہے اُس کا رتبہ سبھوں سے اعلیٰ ہے
وہ ہی محبوبؐ ہے خدائی کا وہی محبوبؐ میرا دلبر ہے

آپؐ کے در سے خیر پاتے ہیں آپؐ کی خیر ہم مناتے ہیں
دل غنی آپؐ نے کیا میرا ذہن میرا ہوا تونگر ہے

اُنؐ کے در کے فقیر جتنے ہیں اُنؐ کے حلقہ نشین جتنے ہیں
اُن کی نظروں میں کچھ نہیں جچتا کوئی دارا ہے یا سکندر ہے

اولیاء پیرو کارِ شرع مبیں آپؐ کے در کے سارے خوشہ چیں
کوئی گنجِ شکر کوئی داتا کوئی چشتیؒ ہے کوئی صابرؒ ہے

Marfat.com

روز و شب یورشیں بھنور طوفاں کوئی ملتی نہیں ہے جائے اماں
آپؐ کے در پہ جو جگہ پائے وہ ہی خوش بخت خوش مقدر ہے

لاکھ حاسد ہیں در پے آزار کر رہے ہیں وہ ہم پہ مہلک وار
آپؐ کے فیض سے ہی زندہ ہیں آپؐ کا سائباں ہی سر پر ہے

راہزن رہنما کے بھیس میں ہیں، کچھ منافق بھی اپنے دیس میں ہیں
خوں بہاتا ہے جو مسلماں کا کتنا ظالم ہے وہ ستمگر ہے

آپؐ کے امتی پریشاں ہیں آپؐ سے ہی مدد کے خواہاں ہیں
اپنے پیچھے ہے ظلم کا دریا، سامنے آگ کا سمندر ہے

یا نبیؐ آپؐ ہی خبر لیجے، اندھی آنکھوں کو نور دے دیجے
اپنی اُمت کا مقتدر طبقہ، آپؐ کے در سے دور کیونکر ہے

دل میں اصنام کا بسیرا تھا فکر سود و زیاں نے گھیرا تھا
قلب مسرور و مطمئن سا ہے جب سے حمد و ثنا کا خوگر ہے

دل میں رکھتا ہے صرف خوفِ خدا کسی فرعون کی نہ کچھ پَروا
قلب و جاں آپؐ کی امانت ہیں ظفرؔ بس آپؐ ہی کا چاکر ہے

Marfat.com

دل میں یادِ نبیؐ کا ڈیرا ہے
بحرِ ظلمات میں سویرا ہے

آپؐ کے ذکر سے درخشندہ
قلب میرا مکان میرا ہے

میرا گھر کیوں نہ رشکِ جنت ہو
آپؐ کا میرے گھر میں پھیرا ہے

اسمِ اعظم ہے عاشقوں کے لیے
میرے آقاؐ وہ نام تیرا ہے

Marfat.com

سب زمانوں سے سب جہانوں سے
نام سرکارؐ کا اُچیرا ہے

دل وہ کیسے جلائے گی دوزخ
جس میں سرکارؐ کا بسیرا ہے

سرنگوں ہو کبھی خدا نہ کرے
دینِ اسلام کا پھریرا ہے

کھل کے برسے گا اُنؐ کی رحمت کا
گھِر کے آیا اَبر گھنیرا ہے

جو درود و سلام پڑھتے ہیں
اُن کو فضل خدا نے گھیرا ہے

ماہِ طیبہ کی نور کرنوں سے
ختم ہوتا ظفؔر اندھیرا ہے

Marfat.com

○

فکرِ سرکارؐ وجہِ راحت ہے
ذکرِ سرکارؐ عین عبادت ہے

عشقِ سرکارؐ میری چاہت ہے
یادِ سرکارؐ میری دولت ہے

جب سے دل میں جمال اُنؐ کا ہے
کہکشاؤں سی دل کی حالت ہے

میں تہی دست بھی تونگر ہوں
مجھ کو سرکارؐ سے محبت ہے

میں درود و سلام پڑھتا ہوں
قابلِ رشک میری عادت ہے

Marfat.com

ہم تہی دامنوں کا سرمایہ
نعت اُن کی ہے اُن کی مدحت ہے

آپؐ کے پیار کے سوا میری
میرے سرکارؐ کچھ نہ حاجت ہے

آپؐ کا نقشِ پا ہے گھر میں مرے
اس لیے میرے گھر میں برکت ہے

وہ جو رحمت ہیں عالمیں کے لیے
میرے سر پر بھی اُنؐ کی رحمت ہے

عاشقانِ نبیؐ کا پختہ یقیں
جذبِ صادق سلیم فطرت ہے

کتنے خوش بخت ہیں جنہیں حاصل
پیار اُنؐ کا ہے اُنؐ کی اُلفت ہے

خوش مقدر وہ لوگ کتنے ہیں
جن کے سر پر وہ دست شفقت ہے

Marfat.com

ناز کچھ بھی نہیں عبادت پر
کارساز آپؐ کی شفاعت ہے

چاند سورج چلیں اشاروں پر
دستِ سرکارؐ میں وہ قدرت ہے

ہو گئے معتبر، معزز بھی
نامِ اقدس سے جن کو نسبت ہے

جب سے سرکارؐ نے قدم رکھا
دل کا ہر گوشہ رشکِ جنت ہے

میرے چہرے پہ روشنی کی جھلک
نگہِ سرکارؐ کی بدولت ہے

میں ہوں درباں درِ رسالت کا
اس سے بڑھ کر بھی کوئی نعمت ہے

اب بسر ہو ظفرؔ حضوری میں
یہی عشاق کی ضرورت ہے

Marfat.com

آپؐ کی یاد کے سہارے چلوں
آپؐ کا نام ہی پکارے چلوں

مجھ کو سرکارؐ نے بلایا ہے
چھوڑ کر کیوں نہ کام سارے چلوں

اپنی پلکوں سے نقشِ پا چوموں
اس طرح شہر میں تمہارے چلوں

سبز گنبد کی ٹھنڈی چھاؤں میں
عمر آرام سے گزارے چلوں

Marfat.com

پیاسی نظروں سے جالیاں چوموں
بات بگڑی ہوئی سنوارے چلوں

میں تہی دست ہوں تہی داماں
پاس کچھ بھی نہیں جو وارے چلوں

آپؐ کا ہو کرم تو ممکن ہے
موڑ کر وقت کے میں دھارے چلوں

شبِ معراج کے مناظر کے
خواب میں دیکھتا نظارے چلوں

آپؐ کے ذکر سے فروزاں ہوں
دیکھ کر کیوں میں چاند تارے چلوں

دستِ قدرت جو تھامے ہاتھ مرا
نعت کے زاویے اُبھارے چلوں

جان واروں حضورؐ کے در پر
صدقہ سرکارؐ کا اُتارے چلوں

Marfat.com

میری آنکھیں ہجر میں اشکوں سے تر
اِک نظر سرکارؐ رحمت کی نظر

اِک نگاہِ دل کشا، جاں آفریں
التجا میری ہے آقاؐ اس قدر

ہر گھڑی صلِ علیٰ کا ورد ہو
ذکر ہو سرکارؐ کا شام و سحر

اک جھلک مسرور و بے خود کر گئی
آپؐ کا دیدار ہو بارِ دگر

Marfat.com

آپؐ کے قدموں کی خاکِ پاک سے
رشکِ جنت ہو گیا ہے میرا گھر

راہِ طیبہ میں نہ چھوڑوں گا کبھی
ہے یہی رستہ مرا، میری ڈگر

دل میں لے آؤں گا مَیں یادِ نبیؐ
لوٹ بھی آیا مدینہ سے اگر

آپ محبوبِؐ خدائے پاک ہیں
آپؐ سا کوئی کہاں پر ہے بشر

آپؐ کے در پر جو آزردہ گیا
مطمئن تھا جب وہ آیا لوٹ کر

خیر کی تقسیم پر مامور ہیں
خیر کے پیغام بر، خیر البشرؐ

آپؐ کی رہ دیکھتی ہے ارضِ پاک
ہو نگاہِ لطف ارضِ پاک پر

Marfat.com

آتش و آہن کی پھر برسات ہے
کربلا والے ہیں پھر سے در بہ در

سربکف ہیں بیٹیاں کشمیر کی
برسرِ پیکار، بے خوف و خطر

سرفروش افغانیوں پر لطفِ خاص
جن کے دامن خون سے ہیں تربتر

ہے ظفرؔ میری دعا جھکتا رہے
آپؐ کے ہر نقشِ پا پر میرا سر

Marfat.com

○

اِک کرم کی نظر مرے آقاؐ
میں فدا آپؐ پر مرے آقاؐ

بے سہاروں کے بے وسیلوں کے
آپؐ ہیں چارہ گر مرے آقاؐ

میرا تاریک دل منور ہو
آپؐ دیکھیں اگر مرے آقاؐ

آپؐ کی رہبری سے طے ہوگا
راستہ پرخطر مرے آقاؐ

Marfat.com

جو بھی مانگیں وہاں سے ملتا ہے
آپؐ کا ہے وہ در مرے آقاؐ

شہرِ یثرب سے بن گیا طیبہ
روشنی کا نگر مرے آقاؐ

آپؐ کے سنگِ در پہ رکھا ہے
اب نہ اُٹھے گا سر مرے آقاؐ

آپؐ دیکھیں تو مندمل ہوگا
میرا زخمِ جگر مرے آقاؐ

آپؐ کے ذکر و فکر میں گزرے
زندگی کا سفر مرے آقاؐ

اِک نہ اک دن تو در پہ پہنچیں گے
مجھ سے بے بال و پر مرے آقاؐ

آپؐ کے در پہ جو بھی لے جائے
وہ ہی میری ڈگر مرے آقاؐ

Marfat.com

آپؐ کے در سے ہر نئی صبح
پھوٹتی ہے سحر مرے آقاؐ

آپؐ محبوبِ حق تعالیٰ ہیں
آپؐ خیرالبشرؐ مرے آقاؐ

ربِ عالم درُود پڑھتے ہیں
آپؐ کو دیکھ کر مرے آقاؐ

نعت لکھتی ہے نعت پڑھتی ہے
اب مری چشمِ تر مرے آقاؐ

رحم افغانیوں کی حالت پر
لٹ گیا جن کا گھر مرے آقا

آگ میں جل گئے فلسطینی
آپؐ لیجے خبر مرے آقاؐ

وہ جو درباں ہے آپؐ کے در کا
آپؐ کا ہے ظفؔر مرے آقاؐ

Marfat.com

O

روزِ محشر یہ کام سوجھے گا
ذکرِ خیرالانام سوجھے گا

وِرد اسمِ حضورؐ کا ہر دم
صبح سوجھے گا شام سوجھے گا

اُنؐ کی جانب ہی چلتے جائیں گے
اُنؐ کے در پر قیام سوجھے گا

اُنؐ کے قدموں میں جان دے دیں گے
فانیوں کو دوام سوجھے گا

Marfat.com

جو نہ سوجھا کسی بھی مکتب میں
جالیاں اُنؐ کی تھام سوجھے گا

دل میں بستے ہیں آپؐ ہر لمحہ
دل کو ایسا مدام سوجھے گا

آپؐ کے نقش پا پہ سر رکھ دو
اعلیٰ ارفع مقام سوجھے گا

جب میں دیکھوں گا گنبد خضریٰ
نعتیہ سب کلام سوجھے گا

ہونٹ لرزیدہ اور چشمِ تر
یوں درود و سلام سوجھے گا

عاشقانِ نبیؐ کو محشر میں
نعت کا اہتمام سوجھے گا

بزمِ نعتِ نبیؐ میں آقا کو
مجھ کمینے کا نام سوجھے گا

Marfat.com

O

یاخدا! مجھ کو ایسی قسمت دے
اپنے محبوبؐ کی محبت دے

میرے دل میں بسا دے عشق نبیؐ
ایسی عظمت دے ایسی رفعت دے

میرے سر کو ہما نہ دے مولا
مجھ کو دستِ نبیؐ کی شفقت دے

میں خزانے تلاش کرتا ہوں
مجھ کو پیارے نبیؐ کی اُلفت دے

اُڑ کے پہنچوں نبیؐ کے قدموں میں
بال و پر میں خدایا طاقت دے

رہروانِ رہِ محبت کو
خلق دے یا خدا مروّت دے

Marfat.com

ذکر و فکرِ نبیؐ ہو جاری جہاں
ایسی خلوت دے ایسی جلوت دے

اس سے بڑھ کر خدا سے کیا مانگوں
اپنے محبوب کی جو چاہت دے

اپنی اُمت کے گلستانوں کو
رنگ و خوشبو دے نور و نکہت دے

سرفروشانِ ملک و ملت کو
پھر زمانے میں فتح و نصرت دے

اپنے محبوبؐ کے غلاموں کو
شان و شوکت دے جاہ و حشمت دے

پھر ملے مسندِ جہانبانی
پھر سے اسلاف کی وہ سطوت دے

ہاتھ خالی ظفرؔ سوالی ہے
خالی ہاتھوں میں دستِ رحمت دے

Marfat.com

○

جب کوئی در کھلا نہ پائیں گے
سوئے بطحا نظر اُٹھائیں گے

در بہ در ٹھوکریں نہ کھائیں گے
آپؐ کے آستاں پہ جائیں گے

جس جگہ اُنؐ کا نقشِ پا ہوگا
ہم وہاں اپنا سر جھکائیں گے

خوشبو طیبہ کی دل سے اُٹھے گی
دل میں سرکارؐ کو بسائیں گے

Marfat.com

اُنؐ کی سوچوں میں منہمک ہوں گے
اُنؐ کی یادوں سے لو لگائیں گے

پیارے آقاؐ کی آمد آمد ہے
دل کے دیوار و در سجائیں گے

آپؐ سر پر جو ہاتھ رکھ دیں گے
پھر کہاں رنج و غم ستائیں گے

روزِ محشر حضورؐ کے عاشق
نعت کے شعر گنگنائیں گے

غم کے ماروں کو دید جب ہو گی
عید ہم اُس گھڑی منائیں گے

موت بھی نہ اُٹھا سکے گی ظفرؔ
آپؐ قدموں میں جب بٹھائیں گے

Marfat.com

شبِ معراج

کیسی ہوگی پھبن خدا جانے
کیسی ہوگی لگن خدا جانے

کیسا انداز اُس گھڑی ہوگا
اور کیا پیرہن خدا جانے

کس طرح نور سے منور تھا
آپؐ کا تن بدن خدا جانے

کس طرح کا لباس تھا اُس دم
آپؐ کے زیبِ تن خدا جانے

Marfat.com

پھول ہی پھول کھل اُٹھے ہوں گے
کیسا ہوگا چمن خدا جانے

پیشوائی کو ایستادہ تھے
کیا کیا سرو و سمن خدا جانے

ہیرے موتی لٹائے جاتے رہے
یا کہ لعلِ یمن خدا جانے

عود و عنبر سی خوشبو پھیلی تھی
یا کہ مشکِ ختن خدا جانے

جو نچھاور کیا گیا ہوگا
کیسا کیسا تھا دھن خدا جانے

شبِ معراج عاشقوں نے کیے
کیسے کیسے جتن خدا جانے

دید اور دید بھی اکیلے میں
یا سرِ انجمن خدا جانے

Marfat.com

کیسے راز و نیاز میں ہوں گے
کیسے ہوں گے مگن خدا جانے

کیسے مسرور تھے بوقتِ وصال
شہنشاہِ زمن خدا جانے

وقت ٹھہرا، رُکا تھا ہوگا
وقت کا وہ چلن خدا جانے

اِک زمانہ گزار کر لوٹے
یا کہ پھر دفعتہً خدا جانے

کب حضوری کی منزلیں پائے
میرا تن، میرا من، خدا جانے

آپؐ کے نور سے منور ہو
کب مرا فکر و فن خدا جانے

کب ظفرؔ آپؐ کو پسند آئے
تیرا دیوانہ پن خدا جانے

Marfat.com

○

ہر گھڑی نعت کا بیاں ہوگا
فیض و لطفِ نبیؐ عیاں ہوگا

رنگ و نکہت کا نور کا مسکن
میرے آقاؐ کا آستاں ہوگا

ہر کوئی آپؐ کو پکارے گا
روزِ محشر جب امتحاں ہوگا

آپؐ جب عرش پر بلائے گئے
ہر طرف نور کا سماں ہوگا

Marfat.com

وہ مکاں جس کو لامکاں کہیے
میرے آقاؐ کا وہ مکاں ہوگا

آپؐ نبیوں کے جب امام ہوئے
کون واں دے رہا اذاں ہوگا

خوشبو پھیلائے گا زمانوں میں
آپؐ کا جو بھی گلستاں ہوگا

اُونٹنی جس کے گھر کے پاس رُکے
آپؐ کا وہ ہی میزباں ہوگا

وہ جو طائف کی آنکھ نے دیکھا
لمحہ کیسا وہ خونچکاں ہوگا

سنگ کھا کر بھی لب پہ حرفِ دُعا
آپؐ سا کون مہرباں ہوگا

جب نکیرین مجھ سے پوچھیں گے
نامِ احمدؐ ہی حرزِ جاں ہوگا

Marfat.com

اِک طرف میں اور اک طرف دوزخ
لطف اُنؐ کا ہی درمیاں ہوگا

جو سنائے گا نعت پیشِ خدا
کون ایسا وہ نکتہ داں ہوگا

عاشقانِ نبیؐ کے سر پہ سدا
اُنؐ کا سایہ یہاں وہاں ہوگا

منکشف آپؐ کے غلاموں پر
لاکھ پردوں میں جو نہاں ہوگا

آپؐ کے در کی خیر مانگے گا
آپؐ کا خیرخواہ جہاں ہوگا

آپؐ کے عاشقوں کے در سے بھی
فیض کا سلسلہ رواں ہوگا

لاکھ ڈھونڈو ظفرؔ زمانوں میں
آپؐ جیسا کوئی کہاں ہوگا

Marfat.com

○

آپؐ کی یاد دل میں بستی ہے
دل مدینہ کی گویا بستی ہے

ہے جو محبوب حق تعالیٰ کو
آپؐ کی وہ عظیم ہستی ہے

منتظر میری چشمِ تر آقاؐ
آپؐ کی دید کو ترستی ہے

آستانِ نبی پہ روز و شب
رحمتوں کی گھٹا برستی ہے

Marfat.com

بعد مرنے کے بھی نہ کم ہوگی
آپؐ کے فیض کی وہ مستی ہے

آپؐ کا نور جب سے دیکھا ہے
چھوڑ دی میں نے بت پرستی ہے

تب بچائیں حضورؐ اُمت کی
جب بھی کشتی بھنور میں پھنستی ہے

راہِ طیبہ میں یا نبیؐ حائل
مفلسی میری تنگدستی ہے

یا نبیؐ! اب طلوعِ صبحِ کرم
شب گزیدوں کو رات ڈستی ہے

Marfat.com

○

کوئے محبوبؐ کی گدائی ملے
اُس درِ فیض تک رسائی ملے

آپؐ کے در سے آپؐ کے گھر سے
علم و عرفان و پارسائی ملے

رہ گم گشتگاں کو ہر لمحہ
آپؐ کے در سے رہنمائی ملے

صوت و آہنگ و حرف و معنی کو
ذکرِ آقاؐ سے خوشنمائی ملے

Marfat.com

نعت پڑھنا ہے یا خدا مجھ کو
خوش بیانی و خوش نوائی ملے

کعبۃ اللہ جلال کا مظہر
آپؐ کے در سے دل کشائی ملے

آپؐ کے فیض سے سبھی انساں
بن کے آپس میں بھائی بھائی ملے

میری پیشانی بھی منور ہو
آپؐ کے در پہ جبہ سائی ملے

آپؐ اگر پیار سے مجھے دیکھیں
عمر بھر کی مجھے کمائی ملے

آپؐ کے در کی چاکری پہ ظفرؔ
وار دوں گر مجھے خدائی ملے

Marfat.com

○

آپؐ کے در پہ ہم گدا آئے
چشمِ رحمت کہ بے نوا آئے

لب پہ آئے تو آئے نام اُنؐ کا
جب خیال آئے نعت کا آئے

مٹ گئی تیرگی سحر پھوٹی
آئے محبوبِ کبریا آئے

جھولیاں بھر لو مانگنے والو!
سبز گنبد سے یہ نِدا آئے

ہم پلٹ آئے گو مدینہ سے
اُنؐ کی گلیوں میں دل بچھا آئے

جان میں جاں نہیں رہی باقی
آپؐ کے در سے اُٹھ کے کیا آئے

Marfat.com

آپؐ ہر بار بھیک دیتے ہیں
آپؐ کے در پہ ہم سدا آئے

کوئی حسرت رہی نہیں باقی
آپؐ کے در پہ سر جھکا آئے

دل میں یادِ نبیؐ کا ڈیرہ ہے
جان میں آپؐ کی صدا آئے

سب نمازوں میں سب دُعاؤں میں
آپؐ کا نام باخدا آئے

روزِ اوّل سے یوم آخر تک
نعت کا ایک سلسلہ آئے

ہو گئے وہ بھی زندۂ جاوید
جان در پر جو کر فدا آئے

کون محبوبؐ ہے خدا کا ظفرؔ
اسمِ احمدؐ ہی برملا آئے

Marfat.com

○

(درِ حضورؐ سے واپسی کا سوچ کر)

کل مجھے اُلٹے پاؤں چلنا ہے
ماں کی آغوش سے نکلنا ہے

سات دن ٹھنڈی چھاؤں میں بیٹھا
پھر سے جلنا ہے پھر سلگنا ہے

میں نبیؐ کے حضورؐ حاضر تھا
کل سے ماحول پھر بدلنا ہے

جس جگہ میری سانس رُکتی تھی
جا کے پھر اُس جگہ ٹھہرنا ہے

Marfat.com

وقت کو میں نے روک رکھا تھا
کل مگر وقت نے گزرنا ہے

جانے پھر کب بلایا جاؤں گا
کتنی مدت مجھے تڑپنا ہے

وقتِ رُخصت جنوں کی حالت میں
چپے چپے پہ سجدہ کرنا ہے

آپؐ مجھ کو تسلیاں دیں گے
مجھ کو رونا ہے اور مچلنا ہے

گرتے پڑتے حرم سے جانا ہے
گاہ گرنا ہے گاہ سنبھلنا ہے

روتے روتے قدم اُٹھانا ہے
اور مڑ مڑ کے پیچھے تکنا ہے

میری آنکھوں میں ایک طوفاں ہے
اور کل کھل کے یہ برسنا ہے

Marfat.com

آبدیدہ جھکی نگاہوں سے
میں نے چوکھٹ پہ دھیان رکھنا ہے

آنسوؤں کی جھڑی سی لگ جائے
یوں تجھے چشمِ تر سنورنا ہے

زائرینِ حرم کی خاکِ پا
چن کے پلکوں سے منہ پہ ملنا ہے

آتشِ عشق کے الاؤ کا
ایک آتش فشاں بھڑکنا ہے

آپؐ کی دل پذیر نظروں سے
پیار کا گلستاں مہکنا ہے

کس طرح آپ دل میں بستے ہیں
راز یہ کل مجھے سمجھنا ہے

عشق و مستی کے ایسے عالم میں
رنگِ عشقِ نبیؐ نکھرنا ہے

Marfat.com

کل ملائک کا ایک جمِ غفیر
آسمانوں سے بھی اُترنا ہے

رُخِ روشن سے آپؐ کے پردہ
لمحہ بھر کے لیے سرکنا ہے

آپؐ کی نگہِ ناز کے صدقے
تیرہ بختوں کو بھی چمکنا ہے

اسمِ اعظم کا ورد کر کے ظفرؔ
آپؐ کے در پہ ہی بکھرنا ہے

Marfat.com

"آفتابِ قدم کی پہلی کرن"

خاتم الانبیاء وہ شاہِ زمن

ہر طرف تیرگی کا غلبہ تھا
آپؐ آئے ہوئے جہاں روشن

دلکشا آپؐ کی ہر ایک ادا
شرحِ قرآن ایک ایک سخن

آپؐ کے دم سے نور و نکہت ہے
آپؐ ہیں رہنمائے فکر و فن

Marfat.com

جسمِ اطہر کے پاس سے گزری
منہ چھپاتی پھرے ہے مشکِ ختن

خوشبوئیں آ رہی ہیں طیبہ سے
میری جاں میں کھلا ہے اِک روزن

ایک بس اِک نگاہ لطف و کرم
میرے دل کا کھِلا رہے گلشن

آپ نے جن کو اِک نظر دیکھا
اُن کے چہروں پہ آ گیا جوبن

پھر میں آبِ حیات کیوں مانگوں
آپؐ دے دیں جو پاؤں کا دھوون

آپؐ کی یاد دل میں زندہ ہے
آپؐ کے ذکر و فکر میں ہوں مگن

آپؐ نے جب سے اِک قدم رکھا
رشکِ جنت ہوا میرا آنگن

Marfat.com

آپؐ کا عشق میرا سرمایہ
اس سے بڑھ کر نہیں ہے کوئی دھن

روئے پرنُور کی بس ایک جھلک
آنکھ برسا چکی کئی ساون

کھوٹا سکہ پڑا تھا راہوں میں
آپؐ کے زیرِ پا بنا کندن

بے سہاروں کا اِک سہارا ہے
میرے محبوب آپؐ کا مسکن

وہ مجاہد کرم کے طالب ہیں
گھر سے نکلے جو سر پہ باندھے کفن

آپ محبوبؐ ہیں خدائی کے
آپؐ ہی کا ظفؔر خدا سے ملن

Marfat.com

○

وہ مٹ سکتا نہیں تا ابد الآباد
''کریں جس کی رسول اللہؐ امداد''

مدد فرمائیں دم سازِ غریباں
ہمارے چار سُو پھیلے ہیں جلاد

پھنسی ہے کشتیٔ اُمت بھنور میں
کریں تیرے سوا ہم کس سے فریاد

یزیدوں سے بچا لیں اپنی اُمت
لرز اُٹھے ہیں پھر کوفہ و بغداد

رہے پیشِ نظر عزمِ بلالی
رہِ حق میں پڑے گر کوئی اُفتاد

Marfat.com

پیامِ مصطفیٰ کو عام کر دو
تہ و بالا ہو نظم جور و بیداد

نہ سیکھا جو بھی تعظیمِ پیمبرؐ
یقیں جانو ہُوا وہ شخص برباد

ہمہ تن گوش ہوتے تھے صحابہ
میری سرکارؐ فرماتے جب ارشاد

نبیؐ کے فیض سا انمول تحفہ
زمانوں سے ہُوا اب تک نہ ایجاد

معلم آپؐ ہیں شرعِ مبیں کے
جہانِ معرفت کے آپؐ اُستاد

جو رہتے ہیں مگن حمد و ثنا میں
وہ رہتے ہیں سدا مسرور و دلشاد

میرے روئیں روئیں سے ذکر جاری
میری نس نس میں ہر دم آپؐ کی یاد

Marfat.com

درِ حضرتؐ پہ دونوں ہاتھ اُٹھائے
دعاگو ہر گھڑی مَیں میرا ہمزاد

بجز عشقِ محمد مصطفیٰؐ کے
کوئی خوبی نہ میری قابلِ داد

میں طائر ہوں گلستانِ نبیؐ کا
میری جانب تو دیکھے کوئی صیاد

غلامِ پنجتن میرا قبیلہ
میں خود ماں باپ میرے میری اولاد

مجھے بھی ہے وہی اعزاز حاصل
غلامانِ نبیؐ تھے میرے اجداد

تیری مُہرِ نبوت سے مزیّن
میرے اعزاز سارے میری اسناد

ظفؔر عشقِ نبیؐ میں ڈوب جاؤ
گرفتارِ بلا ہو جاؤ آزاد

Marfat.com

○

نہ مال و دولتِ دنیا نہ کروفر سے ملتا ہے
"قرارِ زندگانی لطفِ پیغمبر سے ملتا ہے"

مہ و خورشید سے نہ ضوفشاں اختر سے ملتا ہے
تصور نور کا جو چہرۂ انور سے ملتا ہے

شعور اللہ کی ہستی کا اُس کی کبریائی کا
حبیبِ ﷺ کبریا اُس پیار کے پیکر سے ملتا ہے

خدا محبوب ﷺ کی عظمت بیاں کرتے ہیں قراں میں
بڑا واضح اشارہ سورۂ کوثر میں ملتا ہے

Marfat.com

بلایا عرشِ اعلیٰ پر ملے محبوبؐ سے ایسے
کہ جیسے عاشقِ مضطر حسیں دلبر سے ملتا ہے

خدائی نعمتیں تقسیم کرتے ہیں مرے آقاؐ
ہمیں ملتا ہے جو دستِ سخی سرورؐ سے ملتا ہے

شرافت کا، دیانت کا، محبت کا، اخوت کا
حوالہ آپؐ کے کردار سے، منبر سے ملتا ہے

کفِ افسوس ملتے ہیں عدو شرمندہ ہوتے ہیں
علیؓ شیر خدا جب آپؐ کے بستر سے ملتا ہے

یکا یک موم ہو کر خود لپٹ جاتا ہے پاؤں سے
کوئی جب دشمنِ جاں امن کے خوگر سے ملتا ہے

وہی ہیں ہادیٔ برحق وہی ہیں رہبر اعظمؐ
سلیقہ رہبری کا بھی، اُسی رہبرؐ سے ملتا ہے

نظر کے سامنے ہو جلوہ گر سرکارؐ کا روضہ
سرورِ قلب و جاں، اُس دلکشا منظر سے ملتا ہے

Marfat.com

جو سرگرمِ طواف گنبد خضریٰ نظر آئے
محبت کا سبق اُس طائرِ مضطر سے ملتا ہے

وہ عفو و درگزر کا کس قدر محکم حوالہ ہے
جو طائف کے گلی کوچوں کے ہر پتھر سے ملتا ہے

نگہبانیٔ اُمت کا سبق گر سیکھنا چاہو
نواسۂ شہِ دیں کے بریدہ سر سے ملتا ہے

بچایا در بہ در کی ٹھوکروں سے آپؐ نے مجھ کو
مجھے سب کچھ ہمیشہ آپؐ ہی کے در سے ملتا ہے

میرے گھر کے سبھی افراد صدقہ اُن کا کھاتے ہیں
تعلق یوں میرے گھر کا اُنہیںؐ کے گھر سے ملتا ہے

اُنہیں کے نام کا صدقہ ظفرؔ عزت ملی مجھ کو
زمانہ پیار سے سرکارؐ کے چاکر سے ملتا ہے

Marfat.com

میرے آقاؐ مرے سر پر سدا دستِ کرم رکھنا
بھکاری آپؐ کے در کا ہوں مَیں میرا بھرم رکھنا

قدم رکھوں نہ ہرگز مَیں کبھی غیروں کی چوکھٹ پر
کھڑا ہوں آپؐ کے در پر، مجھے ثابت قدم رکھنا

میرے دل میں ترے محبوبؐ کی یادوں کا ڈیرا ہے
خدایا دُور اب دل سے مرے رنج و الم رکھنا

محبت کرنے والے عاشقوں کا یہ وطیرہ ہے
خدا و مصطفیٰؐ کے ذکر کو دل میں بہم رکھنا

Marfat.com

وظیفہ ہر گھڑی وردِ زباں رکھنا درودوں کا
خیالوں میں نظر کے سامنے اُن کا حرم رکھنا

محمدؐ کے غلاموں کے لیے ہر دم یہ لازم ہے
زباں پر ذکر دل میں فکر اور آنکھوں کو نم رکھنا

نبیؐ کے عاشقوں کا یہ طریقہ ہو نہیں سکتا
کوئی اندیشۂ سود و زیاں یا بیش و کم رکھنا

تیرے در کے گدا اہل نظر اہلِ بصیرت ہیں
بھلا کیونکر وہ چاہیں بالمقابل جامِ جم رکھنا

مدینہ کی طرف ہر دم مسلسل گامزن رہنا
کسی بھی اور جانب پھر نہ چلنے کی قسم رکھنا

حضورِ مصطفیٰؐ میں اپنی ہر مشکل بیاں کرنا
مگر حدِ ادب میں التجا کا زیر و بم رکھنا

کسی محفل میں ذکرِ مصطفیٰؐ جاری و ساری ہو
وہیں پلکیں بچھا دینا وہیں پر سر بھی خم رکھنا

Marfat.com

خیال و فکر کی دنیا منور کرتے ہی رہنا
زباں پر ہر گھڑی ذکرِ شہ عرب و عجم رکھنا

طریقِ علم برداری کوئی عباسؓ سے سیکھے
کٹے بازو ہوں پھر بھی، دین کا اُونچا علم رکھنا

حضورؐ اِک روز میرے دل میں بھی تشریف لائیں گے
میں کب سے چھوڑ بیٹھا ہوں نہاں دل میں صنم رکھنا

تیرے محبوبؐ کے در پر گدائے پرخطا آیا
بہ پیشِ مصطفیٰؐ، میرے خدا میری شرم رکھنا

مروں میں تب ظفرؔ سرکارؐ جب تشریف لے آئیں
نہ جب تک دید ہو یارب! مری آنکھوں میں دم رکھنا

Marfat.com

○

وہ جو محبوبِ حق تعالیٰ ہے
اُس کا رتبہ تو سب سے اعلیٰ ہے

آسمانوں پہ بھی زمیں پر بھی
میرے آقاؐ کا بول بالا ہے

آپؐ کے دم سے نور و نکہت ہے
آپؐ کے فیض سے اُجالا ہے

ہر زماں، ہر مکاں پہ سایہ فگن
نعت کا سلسلہ نرالا ہے

Marfat.com

عہدِ نبوی سی برکتوں والا
سعد وہ دور آنے والا ہے

روتی آنکھوں نے باوضو ہو کر
دید کا راستہ نکالا ہے

آپؐ کا عشق میرا سرمایہ
یا مرے آنسوؤں کی مالا ہے

میں زمانے کی ٹھوکروں میں تھا
آپؐ نے ہی مجھے سنبھالا ہے

جب کڑا وقت مجھ پہ آیا ہے
آپؐ کے فیض نے ہی ٹالا ہے

میں نے دل کو بچا کے اوروں سے
آپؐ کی آرزو میں ڈھالا ہے

آپؐ کو دل میں دیکھنا چاہے
دل مرا کتنا بھولا بھالا ہے

Marfat.com

نعت سنتا ہوں نعت کہتا ہوں
بس یہی ایک شوق پالا ہے

میں وہ خوش بخت، خوش مقدر ہوں
جس کا دم ساز شاہِ والا ہے

اِک گداگر ہے، لینے والا ہے
اک شہنشاہ دینے والا ہے

Marfat.com

○

اِک کرم چاہیے اک عطا چاہیے
اک جھلک چاہیے اور سدا چاہیے

تیرے قدموں کی خاکِ شفا چاہیے
پیار تیرا، حبیبِؐ خدا چاہیے

یا نبیؐ! اپنے جلووں کی خیرات دیں
مجھ کو خیرات بے انتہا چاہیے

جسم و جاں کی تر و تازگی کے لیے
دل کو شہرِ نبیؐ کی ہَوا چاہیے

بے سہارا ہوں میں، بے وسیلہ ہوں میں
یا نبیؐ آپ کا آسرا چاہیے

Marfat.com

شبِ معراج تھی ہر طرف یہ صدا
مصطفیٰ چاہیے، مصطفیٰ چاہیے

آج پھر سے زمانۂ خیر البشرؐ
آج پھر دورِ خیر الوریٰ چاہیے

آج کے دور میں عمرؓ و عثمانؓ بھی
آج صدیقؓ و مشکل کشاؓ چاہیے

ہم سے عشاق کے سامنے ہر گھڑی
آپؐ کا چہرۂ دل ربا چاہیے

دل میں بھی آپؐ کا ذکر جاری رہے
برسرِ بزم بھی برملا چاہیے

مجھ سے مجبور و معذور کو یا نبیؐ
اک نیا حوصلہ، ولولہ چاہیے

آپؐ کا عشق ہر دم سلامت رہے
لب پہ آقاؐ مرے یہ دعا چاہیے

Marfat.com

نعت کے شعر جی چاہے سنتا رہوں
میرے کانوں کو دلکش صدا چاہیے

روئیں روئیں میں ذکرِ نبیؐ بس گیا
غنچۂ دل بس اب تو کھلا چاہیے

اُنؐ کی چوکھٹ ہو یا اُنؐ کا نقشِ قدم
سجدۂ شکر کرنا ادا چاہیے

مجھ کو ہر گام پر مجھ کو ہر کام میں
اِذن ہی تیرا تیری رضا چاہیے

تیرا دربان کہلاؤں مَیں یا نبیؐ
مجھ کو اس سے نہیں کچھ سِوا چاہیے

آخری وقت ہو جب مرا دوستو
ہر طرف ذکرِ صلِ علیٰ چاہیے

آپؐ کہہ دیں ظفرؔ آپؐ کا ہے گدا
بس گداگر کو اتنا صلہ چاہیے

Marfat.com

O

شاہِ دنیا و دیں، سید المرسلین آپ سارے حسینوں سے بڑھ کر حسیں
اے حبیبِ خدا! اے شہِ انبیاء! تجھ سا تیرے سوا اور کوئی نہیں

ان کے آنے سے تاریکیاں چھٹ گئیں ظلمتیں آن کی آن میں ہٹ گئیں
روشنی ہر طرف رقص کرنے لگی، نور افشاں ہوا جب وہ ماہِ مبیں

وجہِ تخلیق کون و مکاں آپ ہیں باعث رحمتِ دو جہاں آپ ہیں
آپ شمس الضحیٰ آپ بدالدجی، فرش پر، عرش پر آپ مسند نشیں

میرے سرکار کی ہر ادا جانفزا، میرے سرکار کی ہر نظر دلکشا
میرے سرکار کی ہر صدا دلربا، میرے سرکار کا ہر سخن دلنشیں

وہ جو خیرات میں سلطنت بخش دیں جو فقیروں کو پل میں تونگر کریں
اِک چٹائی تھا تختِ شہی آپ کا، تھی غذا آپ کی ایک نانِ جویں

Marfat.com

جن مکانوں میں پھیرا رہے آپؐ کا، جن کے دل میں بسیرا رہے آپؐ کا
کس قدر خوش مقدر ہیں ایسے مکاں، کس قدر خوش مقدر ہیں ایسے مکیں

عشق دستور ہے میرا منشور ہے، دل میرا عشقِ احمدؐ سے معمور ہے
جس جگہ اُنؐ کا نقشِ قدم مل گیا، رُک گیا میں وہیں جھک گیا میں وہیں

عرش پر آپؐ جس دم بلائے گئے، درمیاں تھے جو پردے ہٹائے گئے
مٹ گئے فاصلے، طے ہوئے مرحلے، رہ گئے راستے میں ہی روح الامین

عرش پہلے سے زیادہ حسیں ہو گیا، آج رُتبے میں عرشِ بریں ہو گیا
جب سرِ عرش پہنچے حبیبؐ خدا، اپنے رب سے ہوئے اور زیادہ قریں

آپؐ کے در سے نسبت نہ ٹوٹے کبھی، گر کے سجدے میں یہ سر نہ اُٹھے کبھی
یا خدا یہ تعلق سلامت رہے، آپؐ کا سنگِ در اور میری جبیں

اِک کرم کیجیے اک عطا کیجیے، اپنی چوکھٹ کا درباں بنا لیجیے
اپنے قدموں میں تھوڑی جگہ دیجیے، آپ سے دور ہی مر نہ جاؤں کہیں

مجھ سے بے چاروں کے چارہ گر آپؐ ہیں، راہبر آپؐ ہیں، راہبر آپؐ ہیں
رہبری سے ہی آسان فرمائیں گے، مشکلیں سب ظفرؔ کی ہے محکم یقیں

Marfat.com

○

نگر سونا مرے دل کا بسائیں یا رسول اللہؐ
مرے دل میں کبھی تشریف لائیں یارسول اللہؐ

بہت بے کیف ہے بے نور ہے تاریک دل میرا
اسے نقشِ کفِ پا سے سجائیں یا رسول اللہؐ

میری پیاسی نگاہیں آپؐ کے دیدار کو ترسیں
میری نظروں سے پردے سب ہٹائیں یارسول اللہؐ

سوائے آپؐ کے ہم درد و مونس کون ہے اپنا
ہم اپنی داستاں کس کو سنائیں یارسول اللہؐ

سلاطینِ زماں سے سر اُٹھا کر بات کر لوں گا
مجھے قدموں میں گر اپنے بٹھائیں یا رسول اللہؐ

جھلک عشاق کو سرکارؐ اِک لمحہ بھی دکھلا دیں
ابد تک اہلِ دل خوشیاں منائیں یارسول اللہؐ

Marfat.com

محبت جن کا مسلک ہے محبت جن کا شیوہ ہے
محبت سے اُنہیں اپنا بنائیں یارسول اللہؐ

حضورؐ اپنے کرم کی فیض کی لطف و عنایت کی
چھما چھم کھل کے برسائیں گھٹائیں یارسول اللہؐ

تری سرکارؐ عالی ہے ترا دربار عالی ہے
ترے در سے زمانے فیض پائیں یارسول اللہ

درودوں کا وظیفہ تب فرازِ عرش تک پہنچے
اگر عشقِ نبیؐ میں ڈھل کے گائیں یارسول اللہؐ

جو عاشق دُور ہیں، مہجور ہیں، مجبور و بے بس ہیں
وہ محرومِ تمنا رہ نہ جائیں یارسول اللہؐ

مرا وقتِ سفر ہے آپؐ کی ہیں منتظر آنکھیں
خدارا! اب تو آئیں، اب تو آئیں یارسول اللہؐ

سگِ در ہے ظفرؔ جیسا بھی ہے آقاؐ تمہارا ہے
اسے در سے خدارا نہ اُٹھائیں یارسول اللہؐ

Marfat.com

O

گھپ اندھیروں میں درخشندہ ضیاء میرے نبیؐ
اِک نظر مجھ پر حبیبِؐ کبریا میرے نبیؐ

انبیاء ہیں لائقِ تعظیم سارے ہی مگر
منفرد میرے نبیؐ سب سے جدا میرے نبیؐ

جانفزا و دل کشا و دل رُبا و خوش ادا
شہرِ طیبہ میں جو چلتی ہے ہَوا میرے نبیؐ

اس لیے اتنی معنبر ہے معطر ہے فضا
چھو کے آئی ہے ہَوا، تیری قبا، میرے نبیؐ

Marfat.com

فرش والے بھی کہیں، میرے نبیؐ میرے نبیؐ
عرش سے آتی ہے پیہم یہ صدا میرے نبیؐ

منزلیں ایسے مسافر کے قدم لیتی ہیں آپ
جس کے ٹھہرے پیشوا و رہنما میرے نبیؐ

آپؐ برسائیں گھٹا رحمت کی اور ابرِ کرم
آپؐ کے دم سے چلے بادِ صبا میرے نبیؐ

جیتے جی مجھ کو بھی روضے کی زیارت ہو نصیب
آپؐ پر ماں باپ میرے ہوں فدا میرے نبیؐ

آپؐ کے دیدار سے عشاق ہوں گے فیضیاب
جلوہ فرمائیں گے جب روزِ جزا میرے نبیؐ

آپؐ کے فیضان سے زندہ ظفرؔ ہے ہر گھڑی
دم بہ دم، ہر دم، پکارے گا سدا، میرے نبیؐ

Marfat.com

○

سگِ در آپؐ کا ہو در بہ در یہ ہو نہیں سکتا
درِ اغیار پر جھک جائے سر یہ ہو نہیں سکتا

چلا جائے سوالی ہاتھ خالی آپؐ کے در سے
چلا آیا یہی میں سوچ کر یہ ہو نہیں سکتا

میرے مکار دُشمن کی یہی مذموم خواہش ہے
درِ اقدس سے اُٹھ جاؤں مگر یہ ہو نہیں سکتا

محبت آپؐ کی گر آج بھی ہم رہنما کر لیں
کٹے نہ کامیابی سے سفر یہ ہو نہیں سکتا

نظامِ مصطفیٰؐ جس دیس میں جاری و ساری ہو
نہ ہو خوشحال وہ پیارا نگر، یہ ہو نہیں سکتا

درودوں کے وسیلہ سے جو مانگیں ربِ اکبر سے
دُعا رہ جائے ایسی بے اثر یہ ہو نہیں سکتا

Marfat.com

بدل ڈالیں نہ آقاؐ آپؐ کے ادنیٰ اشارے پر
پرانی رہگذر شمس و قمر یہ ہو نہیں سکتا

نہ بول اُٹھیں نہ اقرارِ محمدؐ مصطفیٰ کر لیں
پکاریں پتھروں کو آپؐ اگر یہ ہو نہیں سکتا

خدا کی رحمتیں ہر آن اُس گھر پر نہ نازل ہوں
غلامانِ محمدؐ کا ہو گھر یہ ہو نہیں سکتا

یہی میرا اثاثہ ہے یہی ہے میرا سرمایہ
میں چھوڑوں عشقِ احمدؐ کی ڈگر یہ ہو نہیں سکتا

میں ڈرتا ہوں کوئی مجھ سے نہ عشقِ مصطفیٰؐ چھینے
میرے آقاؐ یہ فرمائیں نہ ڈر، یہ ہو نہیں سکتا

مدینے جانے والے منزلِ مقصود نہ پائیں
سفر گرچہ ہو کتنا پرخطر یہ ہو نہیں سکتا

بھنور میں چھوڑ دیں آقاؐ ہمیں یوں ڈوب جانے دیں
کبھی ایسا نہیں ہوگا ظفر یہ ہو نہیں سکتا

Marfat.com

○

دل دل ہے وہی جس میں سدا ذکر ہو تیرا
جاں جاں ہے وہی جس میں تری فکر کا ڈیرا

سرکارؐ کی اِک نگہِ کرم سے ہے منور
دل جس میں مسلط تھا گھٹا ٹوپ اندھیرا

وہ روح و بدن زندۂ جاوید رہے گا
جس جسم میں ہے اسمِ محمدؐ کا بسیرا

محبوبِؐ خدا آپ ہیں محبوبِ زماں بھی
ہے شان بلند، آپؐ کا رُتبہ ہے اُچیرا

Marfat.com

خوش بخت مکیں آپؐ کا دیدار کریں گے
جس سمت بھی ہوگا میری سرکارؐ کا پھیرا

اُونچا رہے عباسِ علمدار کا صدقہ
اُمت کا علَم، دین کی عظمت کا پھریرا

طیبہ سے جو اُٹھی ہے گھٹا ابرِ کرم کی
کھل برسے گی رحمت کی گھٹا ابر گھنیرا

چھٹ جائیں گی تاریکیاں سرکارؐ کے دم سے
ماحول کو چمکائے گا پرنور سویرا

جب میرے عدو مجھ کو ستانے لگے مجھ کو
سرکارؐ کے الطاف نے ہر سمت سے گھیرا

دربان بنایا مجھے سرکارؐ نے جب سے
سرکارؐ کا دربار ہی گھر بار ہے میرا

سرکارؐ کے قدموں میں میرا وقت جو گزرے
اُس وقت پہ ہے مجھ کو ظفرؔ مان ودھیرا

Marfat.com

○

جہاں سرکارؐ کا نقشِ قدم ہے
وہیں معبد مرا، میرا حرم ہے

مری آنکھوں میں ہے خاکِ کفِ پا
مجھے کیا احتیاجِ جامِ جم ہے

نہیں آنسو وہ برساتی ہے موتی
نبیؐ کے عشق میں جو آنکھ نم ہے

یہ ہے اعجاز عشقِ مصطفیؐ کا
مرے دل میں نہ کوئی بھی صنم ہے

Marfat.com

مری اوقات کیا میں نعت لکھوں
لکھاتے آپؐ ہیں لکھتا قلم ہے

گداگر ہوں میں اُنؐ کا نعت گو ہوں
مرا سرکارؐ نے رکھا بھرم ہے

مرے آقا کی مدحت حمدِ ربی
ازل سے آسمانوں پر رقم ہے

ازل سے نعت ہے جاری و ساری
یہی میرا وظیفہ دم بہ دم ہے

مجھے سرکارؐ نے اتنا نوازا
رہا کوئی نہ فکرِ بیش و کم ہے

عطا کی اک سے بڑھ کر ایک نعمت
سراسر آپؐ کا لطف و کرم ہے

میں یوں سرشار ہوں عشقِ نبیؐ میں
خوشی میری نہ کوئی میرا غم ہے

Marfat.com

نگاہِ ملتفت آقا و مولاؐ
عدو پھر مائلِ جور و ستم ہے

فقیر آیا ہے در پہ دست بستہ
نگاہیں بھی خمیدہ، سر بھی خم ہے

کٹے بازو علم نہ گرنے پایا
علمبردار وہ اُن کا عَلم ہے

سگِ در ہوں سگِ در ہی رہوں گا
ظفؔر سرکارؐ کے در کی قسم ہے

Marfat.com

O

میرے محبوبؐ سا کوئی نہیں ہے
وہی محبوبِ رب العالمیں ہے

وہی سارے جہانوں کا ہے محور
اُسی در پر جھکی میری جبیں ہے

تیری رفتار ہے موجِ صبا سی
تیرا لہجہ مثالِ انگبیں ہے

وہی جلوہ نما ہے لامکاں میں
وہی عشاق کے دل میں مکیں ہے

وہی توحید کے پیغامبر ہیں
اُنہیں سے رونق دنیا و دیں ہے

جہاں حمدِ خدا نعتِ نبیؐ ہو
میرا آقاؐ وہیں مسند نشیں ہے

Marfat.com

جہاں سرکارؐ کا نقشِ قدم ہے
وہیں سجدہ کناں قلب حزیں ہے

کبھی عشاق کے دل میں قدم ہے
کبھی زیر قدم عرشِ بریں ہے

غریبوں بے نواؤں بے کسوں کا
سہارا رحمۃ اللعالمیں ہے

فقیروں کو بنا دے جو تونگر
سخی داتا نہیں دیکھا کہیں ہے

نظر افروز ہر دم اُن کے جلوے
تصور آپؐ کا دل کے قریں ہے

میں بیٹھا ہوں درِ خیرالوریٰ پر
زمانے بھر کی ہر نعمت یہیں ہے

میرے سر پر ہے اُن کا دستِ شفقت
میرا وجدان کامل بالیقیں ہے

Marfat.com

رواں عشاق ہیں اس در کی جانب
دوائے دردِ دل ملتی وہیں ہے

پڑی جس پر نظر خیرالبشرؐ کی
زمانے کی نظر میں وہ حسیں ہے

وہ جو کوتہ نظر تھا بے بصر تھا
تری نظر کرم سے دوربیں ہے

میری سرکارؐ کے روضے کے صدقے
فرازِ عرش سے ارفع زمیں ہے

مسلماں کا ہے جو قاتل مسلماں
منافق ہے وہ مارِ آستیں ہے

محافظ آپؐ خود ہیں خود نگہباں
یہ اُمت آپؐ کے زیرِ نگیں ہے

گروہِ عاشقاں میں چھپ کے بیٹھا
ظفرؔ ناچیز خادم کم تریں ہے

Marfat.com

جہاں بھر میں نہیں کوئی ہمارا
ہمیں بس آپؐ ہی کا ہے سہارا

وہ ہیں پرنور مثلِ ماہِ تاباں
وہی خورشید کا ہیں استعارا

وہی ہیں نور کے پیکر مجسم
وہی جود و سخا کا بہتا دھارا

رُخِ روشن کے انوار و ضیاء سے
منور ہو گیا ماحول سارا

Marfat.com

اُنہیں کی یاد دلکش دلنشیں ہے
اُنہیں کا ذکر دلگیر و دل آرا

بسائی یاد اُنؐ کی میں نے دل میں
تصور آپؐ کا جاں میں اُتارا

بلا کا خوف تھا غرقاب ہوں گے
اُنہوں نے سطحِ دریا پر اُبھارا

لگی کشتی شکستہ بھی کنارے
بھنور میں نام جب اُنؐ کا پکارا

درِ سرکارؐ پر سیراب تھا مَیں
مجھے دربار سے دوری نے مارا

کوئی عاشق مِرا بھی ہاتھ تھامے
درِ اقدس پہ لے جائے خدارا

میرا چہرہ کریہہ و بدنما تھا
اُنہیں کے دستِ رحمت نے سنوارا

Marfat.com

بسی نہ ہو جب اُن کی یاد دل میں
مِرا مشکل سے ہوتا ہے گزارا

سبک سر ہوں مدینہ کی گلی میں
جہاں کا بوجھ ہے سر سے اُتارا

بنایا آپؐ نے درباں مجھے بھی
چمک اُٹھا مِری قسمت کا تارا

درِ شاہاں کو خاطر میں نہ لائے
ظفرؔ آقا سگِ در ہے تمہارا

Marfat.com

○

سمندر آپؐ ہیں جود و سخا کا
مروّت، حلم کا فیض و عطا کا

امامت کی شفاعت بھی کریں گے
یہ رُتبہ ہے امام الانبیاء کا

ملی ہے آدمیت کو فضیلت
یہ صدقہ ہے حبیبِؐ کبریا کا

برستی ہو جہاں برساتِ رحمت
وہاں کیا تذکرہ میری خطا کا

درود و نعت لکھوں حمد لکھوں
میں شاعر ہوں محمد مصطفیؐ کا

بچا لیتے ہیں جاں کے دشمنوں سے
بھرم رکھتے ہیں آپؐ اہلِ وفا کا

Marfat.com

مِرا دامن بھرا ہے موتیوں سے
گداگر ہوں درِ خیر الوریٰ کا

سدا رہتی ہے مجھ سے دور مشکل
کرم ہے یہ علی مشکل کشا کا

کرم بخشی سے اُن کی ہے مؤثر
میرا اسلوب عرضِ مدعا کا

مجھے خود آپؐ دیتے ہیں سہارا
اگر وقت آئے کوئی ابتلا کا

غلام اُنؐ کا ہوں میں روزِ ازل سے
اُنہیں کا نام لیوا ہوں سدا کا

پکارا جب بھی اُن کو میں نے دل سے
اُسی لمحے جواب آیا صدا کا

ملی تنہائی میں اُنؐ کی رفاقت
نصیبہ دیکھئے غارِ حرا کا

Marfat.com

جو مجھ سے نیم جاں جانبر ہوئے ہیں
یہ ہے اعجاز طیبہ کی فضا کا

شفیع المذنبیں کی دید ہوگی
ملے گا یہ صلہ روزِ جزا کا

بلایا عرش پر جی بھر کے دیکھا
رُخِ محبوب، چہرہ دلربا کا

عدو بغداد پر آتش فشاں ہے
اعادہ پھر سے ہے کرب و بلا کا

مجاہد پھر کفن بردوش نکلے
شہیدوں کو نہیں ڈر کچھ قضا کا

کٹے گا آپؐ کی نظرِ کرم سے
مسلط دَور ہے جور و جفا کا

سگِ در پر بھی ہیں الطاف فرما
سہارا ہیں ظفرؔ جیسے گدا کا

Marfat.com

○

میرے بخت وہ یوں جگائیں گے اِک دن
میرے گھر میں سرکارؐ آئیں گے اِک دن

گزاری ہیں رو رو کے شب ہائے ہجراں
خوشی وصل کی ہم منائیں گے اِک دن

میں بے خانماں، بے نوا، در بہ در ہوں
مجھے اپنے در پہ بلائیں گے اِک دن

سخی گھر وہ ایسا ہے جس گھر سے مجھ سے
سگِ در بھی خیرات پائیں گے اِک دن

Marfat.com

گِرا ہوں میں قعرِ مذلت میں گرچہ
مجھے میرے آقا اُٹھائیں گے اِک دن

وہ روضۂ اطہر کا نورانی منظر
فقیروں کو آقا دکھائیں گے اِک دن

اُسی در پہ ہوگا کبھی رقصِ بسمل
بہت روئیں گے، گڑگڑائیں گے اِک دن

مدینہ کی گلیوں میں سجدے کریں گے
محبت کا وعدہ نبھائیں گے اِک دن

بوقتِ نزع آپؐ کی دید ہوگی
مصیبت زدہ، مسکرائیں گے اِک دن

اُنہی سے اُنہی کی محبت مَیں چاہوں
مِری التجا، مان جائیں گے اِک دن

ظفؔر ڈوب کر بحرِ عشقِ نبیؐ میں
نشاناتِ دوئی مٹائیں گے اِک دن

Marfat.com

○

گریزاں مجھ سے مرضِ لادوا ہے
کہ سر پہ دستِ شفقت آپ ؐ کا ہے

مصائب سے بچا لیتے ہیں مجھ کو
کرم اُن کا ہے یہ اُن کی عطا ہے

میرے محبوب کی عظمت تو دیکھو
میرا محبوب محبوبِؐ خدا ہے

تھی جن کی پشت پر مہرِ نبوت
میری آنکھوں میں اُن ؐ کا نقش پا ہے

Marfat.com

میری رگ رگ سے ذکر اللہ جاری
میری نس نس میں عشقِ مصطفیٰ ہے

رسائی آپؐ کے در تک ملی ہے
مرے ہادی و مرشد کی دعا ہے

کنارے خود قریب آئے ہیں میرے
بھنور میں نام جب اُنؐ کا لیا ہے

میرے دامن میں ہیں اشکِ ندامت
خزانہ اس سے بڑھ کر اور کیا ہے

تیری یادوں سے تن من اُجلا اُجلا
منور. ذکر سے دل ہو گیا ہے

بہت مسرور و بے خود ہوں میں تب سے
سہارا آپؐ نے جب سے دیا ہے

میں حمد و نعت باہم لکھ رہا ہوں
میرا اسلوب یکتا و جدا ہے

Marfat.com

میں مفلس ہوں کروں میں کیا نچھاور
میری جاں آپؐ پر آقا فدا ہے

میں بے بال و پر و بے آسرا ہوں
مجھے بس آپؐ ہی کا آسرا ہے

خفا ہوتے نہیں سرکارؐ مجھ سے
اگر بھولے سے ہو جاتی خطا ہے

گدا جس در کے سب شاہ و گدا ہیں
سوائے آپؐ کے در کون سا ہے

میں دربانِ درِ خیرالوریٰ ہوں
میرا اعلیٰ و ارفع مرتبہ ہے

وہی جو رحمۃ اللعالمینؐ ہے
وہی محبوبِ ربِ کبریا ہے

فنا ہوتے ہیں جو عشقِ نبیؐ میں
فنا ظاہر ہے باطن میں بقا ہے

Marfat.com

میرے دل میں ہے شمعِ عشق روشن
درِ سرکارؐ تک وہ رہنما ہے

میری نعتوں میں اظہارِ عقیدت
ہے اظہارِ محبت برملا ہے

میں گھبراتا نہیں ہوں مشکلوں سے
میرا مولا علیؑ مشکل کشا ہے

عقیدت سے میں اس کے ہاتھ چوموں
جو زائر جانبِ طیبہ چلا ہے

بسیرا اس میں ہے عشقِ نبیؐ کا
یہ دل اصنام سے خالی ہوا ہے

مرا دل بے قرار و مضطرب ہے
اسے مطلوب طیبہ کی فضا ہے

ہمیشہ سے ہے حمد و نعت جاری
ازل سے تا ابد یہ سلسلہ ہے

Marfat.com

خیال و خواب میں بھی دیکھتا ہوں
تیرے روضے کا منظر دلکشا ہے

زمانوں کو منور کر رہا ہے
مری سرکارؐ کا روشن دیا ہے

رُخِ تاباں کی جگمگ کے مقابل
تجلی ہیچ شرمندہ ضیاء ہے

کبھی روتی ہے چوبِ خشک منبر
کبھی مٹھی میں کنکر بولتا ہے

کوئی ہمدم کوئی دمساز میرا
نہیں کوئی نہیں تیرے سوا ہے

مجھے عشقِ نبیؐ کی بھیک دے دیں
گدائے بے نوا کی یہ صدا ہے

بُرا ہے یا بھلا جیسا ظؔفر ہے
میرے آقاؐ تیرے در کا گدا ہے

Marfat.com

○

جبیں میری ہے اُنؐ کا سنگ در ہے
محبت کا جہاں پیش نظر ہے

کہاں تابِ سخن ایسے میں گویا
مرا قلبِ تپاں ہے چشمِ تر ہے

نہیں بے چارہ و بے آسرا میں
مری سرکارؐ میری چارہ گر ہے

میں اِس الطاف کے قابل کہاں تھا
کرم اُنؐ کا ہے رُخ اُنؐ کا اِدھر ہے

محبت آپؐ کی ہر دم فزوں تر
کرم ہر آن اُنؐ کا بیشتر ہے

میرے مونس، میرے خیر الوریٰ ہیں
میرا ہمدم، میرا خیرالبشر ہے

Marfat.com

مدینہ کو جو کعبہ سے ہے جاتی
محبت عشق و مستی کی ڈگر ہے

جو دلکش کہکشاں ہے آسماں پر
مری سرکارؐ کی یہ رہگذر ہے

میری سرکارؐ کی خاکِ کف پا
مرے قلب و نظر میں جلوہ گر ہے

مدینہ کی گلی کا ذرّہ ذرّہ
نظر افروز ہے، جادو اثر ہے

زمیں پر واقعہ جنت کا مظہر
فقط محبوبِ ربی، تیرا گھر ہے

محبت، امن کا، مرکز سکوں کا
مری سرکارؐ کا طیبہ نگر ہے

مسافر ہوں مدینہ کی گلی میں
نبیؐ کا عشق میرا ہم سفر ہے

Marfat.com

ہیں اُس کا آپؐ ہی محکم سہارا
جو مجھ سا بے ہنر، بے بال و پر ہے

بچا لیں ہم کو گردابِ بلا سے
بھنور طوفان ہے مدو جزر ہے

دگرگوں ہے حضورؐ اُمت کی حالت
نظامِ عدل بھی زیر و زبر ہے

اُنہیں کا تھا، اُنہیں کا ہوں، رہوں گا
میری روداد اتنی مختصر ہے

سگِ در ہوں حبیبِؐ کبریا کا
کوئی کھٹکا نہ دل میں کوئی ڈر ہے

جو آیا اُنؐ کے در پر بے بصیرت
وہ اب اہلِ نظر ہے، دیدہ ور ہے

وہی ہے رحمۃ اللعالمینؐ جو
محبت، امن کا پیغام بر ہے

Marfat.com

وہی انسانیت کا رہنما ہے
وہی اُمت کا اپنی راہبر ہے

خدا کی حمد بھی نعتِ نبی بھی
رہا میرا وظیفہ عمر بھر ہے

مری شیریں بیانی، نعت گوئی
سب اُنؐ کی یاد کا شیریں ثمر ہے

نبیؐ کے عشق میں جو مبتلا ہے
جہاں جیسے بھی ہے، اُنؐ کو خبر ہے

اُسی جانب رواں، ابرِ کرم ہے
رواں وہ نور کا پیکر جدھر ہے

اُسے دربان کا منصب عطا ہو
جو عاشق آپؐ کا آشفتہ سر ہے

ظفرؔ منزل ہے جس کی شہرِ آقاؐ
وہی تو کامیابی کا سفر ہے

Marfat.com

○

رحمۃ اللعالمیں، للّٰہ رحمت کی نظر
آپؐ کی اُمت کا دامن خون سے ہے تربتر

ہر بشر مجبور ہے مقہور ہے لاچار ہے
آپؐ ہی کیجیے مداوا آن کر خیرالبشرؐ

دن بہ دن گھمبیر ہوتے جا رہے ہیں سانحے
اور اُمت کے مصائب روزافزوں بیشتر

وقت کے حاکم ہمارے درپئے آزار ہیں
کوئی مونس ہے نہ ہمدم نہ ہی کوئی چارہ گر

Marfat.com

خونِ مُسلم اس قدر ارزاں فراواں الاماں
جانِ مسلم اس قدر نامعتبر ہے الحذر

اب عراقی اور افغانی بھی شاد آباد ہوں
آتشِ نمرود میں جو کودتے ہیں بے خطر

آتش و آہن گرانا چاہے اب ایران پر
وہ جو پاکستان پر برسائے شعلہ و شرر

دیکھ کر بے اتفاقی عالمِ اسلام کی
دیدۂ بینا سے جاری خونِ دل، خونِ جگر

راہ دکھلائیں اُنہیں یکجہتیٔ اسلام کی
وہ جو اسلامی ممالک میں ہیں حلقے مقتدر

ظلمتِ شب کب تلک یارب ہمیں تڑپائے گی
کب شبِ تاریک کی یارب طلوع ہوگی سحر

سرخرو محبوبؐ کی امت کو یارب کیجیے
کیجیے یارب ہماری لغزشوں سے درگزر

Marfat.com

آپؐ کے در کے سوا جائے اماں کوئی نہیں
آپؐ کا در چھوڑ کر سرکارؐ ہم جائیں کدھر؟

آپؐ کی اُمت ہو پھر سے سرفراز و سربلند
نظمِ ظلم و جور و استبداد ہو زیر و زبر

سرنگوں تھا شخص جو وہ سر برآوردہ ہوا
آپؐ کی چوکھٹ پہ جب اُس نے جھکایا اپنا سر

جب بھی چاہوں اُڑ کے پہنچوں آپؐ کے دربار میں
یا نبیؐ صدیقؓ کا صدقہ عطا کر بال و پر

میں بھٹکتا پھر رہا تھا راہ گم کردہ تھا میں
آپؐ کے الطاف لے آئے مجھے طیبہ نگر

آپؐ کا ہے ذکر جاری میری نس نس میں حضورؐ
بارآور، ثمر آور، میری سانسوں کا سفر

آپؐ خود حامی و ناصر ہیں محافظ ہیں میرے
دشمنوں کے وار کر سکتے نہیں مجھ پر اثر

Marfat.com

جو بھی ہیں اہلِ بصیرت جتنے بھی ہیں دیدہ ور
ہر گھڑی بس آپؐ کو رکھتے ہیں وہ پیشِ نظر

آپؐ کے مشتاق ہیں جو آپؐ کے عشاق ہیں
حال و مستقبل سے ہر دم رہتے ہیں وہ باخبر

دُور میں اُن سے رہوں گا آپؐ سے جو دُور ہیں
آپؐ کے عشاق میں ہو جاؤں گا شیر و شکر

زندگی بھر کی تھکن اُترے اگر مقدور ہو
آپؐ کا دیدار اِک لمحہ فقط اِک لمحہ بھر

جس طرح پہلے نوازا نعمتِ دیدار سے
وہ کرم نامِ خدا بارِ دگر، بارِ دگر

ہر گھڑی ہو دید اُنؐ کی عید میری ہر گھڑی
خواب میں بھی اُنؐ کو دیکھوں اور دیکھوں جاگ کر

آپؐ کے قدموں کی خوشبو رہنما ہوگی جہاں
وہ ہی میرا راستہ ہوگا وہی میری ڈگر

Marfat.com

گو بظاہر دُور ہوں میں روضہ سرکارؐ سے
آپؐ کے فیضان سے قلب و نظر ہیں بہرہ ور

طائرِ لاہوت پہنچانا تُو میرا بھی سلام
گنبدِ خضریٰ کے پہلو سے ہو جب تیرا گزر

جب سرِ بالیں میرے احباب پڑھتے ہیں درود
پھوٹتی ہے قبر کی تیرہ شبی میں بھی سحر

کشتی اُمت کے جب سرکارؐ کھیونہار ہوں
کیا ڈرائیں گے ہمیں طوفان کے مدوجزر

آپؐ کے بس اِک اشارہ پر بصد عجز و نیاز
راستہ بدلا کیے شام و سحر شمس و قمر

عشق کی پرپیچ راہوں میں نہ مر جاؤں کہیں
آپؐ کی چوکھٹ پہ دم لوں، ختم ہو میرا سفر

آپؐ کے نقشِ کفِ پا سے مزین جب سے ہے
تب سے اِک شمعِ فروزاں کی طرح ہے میرا گھر

Marfat.com

آپؐ کے عشق و محبت کے مقابل ہیچ ہیں
منصبِ اعلیٰ و ارفع، جاہ و حشمت، سیم و زر

مجھ کو مل جائے اگر منصب سگِ دربار کا
منزلِ مقصود پا لوں، ختم ہوں سب خوف ڈر

اپنی دربانی عطا کی بندۂ مسکین کو
ایک مدت سے جو تھا خانہ بدوش و در بہ در

ساری دنیا گونج اُٹھے نعرۂ تکبیر سے
یارسول اللہ! ظفؔر کی ہے دُعائے مختصر

Marfat.com

○

وہ خوش قسمت ہیں جن کی آپؐ کے در تک رسائی ہے
خدا کا فضل اُن پر، مہرباں ساری خدائی ہے

درِ اقدس پہ آ کر مضطرب لوگوں نے پیاسوں نے
سکونِ قلب پایا، پیاس نظروں کی بجھائی ہے

درِ سرکارؐ پر جود و سخا ہر آن جاری ہے
سدا سرکارؐ کے در پر، گھٹا رحمت کی چھائی ہے

مری سرکارؐ کا در مرکز و محور زمانوں کا
یہیں اجماعِ اُمت ہے، یہ ملت کی اکائی ہے

یہ توفیقِ خداوندی ہے دل میں حمدِ باری ہے
خدا کے فضل سے میرے لبوں پر نعت آئی ہے

جو راضی ہوں گے محبوبِ خدا، راضی خدا ہوگا
حقیقت وصل کی عشاق نے ایسے بتائی ہے

Marfat.com

جھلک سرکارؐ نے دکھلائی مجھ کو خواب میں، مَیں نے
رُخِ انور کی تابانی، دل و جاں میں بسائی ہے

اُنہیںؐ سے رہبری مانگو، اُنہیں سے روشنی مانگو
جنہوں نے روشنی سارے زمانوں کو دکھائی ہے

نصیبہ دیکھئے اُس مائی کا سرکارؐ نے جس کو
ٹھکانے تک بھی پہنچایا ہے گٹھڑی بھی اُٹھائی ہے

سعادت ہے یہ میرے واسطے، اعزاز ہے میرا
غلامانِ محمدؐ سے جو میری آشنائی ہے

میں در سے دور ہوں مہجور ہوں، آقا مرے کب تک
مری قسمت میں دوری ہے، مقدر میں جدائی ہے

مرے دل میں درودوں کی صدا ذکرِ خدا گونجے
یہی میرا اثاثہ ہے، یہی میری کمائی ہے

مرے بس میں کہاں تھا آپؐ کے در تک پہنچ سکتا
مجھے سرکارؐ کی نظر عنایت، کھینچ لائی ہے

Marfat.com

کبھی بے مول بکتے تھے، ہوئے انمول ہم جب سے
خدا سے دل لگایا ہے، نبیؐ سے لو لگائی ہے

ہماری لاج رکھ لینا، بھرم سرکارؐ رکھ لینا
کہ اُمت آپؐ کی آقا مظالم کی ستائی ہے

موافق بھی منافق ہیں، جو رہبر تھے وہ رہزن ہیں
ہوئے اپنے پرائے، دُشمنِ جاں بھائی بھائی ہے

مری سرکارؐ فرما دیں، سگِ در آپؐ کا ہوں مَیں
میں سمجھوں گا کہ میں نے دولتِ کونین پائی ہے

غلامِ مصطفیؐ ہوں میں، گرفتارِ محبت ہوں
ظفؔر اس خوبصورت قید پر قرباں رہائی ہے

Marfat.com

○

وضو اشکوں سے کرتے سرخمیدہ اشکبار آئے
حضورِ مصطفیؐ عشاق ہیں دیوانہ وار آئے

یہ دربارِ رسالت ہے یہ دربارِ محبت ہے
یہاں پر عاشقوں کے دیدہ و دل کو قرار آئے

وہ لوٹے آپؐ کے در سے نئی اِک زندگی لے کر
یہاں جو جانباز آئے، یہاں جو جانثار آئے

جھکائیں سر سنہری جالیوں کے سامنے جب بھی
صدائے جانفزا آئے، ہوائے مشکبار آئے

Marfat.com

دلاسہ بھی دیا، سرکارؐ نے اُن کو نوازا بھی
یہاں دیوانے جو روئے ہوئے زار و قطار آئے

جو عاشق پا شکستہ آپؐ کے در تک نہیں پہنچے
مری سرکارؐ خود خوابوں میں اُن کے بار بار آئے

یہ اظہارِ تشکر ہے یا احساسِ ندامت ہے
یہ آنسو جو مری آنکھوں میں ہیں بے اختیار آئے

گئے مایوس جتنے بھی، گئے ناکام جتنے بھی
وہ اُنؐ کے در سے واپس کامیاب و کامگار آئے

مری سرکارؐ نے اُن کو دعاؤں سے نوازا ہے
وہ طائف کی گلی میں سنگدل جو سنگبار آئے

مری سرکارؐ کے دستِ کرم نے اُن کو تھاما ہے
یہاں جو گرتے پڑتے سوگوار و دلفگار آئے

مکان و لامکاں میں حمدِ باری جاری و ساری
درودوں کی، فضاؤں سے، خلاؤں سے، پکار آئے

Marfat.com

نظر افروز ہر دم روبرو تھا گنبدِ خضریٰ
جمالِ مصطفیٰ سے ہم نشین و ہم کنار آئے

وہ گزرا وقت میرا زندگی بھر کا اثاثہ ہے
جو اُنؐ کے زیرِ سایہ، اُنؐ کے قدموں میں گزار آئے

بسا لو گے اُنہیںؐ جب دل میں تب یہ معجزہ ہوگا
نظر کے سامنے چہرۂ زیبا آشکار آئے

نبیؐ کے آستاں پر دل کشا لمحات گزرے تھے
مجھے پھر یاد ہر لمحہ وہ لمحے یادگار آئے

ترو تازہ ہو پھر شاداب ہو پھر گلشنِ اُمت
خزاں دیدہ چمن میں پھر بہار آئے، نکھار آئے

یہاں جو بے وسیلہ، بے سہارا، بے وقار آئے
مری سرکارؐ کے در سے وہ واپس باوقار آئے

مقدر جس کا سویا ہے، وہ جس کی بات بگڑی ہے
درِ سرکارؐ پر جائے، وہاں بگڑی سنوار آئے

Marfat.com

جو اُنؐ کے آستاں پر دل گرفتہ، سرگراں آئے
سُبک سر ہو کے لوٹے، بوجھ سب سر سے اُتار آئے

لباسِ فاخرہ پہنا کے اُن کا بھر دیا دامن
درِ سرکارؐ پر جو لے کے دامن تار تار آئے

یہاں سے اک سوالی بھی نہ خالی ہاتھ لوٹا ہے
درِ سرکارؐ پر ان گنت سائل بے شمار آئے

وہی ہم دردمندوں، غم زدوں کے آقا و مولاؐ
وہی ہمدرد و مونس، چارہ ساز و غم گسار آئے

ذرا سی آبِ جو ہوں میں سمندر میں اُتر جاؤں
نظر عشقِ محمدؐ کا جو بحرِ بے کنار آئے

مؤدب منفعل آیا ظفؔر کم تر سگِ در بھی
سگِ در آپؐ قدموں میں بلائیں اِک ہزار آئے

Marfat.com

○

مریضِ عشق آنے دو سبھی بیمار آنے دو
نبیؐ کا آستاں ہے یاں سبھی لاچار آنے دو

سلاطینِ زمانہ یاں ادب سے سر جھکاتے ہیں
گدا بن کر یہاں آتے ہیں سب سردار آنے دو

یہی جائے اماں ہے سب فقیروں کی گداؤں کی
یہی ہے آستانِ سیّدالابرار آنے دو

جنھوں نے خود کو مدغم کر دیا عشقِ محمدؐ میں
اُنہیں خود آپؐ فرمائیں مِرے سرکارؐ آنے دو

Marfat.com

بظاہر جو نظر آتے ہیں دیوانے حقیقت میں
جہانِ معرفت کے ہیں علم بردار آنے دو

یہاں پر حاضری دینے فقیر دلفگار آئے
بہت غمگین آئے ہیں بہت غم خوار آنے دو

یہاں پر شہریار آئے یہاں پر تاجدار آئے
یہاں آئے ہیں وہ جن کا نہیں گھر بار آنے دو

جنہیں آقاؐ بلاتے ہیں وہ عاشق زار آتے ہیں
انہیں ہے بار بار آنا، انہیں ہر بار آنے دو

یہاں سب دل شکستہ دل گرفتہ لوگ آتے ہیں
حضورؐ ان دل جلوں کے ہیں بڑے دلدار آنے دو

جو آئے بے بصیرت طالبِ نگہِ کرم ہم سے
یہاں انوار برساتی ہے چشمِ یار آنے دو

یہاں عاصی جو آئیں گے ہدایت یاں سے پائیں گے
یہاں آتے رہیں گے صاحبِ کردار آنے دو

Marfat.com

یہی ہے سجدہ گاہِ عاشقاں قبلۂ جانبازاں
یہیں مسند نشیں ہیں احمدؐ مختار آنے دو

یہاں مجذوب آئیں گے یہاں مجنون آئیں گے
یہاں آتے رہیں گے صاحب اسرار آنے دو

دعا لینے کو آئے ہیں مجاہد ہیں یہ اُمت کے
یہی تو کفر سے ہیں برسرِ پیکار آنے دو

خدا کا فضل محبوبؐ خدا کا پیار لینے دو
جو توحید و رسالت کا کریں اقرار آنے دو

یہاں شاہ و گدا آتے رہیں گے حاضری دینے
سخی داتا کا ہے بے مثل یہ دربار آنے دو

خموشی سے جو پڑھتے ہیں درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر
یہاں آ کر وہ ہوں گے مائل گفتار آنے دو

ہمیں درباں نہ روکو آستاں سے بھیک لینے دو
کرو نہ ہم فقیروں سے یونہی تکرار آنے دو

Marfat.com

جو محوِ رقصِ بسمل ہیں یہ مجذوب و قلندر ہیں
نبیؐ کے عشق میں ہیں بے خود و سرشار آنے دو

تقاضا یہ ادب کا ہے کہ دم سادھے ہوئے بیٹھو
خیالوں میں جو آئے خواہشِ دیدار آنے دو

سگِ در تھا، سگِ در ہوں، رہوں گا میں سگِ در ہی
غلامی کا مری گردن میں دیکھو ہار آنے دو

عمرؓ آئیں گے جب ایماں کی دولت لے کے جائیں گے
اگرچہ ہاتھ میں پکڑے ہیں وہ تلوار آنے دو

ظفؔر سا روسیہ بھی گامزن ہے راہِ طیبہ میں
اُسے اشکِ ندامت اُنؐ کے در پہ وار آنے دو

Marfat.com

ازل سے تا ابد جاری کرم کا سلسلہ دیکھو
میری سرکارؐ کے در پر رواں بحرِ سخا دیکھو

وہی ہیں رحمۃ اللعالمیں خیر البشر بھی ہیں
وہ ہیں نورالہدیٰ دیکھو وہ ہیں خیرالوریٰ دیکھو

وہی محبوبِ ملت ہیں وہی محبوبِ اُمت ہیں
خدائی کے بھی ہیں محبوب، محبوبِ خدا دیکھو

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
نہیں کوئی زمانوں میں جو اُن سا دُوسرا دیکھو

Marfat.com

وہی قرآں وہی فرقاں وہی یاسیں وہی طٰہٰ
وہ لاثانی ہیں یکتا ہیں امام الانبیاء دیکھو

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل بھی ہیں
وہ جن کے در کا ہے اقبالؒ بھی ادنیٰ گدا دیکھو

جہانِ معرفت کی شان و آب و تاب دیکھو گے
میری سرکارؐ کے در پر جبیں رکھ کر ذرا دیکھو

فنا ہوتے نہیں سرکارؐ کے دَر پر جو آتے ہیں
یہاں آ کر بہارِ زندگی دیکھو بقا دیکھو

رُخِ روشن کی ہوگی دید، عیدِ عاشقاں ہوگی
جمالِ مصطفیٰ صلِ علیٰ روزِ جزا دیکھو

اُنہیں کے دم سے ہر سو روشنی ہے نور پھیلا ہے
وہ ہیں شمس الضحیٰ دیکھو وہ ہیں بدر الدجیٰ دیکھو

جھکا دو سر کو اپنے آستانِ شاہِ والا پر
وصال و دید کے پرکیف لمحے پھر سدا دیکھو

Marfat.com

سوالی خالی جھولی لے کے آیا آپؐ کے در پر
میرے آقاؐ نے اُس کا خالی دامن بھر دیا دیکھو

جھکا دو دیدہ و دل جس جگہ نقشِ قدم دیکھو
نہ پھر کچھ آپؐ کے نقشِ کفِ پا کے سوا دیکھو

میری سرکارؐ کا در بے سہاروں کا سہارا ہے
وہ ہے دارِ پنہ، دارالاماں، دارالشفاء دیکھو

مدینہ کی فضائیں جانفزا و روح پرور ہیں
ادب سے جھک کے چلتی ہے یہاں بادِ صبا دیکھو

خطائیں معاف کرتے ہیں عطاؤں کے سمندر ہیں
خطائیں دیکھنے والو! عطائے مصطفیٰؐ دیکھو

وہ آہیں تک بھی سنتے ہیں صدائیں سب کی سنتے ہیں
ادب سے دھیمے لہجے میں ذرا دے کر صدا دیکھو

دعائیں مانگنے سے پہلے یاں منظور ہوتی ہیں
وضو اشکِ ندامت سے کرو، مانگو دُعا دیکھو

Marfat.com

وہ لوٹا آپؐ سے مال و متاع لے کر شفا لے کر
جو آیا اُنؐ کے در پہ تھا، مریضِ لادوا دیکھو

نبیؐ کا عشق افزوں تر ہو احسانِ خدا سمجھو
کرم دیکھو، عطا دیکھو، سخا دیکھو، جزا دیکھو

دل اُنؐ کے عشق سے معمور ہے مسرور و بے خود ہے
وفاؤں کا توقع سے ملا بڑھ کر صلہ دیکھو

سگِ در میں کہاں تاب و تواں نزدیک آنے کی
ادب سے در سے تھوڑا دور رہتا ہے کھڑا دیکھو

گدائے بے نوا پہ اس قدر بارش عطاؤں کی
سگِ در کو بنایا آپؐ نے ہے کیا سے کیا دیکھو

وہ دیکھو سر بُریدہ ہیں جو ہیں سردار اُمت کے
نبیؐ کے خانوادے کا ظفرؔ صبر و رضا دیکھو

Marfat.com

O

ہوائیں مشکبار آئیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں
فضائیں نور برسائیں مِرے آقا کے قدموں میں

گھٹائیں ابرِ رحمت کی چھما چھم تب برستی ہیں
کرم کے ابر جب چھائیں مِرے آقا کے قدموں میں

یہ فرمایا نبیؐ نے ماؤں کے پاؤں میں جنت ہے
اماں پائیں سبھی مائیں مِرے آقا کے قدموں میں

مریضِ لاعلاج و لادوا و لاپتہ آ کر
نئی اِک زندگی پائیں مِرے آقا کے قدموں میں

Marfat.com

وہ جن کے کام بگڑے ہیں مسائل جن کے اُلجھے ہیں
وہ آ کر اُن کو سلجھائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

کھڑے ہیں دست بستہ سب یہاں آقا کے دیوانے
دمادم رقص فرمائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

جو عاشق نیم جاں ہیں جان میں جاں اُن کی آ جائے
مریضِ جاں بلب لائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

جنہوں نے در بہ در کی خاک چھانی ٹھوکریں کھائیں
بھلا وہ کیوں نہ اِٹھلائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

پلٹتے ہیں یہاں سے جھولیاں بھر کر وہ دیوانے
جنہیں کچھ روز ٹھہرائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

جو بے بال و پر بے آسرا و بے وسیلہ ہیں
خدایا اُن کو بلوائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

محبت کس جگہ ملتی ہے سب سے بڑھ کے انساں کو
سبھی عشاق بتلائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

Marfat.com

مریضِ دردِ دل آئیں، مریضِ عشق بھی آئیں
نصیب اپنا وہ چمکائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

خدایا میں بھی ہوں شیدائے محبوبِؐ خدا مجھ کو
کرم فرمائیں، پہنچائیں، مِرے آقاؐ کے قدموں میں

جو عاشق گرتے پڑتے آپؐ کے در تک چلے آئے
وہ عاشق آ کے ستائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

کچھ عاشق جو بظاہر آستاں سے دور ہوں جس دم
اُسی دم ہاتھ پھیلائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

نگاہیں اہل دُنیا کی نہ اُن کو دیکھ پائیں گی
جو دیوانے سما جائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

خدایا جو ترے محبوبؐ کے محبوب بندے ہیں
خدارا اُن سے ملوائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

میرے آقا کے دیوانے سرور و کیف و مستی میں
خوشی سے جھومیں، اِترائیں مِرے آقا کے قدموں میں

Marfat.com

فروزاں تر ہوئے مہتاب قدموں سے ضیاء لے کر
منور چاند شرمائیں مِرے آقا کے قدموں میں

رُخِ روشن کی جن کو دید ہوتی عید ہوتی ہے
وہ کیسے آنکھ جھپکائیں مِرے آقا کے قدموں میں

کبھی نہ سرنگوں ہو ملتِ اسلام کا پرچم
علم نصرت کے لہرائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

خدائے دو جہاں سے روز و شب ہے التجا میری
ظفرؔ بے کس کو بھجوائیں مِرے آقاؐ کے قدموں میں

Marfat.com

سرور و کیف و مستی کا سماں ہے
میری سرکارؐ کا جلوہ عیاں ہے

چلو چلتے ہیں دربارِ نبیؐ میں
خدا کا فضل بے پایاں وہاں ہے

ملے گی اُنؐ کے در سے رہنمائی
نہیں تشکیک نہ کوئی گماں ہے

ہے اُنؐ کا در پنہ گاہِ غریباں
فقیروں کے لیے دارالاماں ہے

Marfat.com

جھکاتا ہوں میں سر آقاؐ کے در پر
جہاں آباد اِک تازہ جہاں ہے

یہی درگاہِ محبوبِؐ خدا ہے
یہی قبلہ نما جنت نشاں ہے

یہاں پر وہ سکوں وہ دلکشی ہے
درِ سرکارؐ ہی باغِ جناں ہے

رہے شاداب و زرخیز و ثمر بار
یہ محبوبِؐ خدا کا گلستاں ہے

خدایا رونقیں ہوں روز افزوں
تیرے محبوبؐ کا یہ آستاں ہے

جسے سن کر ہیں کنکر بول اُٹھتے
میری سرکارؐ کا معجز بیاں ہے

شبِ معراج ہی تھی وصل کی شب
عیاں تر ہے یہ وہ سرِ نہاں ہے

Marfat.com

خدا و مصطفیٰؐ کا ذکر باہم
یہی میرا وظیفہ حرزِ جاں ہے

کرم فرمائے ہیں آقاؐ نے کیا کیا
یہ دلآویز و دلکش داستاں ہے

سبھی عشاق بلوائے گئے ہیں
جسے دیکھو سوئے طیبہ رواں ہے

ہے مسکن آپؐ کا طیبہ نگر میں
یا پھر عشاق کا قلبِ تپاں ہے

عدو ہیں سنگ بار و تیر انداز
مگر الطاف اُنؐ کا درمیاں ہے

محبت ہے وطیرہ اولیاء کا
کب اُنؐ کے ہاتھ میں تیر و کماں ہے

یہی عنوان ہے کرب و بلا کا
کٹا سر برسرِ نوکِ سناں ہے

Marfat.com

قیامت کا سماں ہے کربلا میں
بریدہ سر ہر اِک طفل و جواں ہے

درِ سرکارؐ کا دربان ہے وہ
بظاہر اُن کا دیوانہ یہاں ہے

ظفرؔ جھکتا ہے اُنؐ کے آستاں پر
نہیں پھر ہوش رہتا ہے کہاں ہے

Marfat.com

○

مرے سر پر مری سرکارؐ کے دامن کا سایہ ہے
بڑا خوش بخت ہوں آقاؐ نے قدموں میں بٹھایا ہے

نظر افروز ہر دم گنبد خضریٰ کے جلوے ہیں
کرم فرمایا آقاؐ نے مجھے یہ دن دکھایا ہے

نکھارا آپؐ کی نظرِ کرم نے میری ہستی کو
مری سرکارؐ نے خوابیدہ قسمت کو جگایا ہے

مری سرکارؐ نے دیدار بخشا خواب میں مجھ کو
حقیقت کی طرح اُس خواب کو بھی میں نے پایا ہے

Marfat.com

مشرف جب ہُوا میں دید کی بے پایاں نعمت سے
عطائے بے بہا کا جشن پھر میں نے منایا ہے

فضائیں ابر آلودہ، گھٹائیں گھر کے آئی ہیں
یہ برسے گا جو اُنؐ کی رحمتوں کا ابر چھایا ہے

شہنشاہ بن کے لوٹا ہے تونگر بن کے لوٹا ہے
تہی دست و تہی دامن جو اُنؐ کے در پر آیا ہے

نظر میں نے اُٹھائی اُس گھڑی سرکارؐ کی جانب
غم و آلامِ دنیا نے مجھے جب بھی ستایا ہے

عدو میرے ہوئے جب در پئے آزار اُس لمحے
مرے آقاؐ نے مجھ کو اپنے دامن میں چھپایا ہے

گرا کوئی بھی زائر لڑکھڑا کے راہِ طیبہ میں
مری سرکارؐ کے دستِ کرم نے ہی اُٹھایا ہے

مری سرکارؐ نے تھاما، سہارا دے دیا مجھ کو
قدم راہِ وفا میں جب بھی میرا ڈگمگایا ہے

Marfat.com

اُلٹتی جب نظر آئیں مجھے ساری ہی تدبیریں
درِ سرکارؐ تب میں نے ادب سے کھٹکھٹایا ہے

مری سرکارؐ نے پوری تمنا ایک اِک کی ہے
مجھے سرکارؐ نے سونے کا لقمہ ہی کھلایا ہے

مری سانسوں میں ذکرِ مصطفیؐ جاری و ساری ہے
درودوں نے مرے قلب و نظر کو جگمگایا ہے

خدا کے قہر سے غیض و غضب سے بچ نہیں سکتا
وہ جس نے آپؐ کی اُمت کا ناحق خوں بہایا ہے

منافق ہے صریحاً وہ یقیناً دشمن دیں ہے
مری سرکارؐ کی اُمت پہ جس نے ظلم ڈھایا ہے

جو خود اُن کا گداگر ہو، کرے کیا پیش خدمت وہ
ظفرؔ اشکِ ندامت صرف اپنے ساتھ لایا ہے

Marfat.com

○

میرے آقاؐ مجھے بھی آپ بلوائیں مدینے میں
غلام اپنا بنا لیں مجھ کو ٹھہرائیں مدینے میں

وہ راہی راہِ طیبہ میں قدم جن کے لرزتے ہیں
وہ عاشق سر کے بل چل کر چلے آئیں مدینے میں

جو بے بال و پر و بے آسرا و بے وسیلہ ہیں
اُڑا کر ان کو بھی سرکارؐ لے جائیں مدینے میں

خدا کے فضل سے یہ معجزہ بھی رونما ہوگا
گدائے بے در و بے گھر جگہ پائیں مدینے میں

سنائیں اُنؐ کو جا کر ماجرائے درد و غم اپنا
اُنہیں کے زیرِ سایہ ہم بھی ستائیں مدینے میں

Marfat.com

نظر کے سامنے ہر دم رہے بس گنبدِ خضریٰ
یہی احسن طریقہ جا کے اپنائیں مدینے میں

مدینہ کی فضا آب و ہوا، خاکِ شفا پا کر
سکون و چین پائیں، زخم سہلائیں مدینے میں

وہ جن عشاق کے تن پر قبا میلی کچیلی ہے
لباس اُجلا اُنہیں بھی آپ پہنائیں مدینے میں

وہ جو ناواقفِ آداب و اسرارِ محبت ہیں
رموزِ عشق و مستی اُن کو سمجھائیں مدینے میں

طبیبوں کو خبر کیا ہے دوائے دردِ دل کیا ہے
مریضِ عشق ہوں میں مجھ کو پہنچائیں مدینے میں

سرورِ قلب و جاں پھر سے عیاں ہوں آپؐ کے جلوے
وہ تاریخ محبت پھر سے دہرائیں مدینے میں

اُٹھائیں کس طرح دستِ طلب کیسے دعا مانگیں
طریقہ مانگنے کا ہم کو سکھلائیں مدینے میں

Marfat.com

اگر سرکارؐ کے قدموں میں مجھ کو موت آ جائے
جنازہ مسجدِ نبوی میں دفنائیں مدینے میں

بلالِؓ عاشقِ صادق مؤذن آپؐ کے آقا
اذاں پھر سے بلالی آپؐ سنوائیں مدینے میں

طریقِ رہبری بھولے ہیں آقاؐ راہبر اپنے
جمالِ دور مدنی ان کو بتلائیں مدینے میں

مدینہ ایسی بستی ہے جہاں رحمت برستی ہے
علم عشاق کے ہر سمت لہرائیں مدینے میں

وہی ہیں رحمۃ اللعالمیں شافعِ محشر ہیں
وہی ابرِ کرم ہر آن برسائیں مدینے میں

ظفؔر واں پر جبیں رکھ دے دل و جاں بھی وہیں رکھ دے
اُسے نقشِ کفِ پا اپنے دکھلائیں مدینے میں

Marfat.com

نہیں کوئی نہیں حامی ہمارا یارسول اللہؐ
ہمیں بس آپؐ ہی کا ہے سہارا یارسول اللہؐ

تھمے طوفان تند و تیز موجوں کو قرار آیا
بھنور میں میں نے جب رو کر پکارا یارسول اللہؐ

وصل کی سرخوشی دے دیں نئی اِک زندگی دے دیں
نہیں ہوتا یہاں رہ کر گزارا یارسول اللہؐ

بسائی آپؐ کی یادیں ہیں میں نے قریۂ جاں میں
تصور آپؐ کا دل میں اُتارا یارسول اللہؐ

میری محرومیاں بھی آپؐ نے سب ختم کر ڈالیں
میرا بگڑا مقدر بھی سنوارا یارسول اللہ

میرے دل میں محبت آپؐ نے اپنی بسا ڈالی
وفورِ عشق و مستی کو اُبھارا یارسول اللہؐ

Marfat.com

سوائے آپؐ کے در کے نہیں جائے اماں کوئی
نہیں ہے کوئی بے چاروں کا چارہ یارسول اللہؐ

نگہباں آپؐ خود ہیں کشتی اُمت کے طوفاں میں
ہَوا منہ زور ہے اوجھل کنارہ یارسول اللہؐ

بٹھائیں گے میرے آقا مجھے بھی اپنے قدموں میں
مقدر کا میرے چمکے گا تارا یارسول اللہؐ

فرشتے قبر میں جب امتحاں لینے کو آ جائیں
اُنہیں کہنا یہ خادم ہے ہمارا یارسول اللہؐ

وہ محبوبِؐ خدا بھی رحمۃ اللعالمیں بھی وہ
جمال و نور و نکہت کا وہ دھارا یارسول اللہؐ

تمہیں محبوبِ داور ہو تمہیں محبوبِ دوراں ہو
تمہیں ہو دلنشیں دلکش دلآرا یارسول اللہ

خدا کے واسطے درخواست یہ منظور ہو جائے
بنے اب تو ظفؔر درباں تمہارا رسول اللہ

Marfat.com

○

چلو چل کر درِ سرکارؐ پر سر کو جھکاتے ہیں
اُسی در سے گدائے بے نوا سب فیض پاتے ہیں

جو ہیں خانہ بدوش و در بہ در بے خانماں ہم سے
مری سرکار اُن کو اپنے قدموں میں بٹھاتے ہیں

زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے افراد ہم جیسے
ہیں کھاتے اُن کا صدقہ خیر ہم اُنؐ کی مناتے ہیں

درِ سرکارؐ پر جود و سخا کی ایسی بارش ہے
وہ دامن بھر کے جاتے ہیں تہی دامن جو آتے ہیں

Marfat.com

وہ جن کے بخت خفتہ ہیں اُنہیں بیدار کرتے ہیں
وہی سویا نصیبہ و مقدر بھی جگاتے ہیں

ہماری حاضری ہوگی مدینہ ہم بھی جائیں گے
اِسی اُمید پر ہم زندگی کے دُکھ اُٹھاتے ہیں

وصل کی سرخوشی ہو دید ہو، اب عید ہو جائے
قیامت کی طرح اب ہجر کے لمحے ستاتے ہیں

نبیؐ کے عشق میں سرمست بعض عشاق ایسے ہیں
نہیں واپس پلٹتے پھر جو اُن کے در پہ جاتے ہیں

ڈگر ہو پرخطر کتنی، اگر سرکارؐ رہبر ہوں
قدم کب رہ نوردِ شوق کے پھر ڈگمگاتے ہیں

میری سرکارؐ کی اُمت کے ہیں سب اولیاء ایسے
کہ جیسے آسمانوں میں ستارے جھلملاتے ہیں

مجاہد سربکف ہیں یہ محافظ اپنی اُمت کے
یہ اُن پر ٹوٹ پڑتے ہیں جو ہم پر ظلم ڈھاتے ہیں

Marfat.com

درودوں کی صدائیں قلب و جاں مسرور کرتی ہیں
عجب سرشار ہو کر اُنؐ کی نعتیں گنگناتے ہیں

لکھاتے آپؐ خود ہیں نعت کے اشعار لاثانی
جنہیں سن کر محمدؐ مصطفٰی خود مسکراتے ہیں

ظفرؔ نعتیں مِری ہیں دلکشا و دلنشیں ایسی
میرے اشعار تاریکی میں گویا جگمگاتے ہیں

Marfat.com

ﷺ

میری سرکارؐ کا نقشِ قدم ہے
یہی عشاق کا معبد، حرم ہے

ہے جن کے سر پہ اُنؐ کا دستِ شفقت
اُنہیں نہ خوف کوئی ہے نہ غم ہے

نوازا اس قدر آقاؐ نے مجھ کو
خوشی کے آنسوؤں سے آنکھ نم ہے

میرے دل میں بسے ہیں اُنؐ کے جلوے
رہا دل میں نہ کوئی بھی صنم ہے

ہے اُنؐ کا ذکر ہر دم قلب و جاں میں
میری سرکارؐ کا مجھ پر کرم ہے

میں دربانِ درِ خیر الوریٰؐ ہوں
ذرا سوچو یہ کیا اعزاز کم ہے

Marfat.com

مِری اوقات کیا میں نعت لکھوں
خدا کے فضل سے ہوتی رقم ہے

لکھاتے آپؐ خود ہیں نعت اپنی
اگرچہ ہاتھ میں میرے قلم ہے

نبیؐ کے جگر گوشے سر بریدہ
میانِ کربلا تڑپے الم ہے

ہیں یکتا حضرتِ عباسؓ علمدار
کٹے بازو رہا اُونچا علم ہے

سگِ در ہوں حبیبؐ کبریا کا
خدائے مصطفٰی کی ہاں قسم ہے

میرے سرکارؐ اب تشریف لائیں
مِرا وقتِ سفر آنکھوں میں دم ہے

ظفرؔ میرے نبی خیر البشرؐ ہیں
اور اُمت آپ کی خیر الامم ہے

Marfat.com

○

تصور آپؐ کا میں نے دل و جاں میں اُتارا ہے
بڑا مضبوط بندھن یہ بڑا محکم سہارا ہے

وہ محبوبِؐ خدا بھی رحمۃ اللعالمیںؐ بھی وہ
ازل سے تا ابد بہتا ہوا رحمت کا دھارا ہے

ضیا لیتا ہے وہ سرکارؐ کے پرنور پیکر سے
کوئی خورشید خاور ہے یا کوئی چاند تارا ہے

فرشتے اُس گھڑی نازل ہوئے تائید و نصرت کو
مسلمانوں نے جب سرکارؐ کو رو کر پکارا ہے

دبایا جس قدر اغیار نے آقا کی اُمت کو
مِری سرکارؐ نے اُمت کو اُتنا ہی اُبھارا ہے

Marfat.com

وہ عاشق آپؐ کی نگہِ محبت کا سوالی ہے
جو محوِ رقصِ بسمل ہے غم ہجراں کا مارا ہے

بہت بے نور تھے شام وسحر بے کیف تھے لمحے
دُرودوں کی صدا سے میں نے ہر لمحہ نکھارا ہے

زمانے کے شہنشاہوں کو خاطر میں نہیں لاتا
جو درباں آپؐ کے در کا ہے جو خادم تمہارا ہے

پکارا آپؐ کو جس وقت میں نے قعرِ دریا میں
بھنور کے درمیاں طوفان میں اُبھرا کنارہ ہے

میری صورت نکھاری آپؐ نے مجھ کو جلا بخشی
میری سرکارؐ نے میرا مقدر بھی سنوارا ہے

میری سرکارؐ کے عشاق جن راہوں سے گزرے ہیں
وہی ہے رہگزر اپنی وہی رستہ ہمارا ہے

میرے سرکارؐ میرے کارساز و چارہ گر بھی ہیں
وہ کوئی اور ہوگا جو ظفؔر فرقت کا مارا ہے

Marfat.com

○

مرا محبوب محبوبِ خدا ہے
حسین و دلنشیں و دلربا ہے

بلندی کی جہاں پر انتہا ہے
مری سرکارؐ کا واں نقشِ پا ہے

خدا سے ہم نشینی، ہم کلامی
مری سرکارؐ کا یہ مرتبہ ہے

وہی ہیں رحمۃ اللعالمیں بھی
اُنہیں کے دم سے انوار و ضیاء ہے

Marfat.com

خدا کی نعمتیں تقسیم کرتا
مری سرکارؐ کا دستِ عطا ہے

وہ دیتا ہے تہی دستوں کو دولت
مریضوں کو وہی دیتا شفا ہے

حبیبِؐ کبریا اعزاز جس کا
وہی مشکل کشا، عقدہ کشا ہے

خدا بھی ناز فرماتا ہے اُنؐ پر
خدائی بھی دل و جاں سے فدا ہے

وہی ہے راہ گم کردوں کا رہبر
بھٹکتے قافلوں کا رہنما ہے

وہی ہے بے سہاروں کا سہارا
وہی بے آسروں کا آسرا ہے

وہی دل پر اُتارے نعت اپنی
وہی کانوں میں بھی رس گھولتا ہے

Marfat.com

میری نعتیں سبھوں سے منفرد ہیں
مرا انداز اوروں سے جدا ہے

خدا اُس پر کرم فرما ہے جو بھی
مری سرکارؐ کے در کا گدا ہے

غلاموں میں مجھے شامل کیا ہے
کرم، فیض و عطا، جودو سخا ہے

عیاں ذکرِ خدا میرے لبوں پر
نہاں دل میں درودوں کی صدا ہے

مرے دل میں جمالِ مصطفائی
بڑا ہی روح پرور جانفزا ہے

محبت عشق و مستی کا خزانہ
مجھے سرکارؐ کے در سے ملا ہے

یہ سوزِ عشق ہے اُنؐ کی عنایت
یہ دردِ دل عطائے مصطفیٰؐ ہے

Marfat.com

ولایت کا سخاوت کا خزانہ
مری سرکارؐ کے در پر پڑا ہے

جو سائل در پہ آیا بھیک لینے
فقیر آیا، تونگر بن گیا ہے

یہاں شاہ و گدا حاضر ہیں در پہ
یہاں چھوٹا ہے کوئی نہ بڑا ہے

کھڑے ہیں در پہ عاشق دم کشیدہ
اِک عاشق زار سجدے میں گرا ہے

جھکا دیتا ہے عاشق سر وہیں پہ
جہاں نقشِ کفِ پا دیکھتا ہے

اثاثہ ہے یہ سرمایہ ہے میرا
جو اُنؐ کی یاد میں آنسو بہا ہے

تڑپتا دید کی خواہش میں ہر دم
کوئی مسکین و عاجز پرخطا ہے

Marfat.com

سخن فرما حبیبِ کبریا ہیں
خدا اُنؐ کی زباں سے بولتا ہے

درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر ہمیشہ
ازل سے تا ابد یہ سلسلہ ہے

جب اُنؐ کا ذکر ہو جاری و ساری
لرزتا ہے بدن، دل کانپتا ہے

زیارت آپؐ کی جس روز ہوگی
وہ روزِ سعد ہے روزِ جزا ہے

ظفرؔ کو ہو عطا درباں کا منصب
ادب سے سرنگوں در پہ کھڑا ہے

Marfat.com

○

نہیں کوئی حبیبِ کبریا سا
کوئی محبوب، محبوبِ خدا سا

حسیں آتے رہے آتے رہیں گے
مگر کوئی کہاں سرکارؐ جیسا

زمانوں کو منور کر رہا ہے
مری سرکارؐ کا پرنور چہرہ

خدا نے آپ محبوبِ خدا پر
کلام اپنا محبت سے اُتارا

Marfat.com

تصور بھی حسین و دلنشیں ہے
جھلک سرکارؐ کی دلکش سراپا

وہی ہے ہم نوا، ہمدرد و ہمدم
وہی حامی و ناصر ہے ہمارا

وہی نگران و مونس غم زدوں کے
وہی ہیں بے سہاروں کے سہارا

نوازا مجھ کو اپنی نصرتوں سے
میں جب بھی مشکلوں میں تھک کے ہارا

تھمے طوفاں رُکیں سرکش ہوائیں
بھنور میں نام جب اُنؐ کا پکارا

توجہ آپؐ نے فرمائی جس دم
ہُوا گرداب میں پیدا کنارا

عدو نے تیر جب مجھ پر چلایا
مری سرکارؐ نے رُخ اُس کا موڑا

Marfat.com

وہ لوٹا پرسکوں سیراب ہو کر
جو در پہ تشنہ لب آیا تھا پیاسا

ہماری عید ہو گر آپ پردہ
رُخِ روشن سے سرکائیں ذرا سا

سدا یہ پھول بن کر مسکرائے
جمالِ دید کا غنچہ کھلا سا

کریں آسان اُس عاشق کی منزل
جو مثلِ ماہیٔ بے آب تڑپا

رواں عشاق ہیں طیبہ کی جانب
مجھے بھی ساتھ لے جائیں خدارا

کلی دل کی کھلے خوشبوئیں بکھریں
ہوا ہے ذکر کرتے ایک عرصہ

مری ویران و بنجر کشتِ جاں پر
چھما چھم ابرِ رحمت کھل کے برسا

Marfat.com

مری نس نس میں ذکرِ مصطفیٰؐ ہے
مری سرکارؐ دل میں جلوہ فرما

مری نعتوں کا اِک اِک شعر مجھ پر
مری جاں میں کتابِ دل میں اُترا

میں درباں ہوں حبیبِ کبریا کا
مجھے سرکارؐ نے اعزاز بخشا

نہیں کوئی نہیں خیرالبشرؐ سا
غلامِ کمتریں منصب ہے میرا

ہے جیسا بھی سگِ در آپؐ کا ہے
ظفؔر کی لاج رکھنا میرے آقا

Marfat.com

○

کیسے پلٹی مری سرکارؐ نے کایا دیکھو
مرے سر پر مری سرکارؐ کا سایہ دیکھو

مجھ کو سرکارؐ نے بن مانگے نوازا کتنا
میں نے کیا کیا درِ سرکارؐ سے پایا دیکھو

عشقِ سلطانِ اُممؐ حرفِ دُعا، خاکِ شفا
کیا خزانے درِ سرکارؐ سے لایا دیکھو

کتنے بے رنگ مرے شام و سحر کٹتے تھے
یادِ سرکارؐ نے کیا رنگ جمایا دیکھو

میں کہ بے چارہ و بے آسرا و بے گھر تھا
مجھ کو سرکارؐ نے قدموں میں بٹھایا دیکھو

جس جگہ آپؐ کا نقشِ کفِ پا دیکھ لیا
میں نے سر اپنا وہیں پر ہے جھکایا دیکھو

Marfat.com

کتنا اُلجھا ہوا پہنچا تھا درِ حضرتؐ پر
کتنا سلجھا درِ سرکارؐ سے آیا دیکھو

نیم جاں عاشقِ صادق نے سنبھالا خود کو
نعت کا شعر اُسے میں نے سنایا دیکھو

آپؐ کے پیار کی روداد سنا کر مجھ کو
ایک عاشق نے مجھے کیسے رُلایا دیکھو

مجھ کو بھی شرف عطا ہوگا جبیں سائی کا
مجھ کو سرکارؐ نے در پر ہے بلایا دیکھو

مری سرکارؐ کبھی اس میں قدم رکھیں گے
میں نے بھی خانۂ دل خوب سجایا دیکھو

آپؐ کی یاد سمائی ہے مری نس نس میں
آپؐ کا عشق ہے سینے میں بسایا دیکھو

تیرا اعزاز بڑا اعلیٰ و ارفع ہے ظفرؔ
تجھ کو سرکارؐ نے دربان بنایا دیکھو

Marfat.com

○

آپؐ کی گلیوں میں ننگے پاؤں چل کر دیکھنا
لعل و مروارید سے بڑھ کر ہیں پتھر دیکھنا

اِک طرف خوشبو ہی خوشبو اِک طرف دلکش صدا
آپؐ کا روضۂ اقدس اور منبر دیکھنا

طائرانِ خوشنما دیکھو گے سرگرمِ طواف
دن ڈھلے سرکارؐ کے روضے کا منظر دیکھنا

آپؐ ہیں جود و سخا کا ایک بحرِ بیکراں
آپؐ ہیں لطف و عطا کا اک سمندر دیکھنا

بے کس و بے چارہ ہم سے بے پر و نادار لوگ
آپؐ کے سایہ میں ہوں گے روزِ محشر دیکھنا

عرش پر بلوایا رب نے اور فرشتوں سے کہا
آئیں گے محبوب میرے، میرے دلبر دیکھنا

Marfat.com

مسجدِ اقصیٰ میں جب سارے نبیؑ تھے مقتدی
تھے امام الانبیاء میرے پیمبر دیکھنا

کس قدر روئی تھی چوبِ خشک منبر زار زار
کس طرح گویا ہوئے مٹھی میں کنکر دیکھنا

اپنی اُمت کو کریں گے کامیاب و کامگار
وہ شہ کون و مکاں، محبوبِ داور دیکھنا

روزِ محشر دید کی نعمت سے ہوں گے فیضیاب
آپؐ کا روشن سراپا، روئے انور دیکھنا

عاجزی سے حاضری دیں جو درِ سرکارؐ پر
کس طرح بنتے ہیں وہ ذرّے سے اختر دیکھنا

ایک دن مجھ کو بھی بلوائیں گے قدموں میں حضورؐ
ایک دن چمکے گا میرا بھی مقدر دیکھنا

اُنؐ کی اِک نگہ کرم سے بال و پر مل جائیں گے
تم رہو گے نہ ظفرؔ بے بال و بے پر دیکھنا

Marfat.com

○

مریضِ عشق کو سرکارؐ کا دیدار ہو جائے
شفا سے بہرہ ور وہ لادوا بیمار ہو جائے

خدائے لم یزل، مختارِ کل سے التجا یہ ہے
حبیب کبریا سے عاشقوں کو پیار ہو جائے

مرے آقا ہیں مرکز اور محور سب زمانوں کا
رواں اُنؐ کی طرف ہر قافلہ سالار ہو جائے

گدائے بے نوا، جو سر جھکائے آپؐ کے در پر
ہمیشہ ہم نے دیکھا ہے وہی سردار ہو جائے

Marfat.com

جو عاشق آپؐ کا ہے وہ سدا حمد و ثنا لکھے
سنائے نعت جب بھی مائل گفتار ہو جائے

جو لکھے آپؐ کی باتیں، محبت سے عقیدت سے
یقیناً منفرد، ممتاز وہ فنکار ہو جائے

شکستہ پا مسافر جو رواں ہے سوئے طیبہ وہ
وفورِ عشق و مستی میں سبک رفتار ہو جائے

سوائے آپؐ کے کوئی نہیں محبوبِ خالق کا
نہیں کوئی جو مخلوقات کا دلدار ہو جائے

خدا خود معاف کرتا ہے خطائیں اپنے بندوں کی
اگر حامی و ناصر احمدِؐ مختار ہو جائے

ابھی جاری و ساری معرکہ حق و باطل ہے
ہر عاشق خون دینے کے لیے تیار ہو جائے

ہیں یک جا آج غدارانِ ملت، دین کے دشمن
اب ان سے ہر مسلماں برسرِ پیکار ہو جائے

Marfat.com

ہمارے حکمراں مدہوش ہیں سب خوابِ غفلت میں
یہ خوابیدہ قبیلہ نیند سے بیدار ہو جائے

مدد فرمائیں آقاؐ حضرتِ عباسؓ کا صدقہ
کوئی جانباز، اُمت کا علم بردار ہو جائے

سوائے آپؐ کے در کے وہ جائے کس طرف آقاؐ
کوئی میری طرح نادار، گر لاچار ہو جائے

میں طوفانوں کی زد میں ہوں بھنور میں ہوں مرے آقاؐ
توجہ آپؐ فرمائیں تو بیڑا پار ہو جائے

مرے زخموں پہ رحمت کی نظر دستِ شفا رکھنا
اگر میرے بدن پر دشمنوں کا وار ہو جائے

بس اِک نظرِ کرم آقا، مرے دل کی ہر اِک دھڑکن
تیری اُلفت تیری ہی یاد سے سرشار ہو جائے

مجھے رکھنا ہمیشہ اپنے ہی حلقہ بگوشوں میں
ہیں مرکز آپؐ میری زندگی پرکار ہو جائے

Marfat.com

جدائی میں ملیں جتنے بھی غم، سینے لگا لوں میں
حبیبِؐ کبریا ناچیز کا غم خوار ہو جائے

چھپا لینا مجھے سرکارؐ تب دامانِ رحمت میں
مرے جب درپئے آزار سب سنسار ہو جائے

اگر سرکارؐ اجازت دیں اگر سرکارؐ فرمائیں
سگِ آوارہ بے چارہ سگِ دربار ہو جائے

گنے جائیں سگِ درآپؐ کے جب بھی مرے آقاؐ
اشارہ میری جانب بھی مری سرکارؐ ہو جائے

مؤدب سرنگوں ہے جو ظفرؔ سرکارؐ کے در پر
عجب کیا وہ بھی اک دن صاحبِ اسرار ہو جائے

Marfat.com

○

دیارِ مصطفیٰؐ میں جس کا گھر ہے
معزز محترم ہے معتبر ہے

میں نازاں ہوں یہ ہے اعزاز میرا
مرا سرکارؐ کے قدموں میں سر ہے

مری سرکارؐ کے نقشِ قدم سے
فروزاں عاشقوں کی رہگزر ہے

سوالی کوئی بھی خالی نہ لوٹے
درِ سرکارؐ ہے داتا کا در ہے

Marfat.com

درِ سرکارؐ تک پرواز کرنا
یہی میرا پسندیدہ سفر ہے

ملی جو اُنؐ کے در تک باریابی
مری ماں کی دعاؤں کا اثر ہے

میں رویا اس قدر عشقِ نبیؐ میں
مرا دامن مرے اشکوں سے تر ہے

جسے سرکارؐ نے اک بار دیکھا
ہمیشہ کے لیے روشن بصر ہے

رُخِ تاباں کے انوار و ضیاء سے
چمک ہے شمس میں روشن قمر ہے

زمانوں کو منور کرنے والا
مری سرکارؐ کا روشن نگر ہے

چلو چلتے ہیں اُس عاشق سے ملنے
مدینہ سے جو آیا لوٹ کر ہے

Marfat.com

نہیں تکتا درِ شاہاں کی جانب
جو خادم آپؐ کا دست نگر ہے

نگاہِ لطف اُس بے کس پہ آقاؐ
جو ہے بے آسرا بے بال و پر ہے

مری سرکارؐ میری دستگیری
مرا رشتہ کٹھن ہے، پرخطر ہے

بوقتِ امتحاں ثابت قدم ہے
علیؓ شیرِ خدا کا یہ پسر ہے

شہیدِ کربلا، پیاسا، نواسا
مری سرکارؐ کا لختِ جگر ہے

مری سرکارؐ کے در پر جھکا ہے
وہ کوئی حکمراں یا تاجور ہے

درِ سرکارؐ سے لے رہنمائی
وہ جو فرمانروا و مقتدر ہے

Marfat.com

سدھر جائے گا اُنؐ کی اِک نظر سے
اگر احوال کچھ زیر و زبر ہے

مرا دستِ طلب بڑھنے نہ پایا
ملی خیرات اِس سے پیشتر ہے

گیا اُس در پہ جو بے نام کوئی
وہاں سے بن کے آیا نامور ہے

وہی ہے وقت حاصل زندگی کا
ہوا جو آپؐ کے در پر بسر ہے

خدا سے آپؐ ہی کا پیار مانگوں
یہی میری دُعائے مختصر ہے

مؤدب، دست بستہ، ایستادہ
ثنا خواں آپؐ کا درباں ظفؔر ہے

Marfat.com

○

مانگنا اُنؐ سے شمس و قمر مانگنا
خاکِ پائے شفا، سنگِ در مانگنا

مانگنا ربِ اکبر سے ہر اک دعا
آپؐ سے ہر دعا میں اثر مانگنا

مانگنا عجز سے سوز سے درد سے
دیں گے خیرات خیرالبشرؐ مانگنا

مانگنا ہر گھڑی پیار سرکارؐ سے
دردِ دل مانگنا، چشمِ تر مانگنا

Marfat.com

مانگنا آپؐ سے صرف عشق آپؐ کا
رات دن ہو کہ شام و سحر مانگنا

آپؐ کے فیض سے گر حضوری ملے
پھر بھلا کیسا زادِ سفر مانگنا

بے طلب گرچہ وہ کر رہے ہیں عطا
ہم پہ لازم ہے پھر بھی مگر مانگنا

جو بھی مانگو گے اُنؐ سے وہی پاؤ گے
پے بہ پے مانگنا سر بہ سر مانگنا

وہ جو بن مانگے بھر دیتے ہیں جھولیاں
مانگنا اُنؐ سے اُنؐ کو اگر مانگنا

کم نظر واں پہ بنتے ہیں اہل نظر
آپؐ کے در پہ جا کے نظر مانگنا

مہرباں جس گھڑی ہوں حبیبؐ خدا
آپؐ سے پیار کے بحر و بر مانگنا

Marfat.com

آپؐ کے نقشِ پا سے مزین ہو جو
عشق والو وہی رہ گزر مانگنا

کیمیا گر ہیں جس در کے ادنیٰ گدا
اُنؐ سے کیونکر بھلا سیم و زر مانگنا

اُنؐ کی خاکِ کفِ پا اگر مل گئی
بھول جاؤ گے لعل و گوہر مانگنا

خار ہی خار جب راستہ روک لیں
مانگنا پھول اُنؐ سے ثمر مانگنا

جان لو جب کہ سب راہیں مسدود ہیں
صرف طیبہ نگر کی ڈگر مانگنا

کیا عجب اُنؐ کے در سے ولایت ملے
ہاں وسیلۂ گنجِ شکر مانگنا

مجھ کو بڑھ کر ملا میری اوقات سے
مانگنا اُنؐ سے جب بیشتر مانگنا

Marfat.com

اک دکھا دے جھلک اپنے محبوبؐ کی
اپنے رب سے یہ روزِ حشر مانگنا

اُڑ کے جانا ہے میں نے بھی طیبہ نگر
میں نے بھی اُنؐ سے ہیں بال و پر مانگنا

کر دیں منصب عطا مجھ کو دربان کا
اُنؐ سے میں نے ہے یہ خوش خبر مانگنا

مانگ لو، مانگ لو کی ندا جب سنو
عشقِ احمدؐ خدا سے ظفرؔ مانگنا

Marfat.com

○

میں جاؤں اُن کے در تک سر بسر سرکارؐ گر چاہیں
جبیں میری ہو، اُنؐ کا سنگ در سرکارؐ گر چاہیں

خدا سے یہ دعا ہے میں در سرکارؐ تک پہنچوں
نہ پھر آؤں وہاں سے لوٹ کر سرکارؐ گر چاہیں

میں راہی راہ گم کردہ میں گم گشتہ مسافر ہوں
میرا بھی ختم ہو جائے سفر سرکارؐ گر چاہیں

میں محرومِ بصیرت ہوں، میں محرومِ بصارت ہوں
عطا مجھ کو بھی ہو جائے نظر، سرکارؐ گر چاہیں

Marfat.com

کبھی مجھ کو بشارت ہو، کبھی اُنؐ کی زیارت ہو
سنوں میں بھی کبھی یہ خوش خبر، سرکارؐ گر چاہیں

اُسے اذنِ حضوری اور شرفِ باریابی ہو
گدا آئے جو در پر ہیچ تر، سرکارؐ گر چاہیں

کہاں وہ ماہِ تاباں اور کہاں کم ذات نابینا
کوئی نابینا بھی ہو دیدہ ور، سرکارؐ گر چاہیں

عجب کیا آپؐ کی چشمِ کرم سے روشنی پائے
میرے اشکوں سے میری چشم تر، سرکارؐ گر چاہیں

میں اُنؐ کی نعت کہتا ہوں میں اُن کی بات کہتا ہوں
میری باتوں میں آ جائے اثر، سرکارؐ گر چاہیں

بقایا زندگی کے ہیں مرے دو چار دن باقی
وہ عشقِ مصطفیؐ میں ہوں بسر سرکارؐ گر چاہیں

لہو طائف میں ٹپکا آپؐ کا جبریل نے پوچھا
ابھی بستی ہو یہ زیر و زبر سرکارؐ گر چاہیں

Marfat.com

عطاؤں کے سمندر ہیں وہ ہیں بحرِ سخا ایسے
گداگر کو بنائیں تاجور سرکارؐ گر چاہیں

نہیں رختِ سفر یا زادِ رہ کی قید و پابندی
پہنچ جاتے ہیں واں بے بال و پر سرکارؐ گر چاہیں

مریض لادوا آئے، سکوں پائے، شفا پائے
وہ ہو جائے معزز، معتبر، سرکارؐ گر چاہیں

وہ تقدیریں بدلتے ہیں، وہ تعبیریں بدلتے ہیں
بدل لیں راستہ شمس و قمر، سرکارؐ گر چاہیں

مرے دل کو بھی اپنی یاد کے انوار سے بھر دیں
منوّر یوں کریں تاریک گھر سرکارؐ گر چاہیں

خطائیں معاف فرمائیں، کرم سرکارؐ فرمائیں
عطا ہو مانگنے سے پیشتر، سرکارؐ گر چاہیں

وہی جو رہگزر ہے آپؐ کے عشاقِ صادق کی
عطا کر دیں مجھے بھی وہ ڈگر سرکارؐ گر چاہیں

Marfat.com

مجھے سُود و زیاں کی فکر سے آزاد کر ڈالیں
محبت اپنی دے دیں اس قدر سرکارؐ گر چاہیں

خدا کی حمد کرنا، نعت لکھنا، نعت ہی کہنا
وظیفہ ہو مرا شام و سحر سرکارؐ گر چاہیں

رہوں پلکوں سے چنتا، آپؐ کی گلیوں کے میں ذرّے
مجھے ملتے رہیں لعل و گہر، سرکارؐ گر چاہیں

فراق و ہجر کا، سرکارؐ کے در سے جدائی کا
کڑا دورانیہ ہو مختصر، سرکارؐ گر چاہیں

بلائیں آپؐ جب خود عاشقوں کو اپنی چوکھٹ پر
ہوں رستے پرخطر، آسان تر، سرکارؐ گر چاہیں

میں مانگوں جس قدر فقر و غنا، فیض و عطا اُنؐ سے
وہ دیں اُس سے فزوں تر، بیشتر، سرکارؐ گر چاہیں

تھمیں طوفاں، رُکیں طغیانیاں، ہموار ہو جائے
مری تقدیر کا مدو جزر، سرکارؐ گر چاہیں

Marfat.com

سنا ہے عاشقوں تک آپؐ کے پیغام آتے ہیں
مری جانب بھی آئے نامہ بر، سرکارؐ گر چاہیں

فقیروں کو عطا کر دیں امارت بھی ولایت بھی
وہ منگتوں کو بنا دیں اہلِ زر، سرکارؐ گر چاہیں

وظیفہ اسمِ احمد کا دل و جاں میں سما جائے
مرے دل کا منوّر ہو نگر، سرکارؐ گر چاہیں

نگاہِ لطف سے مسرور ہو جائے، سکوں پائے
مرا سوزِ دروں، دردِ جگر، سرکارؐ گر چاہیں

کہاں مجھ سا کمینہ اور کہاں اُس در کی دربانی
سراسر معجزہ ہوگا ظفرؔ سرکارؐ گر چاہیں

Marfat.com

○

میری کشتی کنارے پر لگائیں یارسول اللہؐ!
بھنور سے اور طوفاں سے بچائیں یارسول اللہؐ!

سہارا آپؐ دیتے اور گرنے سے بچاتے ہیں
قدم جب چلتے چلتے ڈگمگائیں، یارسول اللہؐ!

سوائے آپؐ کے کس کو پکاروں میں مرے آقاؐ
مجھے جب جان کے دشمن ستائیں، یارسول اللہؐ!

بلا کی دھوپ ہے آقاؐ، سوا نیزے پہ سورج ہے
سرور و کیف کی چھائیں گھٹائیں، یارسول اللہؐ!

عطا ہو میرے بچوں کو بصارت بھی بصیرت بھی
مری ہیں آپؐ سے یہ التجائیں، یارسول اللہؐ!

جہاں پر اجتماعِ عاشقاں ہو رقصِ بسمل ہو
نہیں ممکن وہاں نہ آپؐ آئیں، یارسول اللہؐ!

Marfat.com

بڑی مدت سے عاشق گوش برآواز بیٹھے ہیں
انہیں دیدار کا مژدہ سنائیں، یارسول اللہؐ!

ضیائیں پھیل جائیں روشنی ہر سمت چھا جائے
جھلک روئے منور کی دکھائیں، یارسول اللہؐ!

وہ رستے آپؐ کے نقشِ قدم سے جو مزین ہیں
اُنہیں رستوں میں پلکیں ہم بچھائیں، یارسول اللہؐ!

رہِ عشق نبیؐ پہ ہم کو چلنے کی سعادت دیں
رموزِ عشق و مستی بھی سکھائیں، یارسول اللہؐ!

اگر عشاق کے چہرے کوئی اہلِ نظر دیکھے
نظر آتی ہیں نورانی شعائیں، یارسول اللہؐ!

تبسم آپؐ کا دیکھیں یقیناً پھر سے جی اُٹھیں
خوشی سے غم کے مارے مسکرائیں، یارسول اللہؐ!

جب اُنؐ کی دید ہوتی ہے ہماری عید ہوتی ہے
ہمیشہ عید کی خوشیاں منائیں، یارسول اللہؐ!

Marfat.com

ہمیشہ آپؐ کی یادیں، ہمیشہ آپؐ کی باتیں
مرے دل میں، مری جاں میں سمائیں، یارسول اللہؐ!

ملے اِذنِ حضوری، نیم جاں عشاق کو آقاؐ
کہاں تک ہجر کے صدمے اُٹھائیں، یارسول اللہؐ!

سبھی عشاق میرے گھر میں استقبال کو آئیں
مرے گھر آپؐ اگر تشریف لائیں، یارسول اللہؐ!

درودوں کی صدائیں ہوں یا ہوں اشعار نعتوں کے
سکوں بخشیں، مرے دل کو لبھائیں، یارسول اللہؐ!

مری سرکارؐ کے عشاق کے مرقد بھی چہرے بھی
ستاروں کی طرح سے جھلملائیں، یارسول اللہؐ!

یہ دنیا خوشبوؤں سے نور سے معمور ہو جائے
اگر چھا جائیں طیبہ کی فضائیں، یارسول اللہؐ!

اندھیرا پھر سے چھایا ہے، سماں تاریک تر پھر سے
رُخِ تاباں سے پردہ پھر ہٹائیں، یارسول اللہؐ!

Marfat.com

درود و نعت کے دل میں سجا رکھے ہیں گلدستے
ہوئیں کیا کیا نہیں مجھ پر عطائیں، یارسول اللہؐ!

رُخِ روشن کی گر عشاق ہلکی سی جھلک دیکھیں
ہمیشہ نعت و مدحت گنگنائیں، یارسول اللہؐ!

زمانے معترف ہیں آپؐ کے جود و سخاوت کے
دل آرا، آپؐ کی دلکش ادائیں، یارسول اللہؐ!

فروتر ہوں، میں کم تر ہوں، میں عاجز سا سگِ در ہوں
اثاثہ ہیں مِرا، میری وفائیں، یارسول اللہؐ!

نظرانداز کر دینا، خدارا معاف کر دینا
مری سب لغزشیں، میری خطائیں، یارسول اللہؐ!

ہو وقتِ امتحاں کوئی، یا غم کا سانحہ کوئی
ہمیشہ آپؐ کو میں دوں صدائیں، یارسول اللہؐ!

مری جب سانس رُکتی ہے مرا دم گھٹنے لگتا ہے
سکوں دیتی ہیں طیبہ کی ہوائیں، یارسول اللہؐ!

Marfat.com

سگِ درآپؐ کا ہوں آپؐ ہی اُن سے بچائیں گے
مرے پیچھے پڑی ہیں جو بلائیں، یارسول اللہؐ!

مری بے چارگی و بیقراری ختم ہو جائے
مجھے گر اپنے قدموں میں بٹھائیں، یارسول اللہؐ!

جو ہیں بے بال و پر بے آسرا و بے وسیلہ بھی
کبھی اُن کو بھی چوکھٹ پر بلائیں، یارسول اللہؐ!

کوئی ایسا وسیلہ ہو مری سرکارؐ کے عاشق
مدینہ پہنچ جائیں جب بھی چاہیں، یارسول اللہؐ!

خدارا! صدقۂ حسنین اِک نظرِ کرم آقاؐ
مرا سویا مقدر بھی جگائیں، یارسول اللہؐ!

سگِ در کا مجھے اعزاز بخشیں تو میں یہ سمجھوں
ہوئیں مقبول سب میری دُعائیں، یارسول اللہؐ!

سوائے آپؐ کے مونس نہ کوئی چارہ گر میرا
مجھے للہ در سے نہ اُٹھائیں، یارسول اللہؐ!

Marfat.com

چھپا لیں اپنے دیوانے کو بس دامانِ رحمت میں
نہ کوئی امتحاں لیں نہ ہی اُس کو آزمائیں، یارسول اللہؐ!

میں ہر زائر کے جوتے صاف اور سیدھے کروں ہر دم
مجھے دربان آپؐ اپنا بنائیں، یارسول اللہؐ!

گدائے بے نوا، خوش حال مالا مال ہو جائیں
درِ جود و کرم سے بھیک پائیں، یارسول اللہؐ!

اگر سرکارؐ اِک نظرِ کرم عشاق پر ڈالیں
خوشی سے جھوم اُٹھیں، موج اُڑائیں، یارسول اللہؐ!

نحیف اجسام کو ننگے سروں کو ڈھانپ لیتی ہیں
عطا کی ہیں جو رحمت کی رِدائیں، یارسول اللہؐ!

خدارا! نعمتِ دیدار سے سیراب کر ڈالیں
بہت بے تاب ہیں پیاسی نگاہیں، یارسول اللہؐ!

مرے عشق و جنوں کی مظہر و عکاس ہوتی ہیں
تمنائیں مری، نعتیں ثنائیں، یارسول اللہؐ!

Marfat.com

یہ کس جلاد نے خوں میں ڈبویا لال مسجد کو
یہ کس ظالم نے کیں رنگیں قبائیں، یارسول اللہؐ!

حُسینِ پاکؓ کا جذبہ عیاں ہو پھر زمانے میں
ہوئیں آتش فشاں پھر کربلائیں، یارسول اللہؐ!

ادا کرلیں جو عاشق ایک سجدہ آپؐ کے در پر
ادا ہوں عمر بھر کی سب قضائیں، یارسول اللہؐ!

جہاں پر آپؐ کے نقشِ قدم عشاق نے دیکھے
وہیں عشاق کی ہیں سجدہ گاہیں، یارسول اللہؐ!

سنائیں سانحہ عشاق جب طائف کی گلیوں کا
مری آنکھوں میں آنسو ٹمٹمائیں، یارسول اللہؐ!

میں بے بال و پر بے آسرا و بے سہارا ہوں
مجھے دیں اپنے قدموں میں پناہیں، یارسول اللہؐ!

نقوشِ پا مری سرکارؐ کے جن راستوں میں ہیں
وہی ہیں میرے رستے میری راہیں، یارسول اللہؐ!

Marfat.com

طلب گارِ محبت آپؐ سے ہیں میری فریادیں
مری منّت سماجت، میری آہیں، یارسول اللہؐ!

قدم رکھیں کبھی اس تیرہ و تاریک بستی میں
مرے ویرانۂ دل کو سجائیں، یارسول اللہؐ!

اب اُن عشاق کو بھی ہو عطا دیدار کی نعمت
وہ عاشق ہجر میں جو تلملائیں، یارسول اللہؐ!

جو اپنی گود میں عشقِ نبیؐ کا درس دیتی ہیں
بڑی عظمت کی حامل ہیں وہ مائیں، یارسول اللہؐ!

سوالی ہے مریضِ جاں بلب نگہِ محبت کا
نہیں اب کارگر دارو دوائیں، یارسول اللہؐ!

تہی دست و تہی دامان ہم سے آپؐ کے در پر
بجز اشکِ ندامت کیا لٹائیں، یارسول اللہؐ!

کبھی ناراض نہ ہونا ظفرؔ مسکیں سگِ در سے
مری اتنی گزارش مان جائیں، یارسول اللہؐ!

Marfat.com

○

آپؐ سب سے بڑے سخی داتا
میں نحیف و نزار سا منگتا

ماسوا آپؐ کے حبیبِؐ خدا
اور دنیا میں کون ہے میرا

آپ محبوبِؐ حق تعالیٰ ہیں
سب جہانوں میں منفرد یکتا

دل فدا آپؐ پر خدا کے رسولؐ
میں ازل سے ہوں آپؐ کا شیدا

Marfat.com

میں ہوں بیمار آپؐ کا مولا
ایک نگہِ کرم ہے میری دوا

چشم حیراں سے دیکھتا ہوں میں
قافلے ہیں رواں سوئے طیبہ

میری باری بھی آئے گی اِک دن
میں بھی ہوں منتظر بلاوے کا

میری آنکھوں سے کب ہوا اوجھل
ایک لمحہ بھی گنبدِ خضریٰ

میرے دل میں جب آئے یادِ نبیؐ
یوں ہو محسوس آفتاب اُترا

دیدہ و دل کو فرشِ راہ کیے
آپؐ کی راہ کب سے ہوں تکتا

ایک مدت سے میری خواہش تھی
کاش دیکھوں میں وہ رُخِ زیبا

Marfat.com

روئے روشن کی اِک جھلک دیکھوں
سامنے ہوں حضورؐ جلوہ نما

التجا تھی مری یہی رب سے
مانگتا تھا یہی بس ایک دُعا

مری فریاد سن لی اللہ نے
ایسی صورت خدا نے کی پیدا

ایک شب محوِ خواب تھا جبکہ
میں نے منظر عجیب سا دیکھو

میں نے دیکھا درِ رسالتؐ پر
ایک پرکیف جشن تھا برپا

ایک انبوہِ جانبازاں تھا
اِک بڑا پروقار تھا جلسہ

جنّ و انسان بھی فرشتے بھی
صف بہ صف باادب شہیدِ وفا

Marfat.com

ایستادہ تھے اولیائے کرام
انبیائے کرام صف بستہ

لامکاں میں خدائے عزوجل
سرِ منبر یہاں حبیبِؐ خدا

ایک آواز گونجتی ہر سُو
لا الٰہ لا الٰہ الا اللہ

نعت خوانی کا دور جاری تھا
ہر طرف زمزمۂ صلِ علیٰ

نعت خواں نعت گو سب حاضر تھے
ہر کوئی منتظر تھا باری کا

کیف و مستی کا ایسا عالم تھا
ہر کوئی واں پہ جھوم جھوم اُٹھا

واں پہ حسانِ(۱) باوفا بھی تھے
اور اعظم(۲) بھی انجمن آرا

Marfat.com

دم بخود تھے حکیم الامت(۳) بھی
مضطرب سے مجھے تو ایسے لگا

منتظر تھے نعیم(۴) و تائب(۵) بھی
تھے ندیم(۶) و حفیظ(۷) نعت سرا

پہلے سن لیں ثنائے مہر علی(۸)
پھر سنیں گے وہ تیری بات رضا(۹)

تھا جو درباں درِ رسالتؐ کا
ایستادہ رہا جو در پہ سدا

ختم ہونے پہ آئی جب محفل
در سے دربان کو بلایا گیا

سر خمیدہ وہ آیا پیشِ حضورؐ
نعت پڑھنے کا حکم اُس کو ہوا

اُس کی ہمت بندھائی آقاؐ نے
سہما سہما وہ نعت پڑھنے لگا

Marfat.com

روئے پرنور کی زیارت کی
پاؤں چھونے کا شرف اُس کو ملا

اپنے دربان پر نوازش کی
دے دیا اُس کو حاضری کا صِلہ

اُس کو سرکارؐ نے دیا وہ بھی
اُس کے مقدور میں نہ جو کچھ تھا

آپؐ کا پیار ساتھ لایا وہ
آپؐ کے در پہ جو گیا تنہا

خالی جھولی جو لے کے آیا تھا
جھولیاں بھر کے در سے وہ لوٹا

سرنگوں جو بھی آیا چوکھٹ پر
آپؐ نے اُس کو سرفراز کیا

اُس کے دامن میں نعمتیں بھر دیں
تہی داماں فقیر جو آیا

Marfat.com

رحم فرمائیں اپنی اُمت پر
ہم کو طغیانیوں نے آ گھیرا

المدد رہنما شہیدوں کے
المدد غازیوں کے پشت پناہ

طالبان آپؐ کے ہیں افغانی
لطف کی خواستگار حزب اللہ

طالبِ داد ہیں فلسطینی
راہ تکتی ہے مسجد اقصیٰ

جانباز آپؐ کے ہیں ایرانی
سربکف، سرفروش ہر لمحہ

یک نظر سوئے کوفہ و بغداد
خون بکھرا ہے واں شہیدوں کا

ایک ہو جائیں اُمتی سارے
ساری دُنیا بنائیں سجدہ گاہ

Marfat.com

لڑکھڑائیں قدم اگر میرے
تھام لیتے ہیں خود مرے آقاؐ

یہ بھی اُنؐ کی عطا ہے اُنؐ کا کرم
مجھ سا کم ظرف در تک آ پہنچا

جب سے درباں بنایا آقاؐ نے
ہے ظفؔر تب سے مست بے خود سا

---

(۱) حضرت حسان بن ثابتؓ (۲) جناب اعظم چشتیؒ (۳) علامہ اقبالؒ
(۴) نعیم صدیقیؒ (۵) حفیظ تائبؒ (۶) احمد ندیم قاسمیؒ
(۷) حفیظ جالندھریؒ (۸) مہر علی شاہؒ (۹) احمد رضا خاں بریلوی

Marfat.com

سرکارؐ اندھیروں میں ضیاء بانٹ رہے ہیں
وہ دھوپ میں بھی ٹھنڈی ہوا بانٹ رہے ہیں

خالی نہ پھرا کوئی گدا آپؐ کے در سے
مانگے سے فزوں فیض و عطا بانٹ رہے ہیں

سیراب ہوئے پیاسے جو آئے تھے مسافر
ہر مرض کی ہر دُکھ کی دوا بانٹ رہے ہیں

جو گالیاں دیتے ہیں دُعا اُن کو ہیں دیتے
بیماروں میں یوں آپؐ شفا بانٹ رہے ہیں

کھاتے ہیں زمانے سبھی سرکارؐ کا صدقہ
وہ سارے زمانوں میں کھلا بانٹ رہے ہیں

وہ رحمتِ عالم ہیں وہ محبوبِؐ خدا ہیں
وہ امن و محبت کی فضا بانٹ رہے ہیں

Marfat.com

سرکارؐ کے فیضان سے ایسے ہیں سخنور
ماحول میں جو حمد و ثنا بانٹ رہے ہیں

کیسے کوئی اندازہ کرے اُنؐ کی سخا کا
منگتوں میں بھی جو جود و سخا بانٹ رہے ہیں

آئے تھے جو سائل وہ سخی بن کے گئے ہیں
سرکارؐ کے ادنیٰ سے گدا بانٹ رہے ہیں

محرومِ تمنا ہے تہی دست ہے گر تُو
سرکارؐ کے دربار میں آ بانٹ رہے ہیں

ہر لمحہ نیا جشن بپا آپؐ کے در پر
عشاق کا میلہ ہے لگا بانٹ رہے ہیں

سرمست بھی مجذوب بھی آ جائیں کہ سرکارؐ
دیوانوں کو قدموں میں بٹھا، بانٹ رہے ہیں

جھکتے ہیں ظفرؔ شمس و قمر آپؐ کے در پر
وہ نورِ مبیں نور سدا، بانٹ رہے ہیں

Marfat.com

قطعات

○

نقشِ پا اُنؐ کا آویزاں میرے در پر دیکھو
لطف و انعام کی بارش میرے گھر پر دیکھو
آؤ اے اہلِ نظر! اہلِ بصیرت لوگو
میری سرکارؐ کا سایہ میرے سر پر دیکھو

○

آپؐ شامل ہیں میرے دم دم میں
ہر خوشی میں شریک ہر غم میں
آپؐ کا حسن دلکشا دیکھوں
قلبِ مضطر میں چشمِ پرنم میں

Marfat.com

○

خواب میں جب حضورؐ ملتے ہیں
زرد آنگن میں پھول کھلتے ہیں
خوشبوؤں سے فضا مہکتی ہے
دل کے ارمان سب نکلتے ہیں

○

صبح حاضر ہیں شام حاضر ہیں
در پہ تیرےؐ غلام حاضر ہیں
عشق و مستی انہیں عطا کیجیے
تشنہ لب تشنہ کام حاضر ہیں

Marfat.com

○

دل آپؐ کی چوکھٹ پہ نظر آپؐ کے در پر
جاں آپؐ کے قدموں میں ہے گو رہتا ہوں گھر پر
الطافِ پیمبر کی کوئی حد ہی نہیں ہے
ہم بے سروسامانوں کے رہتے ہیں وہ سر پر

○

محبت کیجیے، محبوبِؐ خدا سے
شہیدِ کربلا، مشکل کشا سے
ظفؔر پڑھ کے درودوں کے وظائف
شفاعت مانگیے، خیر الوریٰؐ سے

Marfat.com

دُعاؤں کے طالب

☆ شیخ انجم رفیق
☆ خاور رفیق شیخ
☆ عامر ظفر شیخ
☆ عمر ظفر شیخ
☆ شیخ شفیق اختر
☆ اکرام اللہ شیخ
☆ غضنفر اشتیاق بابا
☆ طاہر اقبال میر
☆ ڈاکٹر عبدالرشید خواجہ
☆ شیخ عبدالکریم
☆ عظمت شیخ
☆ طاہر انعام شیخ
☆ فاروق مظہر خان
☆ ڈاکٹر محمد عمر
☆ محمد یعقوب خان
☆ نیر سلطان بٹ
☆ شیخ امجد حسین
☆ عقیل اشتیاق بابا
☆ عبداللہ شفیق شیخ
☆ ہشام حسین شیخ
☆ سبحان شیخ
☆ صنان صدیق
☆ صدیق ظفر و جملہ اہلِ خاندان

Marfat.com

کریں مقبول میری سب دُعائیں یارسول اللہؐ
میرے احوال پر رکھیں نگاہیں یارسول اللہؐ
عطا سبحان* کو کردیں بصارت بھی بصیرت بھی
مری ہیں آپؐ سے یہ التجائیں یارسول اللہؐ

★ سبحان شیخ مصنف کا پوتا

ماورا

Design 0333-4349801

Marfat.com